جادو اور جادوگر
مصنف
باوا دیال
مترجم
پرکاش چند

جادو اور جادوگر

مصنف: باوادیال

مترجم: رام کشن شرما

فہرست

عرض دیباچہ یوں ہے

کچھ اوپر نصف صدی گزرنے کو آئی ہے کہ ایشیائی تہذیب کی یورپین تہذیب نے بالکل کایا پلٹ کر رکھ دی۔ ایک طرف لباس میں انقلاب پیدا کیا تو دوسری طرف تمدن میں۔ ہماری ضروریات ہی وہ نہ رہی جو پہلے تھیں۔ گویا ہم ہی وہ نہیں ہمارے خیالات بھی بدل گئے اور کچھ بدلتے جاتے ہیں۔ چنانچہ یورپ کی مادہ پرستی اور سائنس نے ہمیں علم باطنی کی جانب سے بد اعتقاد کر دیا۔ ہمارے ملک کے نوجوان اس قسم کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کے نزدیک ہر وہ بات جو سائنس کے کانٹے میں نہ جانچی جا سکے درست نہیں۔ حتیٰ کہ جو چیز آنکھ سے نظر نہ آئے اس کے وجود سے بھی قطعاً انکار ہے۔ ان باتوں کا نتیجہ یہ ہو جاتا ہے کہ دنیا میں بہت سے لوگ خدا کے ہی منکر ہوئے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی نظر نہیں آتا ہے۔

لیکن نہیں یہ غلطی ہے۔ کیا ہوا جو نظر نہیں آتی وہ اس سے بھی انکار کریں گے حالانکہ اس کا چلتا بدن کو محسوس کرتا ہے۔ ہر حیوان کے جسم میں روح ہے کیا وہ اس سے بھی انکار کر سکتے ہیں۔ حالانکہ جس میں روح نہیں (مردہ) اور روح دار جسم زندہ میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ مگر روح آنکھ سے نظر نہیں آتی۔ تو کیا روح کا وجود مسلم نہیں۔

دم ہی ضعیف۔ بدن کا درد۔ سردی۔ گرمی۔ سب کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن نظر نہیں آتیں۔ کیا ہم ان چیزوں کی عدم موجودگی کو تسلیم کریں؟ اگر ہم ایسا کریں تو ہم سخت احمق ہیں۔

ایسی ہزاروں چیزیں ہیں کہ جن کا جسم نظر نہیں آتا مگر وہ ہیں لہٰذا یہ کہنا غلط ہے کہ جو چیز نظر نہ آئے اس کا وجود ہی نہیں۔

اس مختصر رسالہ میں بھی ایک ایسی ہی چیز کا ذکر ہے جس کا وجود بظاہر نہیں معلوم ہوتا۔ یعنی قوت مقناطیسی کا لیکن جب محنت کر کے کوئی شخص اس کے مفید تجربوں پر نظر کرے گا تو اسے حیرت ہوگی۔

علم مقناطیسی یا قوت جاذبہ علوم باطنی میں سے ایک شعبہ ہے۔ تسخیر اسی کے گھر کی لونڈی ہے۔ اس علم کے ماہر کا یہ ادنیٰ کام ہے کہ وہ محض نظر بلا کے کسی مریض کو لحظہ بھر میں اچھا کر دے۔ کسی شخص کو ذرا سی دیر میں اپنا گرویدہ بنا لے۔

لیکن یہ خیال رہے کہ عقیدہ اور اعتقاد کو اس میں بہت بڑا دخل ہے جب تک عامل اور معمول کو اس علم کا کامل اعتقاد نہ ہوگا۔ چنداں فائدہ نہیں حاصل ہو سکتا۔ اعتقاد کے ساتھ کس قدر فائدہ ہے۔ وہ ذیل کی تمثیل سے معلوم ہوگا۔

کچھ عرصہ کا ذکر ہے کہ چند ماہر علم مقناطیسی ایک گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر دل میں خیال کرنے لگے کہ ہمارا موجودہ بادشاہ سخت ظالم ہے اور رعایا پر سخت ظلم کرتا ہے۔ پس اس کو ہم سب قوت جاذبہ کے اثر سے مار ڈالیں۔ پس وہ اس قسم میں عمل کرنے لگے۔ اس اثناء میں بادشاہ بیمار ہو گیا اور اس کا مرض یہاں تک بڑھا کہ اطباء نے مرض کو لا علاج قرار دے کر علاج سے دست کشی کی خیریت یہ ہوئی کہ ان میں سے ایک نے وزیر سے یہ راز کہہ دیا وہ اس موقع پر پہنچ گیا۔ جہاں بادشاہ کی موت کی تدبیر ہو رہی تھی۔ وزیر نے بہت شور و غل کیا۔ عاملوں کے خیالات منتشر ہو گئے اور وہ ادھر ادھر بھاگے۔

ابتدائی گفتگو

پنگ شاہ صاحب نہایت نیک خصلت عبادت گزار سیاح سیاحی میں گل بکاؤلی کے باغ کے
قریب تک گئے۔ ہزار ہا قسم کے لوگوں سے ملاقات ہوئی بڑے بڑے فقیروں سے
بہت بڑے ماہرین علم ہوئے اور راز دار جادو۔ غرض سحر کیمیا سیمیا ریمیا کے تجربے فرمائے
جادو شیطان نے سکھلایا بصورت انسان ہو کر اور سحر سامری نے بنایا اور سحر علم نجوم کے
کاہن اور جنتروں کی طاقت سے ہوتا ہے اور کیمیا۔ قارون نے بنائی اور سیمیا دو قسم کی ہے
کیمیا بھی دو قسم کی ہے ایک قدر رہائی سے حق ہے دوم اجزا سے اسی طرح سیمیا علم
جیسی چاہیں شکل بن جائیں وہ سیمیا شیطان سے ہے اور دوسری سیمیا مثل مسمریزم کے
بلکہ اس کی ابجد مسمریزم ہے وہ اپنی روح دوسرے جسم میں لیجائے اور اس پر چلنے پھرنے
جملہ حرکات میں لاوے رکھنے کے ہے سوم ریمیا جمشید سے ہے جمشید بہت بڑا پنڈت اور ماہر
علم نجوم ہوا اس نے سحر و ایجادی اپنے تئیں خدا کہلوایا فارسی میں سحر کو علم شعبدہ کہتے ہیں
لہذا وزیر سحر بھی صورت دل چاتی ہے اور جوگی سیمیا عمرو عیار سے ہے۔ اب یہاں سے
پنگ شاہ مستری ہے رام صاحب دونوں کا ملا کر معلوم لکھتا ہوں تاکہ سامعین کو معلوم ہو کہ
علم کیا ہے اور کس طرح اس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ سحر چھٹے ہیں یہ سب مستری ہے
صاحب کے ہیں اور ترکیب وقواعد راز اس کا پنگ شاہ صاحب سے ملا سامعین کو معلوم
ہو کہ ایک عورت کا لڑکا مر گیا۔ اور وہ اس کی محبت میں دیوانی تھی پس شیطان نے

وہ اس علم کی شروع کی بابت بیت ایک عورت بن ورانہ کی صورت پر تیار ہو کے تھالی پر جا
کرنے کی ہاتھ میں لی پھول ہار گوگل دھوپ سیندور وغیرہ سے مزین چوک جلتی ہوئی چھم
چھم کرتی ادھر سے گذری اسی صورت کے روتے ہوئے دیکھ کر تھالی رکھ کر بیٹھ گئی اور اس
کے ساتھ وہ بھی رونے لگی جب وہ تھک کر خاموش ہوئی تو اس سے حال پوچھا اس نے اپنے
بچہ کی بیماری اور مرنے کا حال بیان کیا تب اس نے کہا کہ ہمارے پنڈت جی مردے کو
زندہ کر دیتے ہیں۔ تم کہو تو ان سے کہیں کل جب ہم پوجا کو چلیں گے تو تم ملنا ہم تمہیں ایک
ترکیب بتلائیں گے جس سے وہ لڑکا تمہارے پاس آ جاوے۔

وہ عورت بہت خوش ہوئی اور کہنے لگی ہوا اگر تم اولاد یا دو تو ہم کا مول لے لو اور
میری جان بچالو نہیں تو ہم یعنی روتے روتے مر جائیں گے تمہاری بڑی کرپا ہو گی ہم تمہارا
انکار کریں گے تم آج ضرور اور پنڈت جی سے پوچھ کر ہم کو وہ ترکیب بتانا جس سے
ہمارا بیٹا آ کر ہم سے ملے پس تسلی دیکر جم ہو آئی دوسرے روز حسب وعدہ شیطان پھر اسی کی
شکل میں اسے ملا۔ اور کہا کہ اگر اسے گاڑا ہو تو اس کے قبر کی مٹی لاؤ اور اگر پھونک دیا ہے
تو شمشان گھاٹ سے چتا کی راکھ لاؤ۔ اس طرح سے لا کر منگل یا سوموار کو نیوتہ دے
آؤ نیوتہ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ قبر یا مرگھٹ پر منگل یا سوموار کو جائے اور نیوتہ دے کر کل
ہم تمہیں لینے آئیں گے۔

لہذا اتوار یا منگلوار کو جا کر قبر یا مرگھٹ کی خاک لائے مگر نیوتہ میں لونگ،
کافور، دھوپ مٹھائی، گوگل، لوبان اور آگ سب ہونا چاہیے۔ اور اچھا دن ہوتا ہے جو منگل
وار یا سوموار کو مرے اور اسی دن اسے نیوتہ دیکر دوسرے روز اٹھالائے اس طرح سے کہ
جو خاک اٹھالایا ہے۔ اسے گائے کے دودھ اور گوند ملا کر خاک کو گوندھے اور ایک ہانڈی
میں بیٹھا ہوا پتلہ بنائے سر پر چراغ جلائے سامنے آگیاری رکھے آگیاری میں گوگل لونگ

کافور لوبان دھوپ ملا کر دیتا رہے اور یہ منتر انچاس مرتبہ روز پڑھے تیرہ روز ایسا کرنے سے حاضر ہو جاتا ہے۔ تیرھویں دن مٹھائی ہر قسم کی پکوان ہر قسم کا میوہ ہر قسم کا ایک صاف کپڑے پر چن دے جب وہ آئے جو اسے پسند ہو وہ دے۔ بات چیت کرے جو اس وقت اقرار ہو گا۔ وہی رہے گا یہ سب باتیں اس عورت کو ذہن نشین کرا دیں اور بتلا دیا کہ تم اسے یہ اقرار لے لینا کہ تم اب میری زندگی بھر رہنا چاہتا ہے یہ سب سمجھا بجھا کر کہا آج ان سب باتوں کو سمجھ بوجھ کر یاد رکھو اگر تم اسے بلانا چاہتی ہو تو کل آ کر ہم منتر بھی بتا دیں گے جسے وہ چلا آوے مقدم یہ ہے کہ تم یہ کر سکتی ہو تو بتلائیں بھی ورنہ کیا ضرورت ہے دردسر بھی لیں اور کوئی فائدہ نہ ہو تمہارا ہمارا۔ وہ عورت نہایت خوشامد سے پیش آئی اور کہا پنڈتائن ہم تمہاری چیری ہیں آپ جو کہیں گی کریں گے مہاراج پوت آ جاوے پنڈتائن نے کہا کہ تمہارے پوت کے بلانے ہی کی یہ سب تدبیر ہے۔ گھبراؤ نہیں کرو گی تو آ جائے گا۔ یہ کہہ کر پنڈتائن چلی گئی دوسرے روز حسب وعدہ پنڈتائن بن کر شیطان صاحب پھر آئے ہاتھ میں تھالی پوجا کی لگا جلی رکھی ہوئی پھول لونگ کافور دھوپ سلگتی ہوئی سیندور کی ڈبیہ رکھی ہوئی سامنے سے نمودار ہوئیں جلدی سے وہ عورت بڑھی اور اس نے کہا مہاراجن پالاگی پنڈتائن نے جواب دیا آنند رہو بچہ عورت نے کہا کہ ہمیں سب منظور ہے جو آپ کہیں وہ کریں گے تب اس نے کہا کہ اشنان کر آؤ تب بتائیں جلدی سے وہ اشنان کر کے آ گئی تھالی میں سے سیندور کی ڈبیا کھول کر اس عورت کے ماتھے پر ٹیکہ لگایا اور کہا اسی طرح سے روز اشنان کر کے ٹیکہ لگا لیا کرو اور جو منتر میں بتاتی ہوں انچاس بار روز جاپ کرو اور آگیاری پر سب بنا ہوا دھوپ چھوڑتی جاؤ اور یہ سمجھو کہ وہ اب آ رہا ہے تیرھویں دن آ جائے گا جب جاپ کرو بھی خیال ہو کہ وہ آ رہا ہے راستہ میں ہے۔

منتر یہ ہے:
(یا فلان بن فلان تسنی) تج اٹھ جاگ جاگ جہان کو اکاوس وہاں کو پریت تسنا۔
لاگ جو وہاں کو نہ لاگے تو مارا اسی مسان سے پاوے دوہائی اس مسان کی۔

تیرھویں دن سب چیزیں مندرجہ سامنے رکھی جائیں۔ یہ سب بتلا کر پنڈتائن چلی گئیں وہ عورت مامتا بھری تھی فوراً اس نے جھٹ پٹ سامان کیا اور سوموار کو نیوتہ دیکر منگل وار سے پڑھنا شروع کیا۔ چار پانچ روز بعد شیطان پنڈتائن بنا ہوا سامنے آیا۔ اور ماجرا دریافت کیا عورت نے سب من و عن بتلا دیا۔ غرض اسی طرح بارہ دن گذر کر تیرھواں دن آیا اس روز اس نے سب طرح کا سامان جو بتلایا تھا اس نے مہیا کر کے رکھا تیرھویں دن دولہا کا ہنستا بولتا آ گیا عورت نے بہت خوشی سے سب سامان اس کے آگے رکھا اس نے جو چاہا کھایا اور اقرار کیا کہ اچھا اب نہیں جائیں گے۔ غرض اب تو پنڈتائن کی بڑی قدر ہوئی اور ہر اک عورت اسے اپنی اپنی کتھا سنانے لگی کسی کا باپ مر گیا کسی کی ماں مر گئی کسی کا بھائی مر گیا غرض پنڈتائن نے کچھ اور عورتوں کو بھی جاپ کا طریقہ سکھایا۔ جب اسی طرح ایک گروہ ہو گیا تب اس نے کسی کو چار کسی کو دس کسی کو بیس تک کراوے اور ان سے طرح طرح کے کام لینا بھی بتلائے اب جب اس گروہ میں نااتفاقی ہوئی تو جس کی طرف پنڈتائن رہیں وہی جیت پر رہا اسی طرح جب زیادہ چرچا بڑھا تو تمام مصر میں جادوگر بن گئے۔

(اس میں فرعون طاقت زیادہ ہونے کے بادشاہ بن گیا اور آخر کار اتنی طاقت بڑھ گئی کہ خدا کہلوانے لگا جب خداوند عالم نے موسیٰ کو معجزہ عطا کر کے ان کے مقابلہ پر بھیجا اس وقت کچھ جادوگر جو خودسر تھے وہ فرعون کے ساتھ شریک نہیں ہوئے اور کچھ بھاگ کر نہیں کے سایہ عاطفت میں رہے جب فرعون غرق ہو گیا اور حضرت موسیٰ کی فتح ہوئی تب

اتا یا جادوگر چھپ رہے تاکہ ہلاک نہ کردے جائیں) اب یہ جادو وہی رہا صورتوں میں منحصر ہوتا رہا یہ اصلیت جادو کی ہے۔ اب آپ لوگ کیسے کریں یہ آگے بقول اساتذہ و بہ عنوان چنگ شاہ و مستری بھے رام لکھتا ہوں جو عمل کرے گا وہ اس کا مزا چکھے گا یہ آخر زمانہ کا جادو حسب قول و منتر دلو ناچماری وغیرہ وہ ہے جسے مستری بھے رام نے جمع کیا۔ اور چنگ شاہ سے اس کے ارکان درست ہوئے۔ جیسے جناب اگر کسی مردے کو اٹھانا ہے تو پہلے یہ سمجھ لیجئے کہ آپ اس کا نام جانتے ہیں نہیں جانتے تو دریافت کرلیجئے اور اگر اسے دیکھا ہے تب بھی آوے گا بشرطیکہ نام معلوم ہو اور اگر اس کی ماں کا نام بھی معلوم ہو تو نہایت مضبوط ہوتا ہے۔ اب رہا یہ امر کہ کسی سے ایک ہی چلہ میں آجاتا ہے اور کسی کو تین چلہ تک کرنا پڑتا ہے محض رجوع قلب اور یکسوئی قلب کی ضرورت ہے اور منتر پڑھنے کے وقت مردے کے لئے تسلا اور عورت کیلئے تسنی کہا جاتا ہے۔ مثلاً ایک عورت جس کا نام منی ہے اور ماں کا نام شکنتلا ہے۔ تو منتر اس طرح سے پڑھنا چاہیے۔ اور پہلے روز بھی کچھ سامان کھانے رکھنا چاہیے چاہے وہ بعد جاپ کے خود کھائے چاہے کسی کو دے دے اور تیرہویں دن پورا سامان رکھے۔

منتر یہ ہے:

پریت تسنی منی بنت شکنتلا تج اٹھ جاگ جاگ جہان کو ہلاکوں لاگ لاگ جو نہ لاگے تو مار اس مسان سے پاوے دوہائی اس مسان کی دوہائی دھنتر بھیرو کی۔ اور مرد ہو تو مرد کا نام ہلاکو اور اس کی ماں کا نام ملا لو اور اگر ماں کا نام نہ ملے تو صرف ایک ہی نام سے جاپ کرو۔ مگر مرد کے لئے پریت تسلا مہابیر بن سندر تج اٹھ جاگ جاگ۔ اس طرح سے پڑھو اکیاون بار روز۔ ترکیب سب اوپر لکھی ہوئی ہے اس لئے دوبارہ نہیں لکھی۔ یہ مردہ اٹھانے کی ترکیب ہے مگر یاد رہے کہ مسلمان بدکار کو اٹھاسکتے ہیں۔ اور نیک بندے اس کے جو ہوتے ہیں ان کا شیطان قتل ہوجاتا ہے۔ لہٰذا وہ نہیں اٹھتے۔ محنت برباد ہوتی ہے دوم یہ کہ

مسلمان بدکار کو اٹھانے کی ترکیب بقول چنگ شاہ دوسری ہے اناج قبر پر بانٹتے ہیں وہ سب مول لے لے یا کسی طرح لے لے اور نام بھی معلوم کرلے۔ یہ شیاطین اسی نام سے ہوتے ہیں جو نام انسان کا ہو اور وہی شکل بھی ہوتی ہے۔

اب ایک دوسری قسم شیاطین کی بیان کی جاتی ہے۔ ایک قسم شیطان وہ ہے جو ذریت خناس سے ہے وہ انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ اور پرورش پاتا ہے اور کے وقت موت خدارسیدہ اشخاص کا قتل ہوجاتا ہے۔ اور بدکار کا بھاگ جاتا ہے۔ دوسری قسم شیطان کی شیطان ابیض اور شیطان اسود سے ہے۔ ان دونوں کے جو بچے ہوتے ہیں وہ خواہ شیطان ابیض سے ہو یا شیطان اسود سے ہوں ان کی ذریت خاص شیطان کی ہے۔ اور وہ اپنا اور اپنے بچوں کا نام اکثر پرانے مرحوم اساتذہ کے نام سے رکھتے ہیں۔

اب رہا یہ امر کہ ابیض یا اسود کی نسل سے جو پیدا ہوتے ہیں وہ اپنا نام اکثر بزرگوں کے ناموں پر رکھ لیتے ہیں۔ لوگوں کو دھوکا دینے کی غرض سے اور وہ عہدہ دار بھی ہوتے ہیں۔ اور خناس کی اولاد رعایا اور ماتحت ان کے ہوتی ہے۔ مثلاً سید برہنہ یا اور اسی طرح کے نام رکھتے ہیں اور خاص نسل شیطان سے ہیں اور عمل کرنے سے آتے ہیں شیطان ابیض بادشاہ دن کا ہے جو لوگ دن میں مرتے ہیں اور ان کے شیطان قتل ہونے سے بچ کر بھاگ جاتے ہیں اور ابیض کی رعایا ہوکر رہتے ہیں۔ اور جو لوگ رات میں مرتے ہیں ان کے شیطان اسود کی رعایا بن جاتے ہیں۔ ان دونوں کی نسل کے شیطان عہدہ دار ہوتے ہیں اور خناس کی نسل کے رعایا ہوتے ہیں محنت کرنے سے شیطان ابیض و شیطان اسود بھی مسخر ہوجاتے ہیں اور اصل شیطان ابلیس بھی مسخر ہوسکتا ہے۔ اور اپنا شیطان یعنی ہمزاد بھی مسخر ہوتا ہے اور کام ہمزاد سے زیادہ نکلتا ہے۔

اب یہ سمجھ میں آگیا۔ اب حال انسان مسلمان کے شیطان کے اٹھانے کی ترکیب

لکھتا ہوں خوب ذہن نشین کر لیجئے۔ یہ منتر ہے۔ نام ضرور دریافت کر لیجئے اور جہاں تک
ممکن ہو ماں کا بھی نام معلوم کر لینا چاہیے اور نام شامل کر کے چالیس روز پڑھے۔ اولاً قبر پر
جا کر شیرینی پھول عطر چڑھائے لوبان سلگائے فاتحہ دے سکتا ہو تو دے ورنہ کسی
دوسرے سے فاتحہ دلوا کر نیوتہ دے بروز بدھ چہار شنبہ جا کر نیوتہ دے کہ کل ہم آپ کو لینے
آئیں گے تیار رہے گا۔ جمعرات کو جا کر وہ باسی پھول عطر وغیرہ جو رکھا ہو وہ ایک کوری
ہانڈی میں اٹھا کر رکھے۔ اور کہے چلئے میں ملنے آیا ہوں یہ کہہ کر وہ ہانڈی معہ پھول وغیرہ
کے اٹھا کر لے آئے۔ اور ایک جگہ بالکل علیحدہ اس کے لئے مقرر کر لے اور نیوتہ والی ہانڈی
پر جس میں پھول وغیرہ ہیں اس پر ایک چراغ گڑ دے تیل سے روشن کرے اور یہ منتر
اکتالیس بار۔ چالیس دن پڑھے۔ چالیسویں دن ہر طرح کی کھانے کی چیزیں ایک دستر
خوان پر چن دے اور وہ اناج جو مردے کے ساتھ کا ہے وہ بہت احتیاط سے رکھے اس کو وہ
مانگے گا وہ نہ دے اور جو مانگے دے پکھو اور کہے کہ یہ کام میرا کرا دو تو وہ اناج دیں گے کام
کر کے چراغ بجھا دو چلا جائے گا جب چراغ جلاؤ گے منتر پڑھو گے آ جائے گا۔
مگر چالیسویں دن یہ اقرار کرا لینا کہ جب ہم بلائیں چلے آنا اور جو کام کی
ضرورت ہو کرنا جب وہ آتا رہے گا۔ اور آتے ہی وہی اناج مانگے گا اور جو پسند کرے وہ رکھ
چھوڑنا وہی نہ دینا۔ وہ اناج پا جائے گا تو نہیں آئیگا۔ اب مثال کے طور پر فرضی نام قائم
کر کے لکھتا ہوں۔ بجائے اس نام کے جو نام اس کا ہو وہ لینا اور اگر ماں کا نام بھی مل جائے
تو ملا لینا نہیں تو ایک ہی نام سے پڑھنا وقت مقرر رہنا نئے اور ناغہ نہ ہو نہیں تو کام خراب
ہو جائے گا۔ اور دوسرا چلہ کرنا پڑے گا اگر ایک یا دو چلہ لیں نہ آئے تو تیسرا چلہ کرنے سے
ضرور آئے گا۔

منتر یہ ہے:
آرون آرون بھل رون تج کفن اٹھ کمر قبر خاک ساری کب تک گور ہیں مٹھل
بیاری اٹھ کر تیاری کروٹ کب تک سوؤ گے۔ منے بن اپھن محبت سے اٹھ کے چلو رفیق
ہو تنگ تمہیں منظور بلندا علم تھیلو خاک اٹھاؤ میرے سنگ اٹھ کر آ۔ اکتالیس بار چالیس روز یہ
منتر پڑھے دو ترکیبوں میں سے ایک سے مسلمان اور ایک کے ہر قوم کے آدمی اٹھ آئیں
گے مگر شرط ہے اور تنہائی ہو اور ہر طرح کا کام نکلے گا بشرطیکہ مسخر ہو جائے۔ اب اس میں
بھی دو طریقہ کہلاتے ہیں ایک پیران دوسرا اشدوان اب یہاں سے پیران لکھتا ہوں۔ اس
اسم کی زکوٰۃ ادا کرنے سے ایک تخت دریا میں تیرتا نظر آتا ہے۔
اس پر ایک بادشاہ اور مصاحبین بیٹھے نظر آتے ہیں جس وقت تخت نمودار ہو جو
چاہے مانگ لے خواہ کسی قسم کی حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی خواہ یہ مانگ لے کہ جب کوئی
حاجت ہو تشریف لا کر امداد کیجئے گا۔ اگر آپ کوئی حاجت رکھتے ہیں تو اکیس دن میں پوری
ہو جائے گی اور اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ جب جس کام کی ضرورت پڑے ہو جایا کرے تو
تین چلہ کرنا ہوگا جب اقرار ہو جائے کہ اچھا جب چاہو گے آ جائیں گے تب بھی ہر جمعرات
کو دریا جانا ہوگا۔ جو تاجدار آپ سے ملے گا وہ بڑی شان والا ہے اور اس کے تابع ہیں۔
کتنے ہی جن ہیں اوصاف اس کے بے شمار ہیں۔ جب آپ کریں گے جب آپ
کو معلوم ہو جائے گا۔ اب آپ کو طریقہ عمل بتاتا ہوں جمعرات کا دن مخصوص ہے شام کو شیر
برنج پکا کر ایک کوری ہانڈی میں نکالے اور حسب مقدور میوہ و مٹھائی اور وہ ہانڈی عطر و پھول
ایک مٹی کے طباق میں بہت احتیاط سے رکھے لوبان کو کلہ آگ یا دیا سلائی لیکر دریا جائے اور
دریا کے کنارے کسی جگہ کو مقرر کر کے نشانی بنا دے اور آگ جلا کر لوبان سلگاتا رہے اور
طباق بھی سامنے رکھ لے لالٹین بھی لیجا سکتا ہے۔ چاہے نہ لے جائے یہ منتر پڑھنا شروع

کرے۔ اکتالیس بار روزانہ پڑھنا چاہیے معمولی کام کے لیے اکیس روز کافی ہیں۔ اور چالیس روز پڑھے اور درمیان میں ہر جمعرات کو میوہ مٹھائی۔ یا کھیر۔ یا مٹھائی پھول عطر وغیرہ بانٹنا چاہیے۔ اور جب پڑھ چکے تو دریا میں چھوڑ کر چلا آئے۔

کیسا ہی زبردست کام ہو۔ محبت، عداوت، رہائی، مقدمات ملازمت، ترقی کاروبار، دوستی یا دشمنی بغرض ہر اک کام ہو جاتا ہے۔ محنت شرط ہے طریقہ مجرب ہے۔ مصنف کا آزمایا ہوا عمل ہے دس گیارہ برس کی عمر میں اس کو کر چکا ہوں۔

منتر یہ ہے:

اتر نکانے چاروں موکل سنگ چلیں پورب پچھم اتر دکھن زمین و آسمان دوست دشمن قاتل یار خون چکھتے سب کو دیکھا بس میں کرلے سنسار ازت جو گن بس میں کرے دشمنی کرے ناس دشمن کو دوست بنائے جو قاتل میرے تئیں مجھ کو بچائے یہ کام نکلوا تا کہنا میرا مانو۔

ادارے کی بہترین بکس

طریقہ سید برہنہ

یہ عمل مستری جی کے ایک شاگرد اس سے اور یہ عمل ان کے ہاتھ پر تیار ہوا تھا اس سے وہ ہر اک کام ہر اک شخص کا کرتے تھے۔ اور بڑی آن بان کے آدمی تھے اور نہایت شان و شوکت سے رہتے تھے نہایت آرام سے زندگی بسر کرتے تھے منصف مزاج تھے کسی کو ستاتے نہیں تھے۔ چاہے کوئی بھلا کہے یا برا کچھ سروکار نہیں رکھتے تھے۔

جنتر کرنے کا طریقہ

بروز جمعرات تو چندی یا اتوار تو چندی سوا سیر کی روٹی دو پکائے اور کباب پسند سے بکری کے گوشت کے پکائے اور روٹی کھائے یا بانٹ دے یا دریا میں ڈال دے اور پڑھنے کی جگہ علیحدہ مقرر کرے روزانہ وقت مقرر پر پڑھے چراغ کڑوے تیل کا جلائے لوبان سلگاتا رہے۔ اکتالیس بار روزانہ چالیس دن پڑھے عامل ہو جائے گا۔

آٹھویں دن پڑھتا رہے عمل قائم رہے گا پورے طور سے تسلط تین چلہ میں ہوتا ہے۔ جس شخص پر چاہو اس پر بلا لو بات چیت کر لو نذر ختم چلہ پر کرنا ہوگی کوئی کام ہونے کے بعد سوا سیر کا توشہ پھول عطر وغیرہ کرنا ہوگا یہ منتر ہے۔

منتر سید برہنہ

سید برہنہ بالا بھولا اونچی بیٹ پلانے گھوڑا اسی کوس کے دباوے لگاوے سوا سیر

کا توشہ کہاوے مرگی باندھے مسان باندھے بھوت باندھے چڑیل باندھے نوہار تھے
باندھے پرناری پر تیر باندھے لاے آوے آکاس باندھوں پتال باندھوں پورب باندھوں
پچھم باندھوں اتر باندھوں دکھن باندھوں نوت پیر کا اکھاڑا باندھوں بھری کچہری رلبہ کی
باندھوں اونی وچیات باندھوں جس کو کہوں باندھ کے نہ لاوے ماں اپنی کا دودھ حرام کرلے

عمل لچھیا

یہ عمل ایک نواب اچھن صاحب شاگرد مستری بھیے رام کرتے تھے ان کو دو عمل بتلائے گئے تھے ایک عمل یہ لچھیا کا اور دوسرا عورت کے پاؤں کھولنے کا۔ لچھیا ایک عورت ہے جس کو وہ عورت بھی بنائے ہوئے تھے کبھی وہ ظاہر طور پر دکھائی دیتی تھی اور کبھی نہیں دیکھا نہایت حسین عورت سبک چہرہ گول بازو ابھرا ہوا سینہ تھا نواب صاحب عیاش طبیعت کے آدمی تھے اس لئے لچھیا سے وہ کام سب کا لیتے تھے جس عورت پر چاہا اس پر سوار کر دیا وہ بے قابو ہو کر آجاتی تھی یہ کرشمہ کیا کرتے تھے اور جب کسی سے بیزار ہو جاتے تھے تو پاؤں کھول دیتے تھے اتنا بے نظیر قاعدہ ہے کہ مرد کا بھی پاؤں کھل جاتا ہے اور خون موتنے لگتا ہے۔ وہ دونوں عمل لکھتا ہوں پہلے عمل لچھیا لکھتا ہوں اس کا قاعدہ یہ ہے کہ پھول ہار عطر تیل مسی سرمہ سیندور این کر کنگھی مٹھائی ایک کورے رومال پر چنے اور گوگل لوبان ملا کر سلگا تار ہے۔ ایکسو آٹھ بار روزانہ چالیس دن پڑھے روز اول اور روز آخر سامان مذکورہ روبرو ہے۔ رکھے پہلا سامان وہی چالیس دن تک روز لگائے اور اٹھا کر رکھ دے چراغ کڑوے تیل کا جلاوے بروز ختم چلہ پھر نیا سامان لائے جب وہ آئے وہ سب چیزیں اسے دیکر اقرار کرالے کہ جب بلاؤ گے آؤ گی۔ اور جو کام کہو گے کروں۔ مگر اس کو عورت بنانے کی خواہش نہ ظاہر کرنا نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے جب آپ روزانہ بھوگ دیتے رہیں گے اور بلائیں گے تیاگ بڑھ جائے

گا اور وہ خود چھیڑ چھاڑ کرے اور خواہش ظاہر کرے تو مضائقہ نہیں ہے بہت ہوشیاری سے
کام کرنا چاہیے۔

منتر یہ ہے:

کرکا صبر صبرا گرگا ٹھنکا گرو نے یاد کیا گرو کا کاج کیا ہر دلسے بے لچیا

جادو سے پاؤں کھولنے کا عمل

روزانہ ماش کے آٹے کا پتلا بنا کر روبرو رکھے اور ایک ببول کے کانٹے پر منتر
پڑھ کر دم کرے اور اس پتلا کے مقام فرج پر کانٹا گھسیڑ دے اور تاریک جگہ یا قبر میں رکھے
پہلی مرتبہ چالیس دن کرنے سے ہوگا پھر اگر آپ آٹھویں روز جگاتے رہیں گے تو ایک ہی
دن میں ہو جایا کرے گا۔

بروز منگل یا اتوار زوال ماہ میں عمل شروع کرے اور کوئی آدمی کو منتخب کرے جب
پاؤں کھل جائے تین دن سے زیادہ نہ رکھے کانٹا نکال لے ورنہ وہ آدمی ہلاک ہو جائے گا
اور خون بیگناہ اپنی گردن پر ہوگا۔

منتر یہ ہے:

چلو اٹھو قدم بڑھاؤ لڑکا نا کھینچے لکا وو در جس مسماۃ فلاں آسن پیر گراؤ۔ (ایکسو آٹھ
مرتبہ پڑھے) یہ عمل مستری جی کے ایک دوست تھے وہ کرتے تھے ان کے پاس بھی وہ عمل
تھے ان کا نام عظمت خاں تھا۔ ایک عمل حب کے لئے شیطان کا کرتے تھے اور ایک عمل دریا
میں کمر تک یا حوض میں یا تالاب میں بھی کر سکتا ہے۔ ورنہ وہ دریا ہی میں کرتے تھے۔
یہ ہاتھی دشمن کے لئے نہایت مجرب ثابت ہوا ہے ترکیب یہ ہے کہ بروز منگل ایک بجے دن
یا آٹھ بجے شب میں کمر بھر پانی میں [illegible] ہو کر ایک ہزار بار پڑھے۔ اور اس کی جگہ دشمن

اور ان کی ماں کا نام ملا لے۔

منتر یہ ہے:

دم دم درویشاں دشمن ماں خاک پریشاں اُسے فلاں بن فلاں کو اپنی پڑے میری
بھولے۔

شیطان کا عمل

بروز نوچندی جمعرات شام کو سوتے وقت بالکل برہنہ سوئے اوپر سے چاہے چادر
وغیرہ اوڑھ لے ورنہ پہنے نہ رہے اور یہ منتر ایکسو ایک کی مرتبہ چالیس روز پڑھے کیسا ہی
سنگدل ہو ورنہ چالیس دن میں لوہے کی کوٹھری سے آجائے گی۔ یہ عظمت خاں کا مجرب
قاعدہ ہے۔

منتر یہ ہے:

شیطان چہل باندھ میری شکل پر بن شیطان فلانی کو جالا میرے پاس ایسا جالا کہ
آئے ہمارے پاس آ کر نہ آئے لات چھاتی پر کھائے تین طلاق تجھ پر۔

دیگر:

یہ عمل ایک مسماۃ نوروزی خانم مستری جی کے پاس آتیں تھیں وہ کرتیں تھیں
وہ عدد گلاب کے پھول آگے رکھ کر پڑھا جاتا ہے چالیس روز میں پھول ناچنے لگتا ہے جب
پھول ناچے کام ہوا۔ لوبان سلگاتا رہے اور ایکسو آٹھ بار روزانہ پڑھتا رہے۔ بے مثل
لاجواب منتر ہے۔ کتنوں کو اس عمل کی برکت سے نوروزی خانم نے دیوانہ بنا دیا اور
سینکڑوں روپیہ منگا کر کھا گئیں۔ زندگی عیش سے بسر کرتی تھیں۔

منتر یہ ہے:

ستر چلے پتر چلے چلے دنیا جہاں میرے باپ سے بیر چلے موہے شکل بھر
موہے موہے میں تجھے پکاروں بیر موہنیا دوڑت آوے دیس بنگالہ اتر و بام بس میں کر
چاروں کام۔ دہر دہرتی آسمان بھوت چڑیل مری مسان انسان کی کون کہاوے چونسٹھ
کے دیوتا موہ کے لاوے جس کو کہوں موہ کے نہ لاوے (فلاں بن فلاں کو موہ کے
لاوے)

اب یہاں سے ہندوان لکھتا ہوں یہ بھی مستری جی کے ہندو شاگردوں
مصنف کے سامنے یہ عمل کئے ہیں جو بتدریج ناظرین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں یہ
مستری جی کے شاگردوں نے جن کا نام پنڈت کشن دت تھا کیا تھا وہ بھی دودھ و گلاب کے پھر
رکھ کر عمل پڑھا کرتے تھے اور لوبان ملا کر دیتے تھے عمل پورا ہونے پر پھول گھوم جاتا ہے
چالیس بار روز چالیس دن پڑھا جاتا ہے پڑھتے وقت نظر پھولوں پر رہتی ہے یہ اندر
موہنی کہلاتی ہے اس کے عامل کی ہر شخص قدر منزلت کرتا ہے اور جس کو وہ چاہے وہ اس کے
قابو میں آجاتا ہے۔ چراغ کڑوے تیل کا جلائے۔ منتر اندراسن یہ ہے۔

منتر یہ ہے:

اندر اندراسن سے ڈولی مہادیو بلی کیلاس ناری نرس بلی ہو یا آسمان دیکھت
بس میں کرے زمین آسمان آکاس کی موہن پری پتال کے موہن بیر جل کے جل بر موہ
موہن موکل بیر رلیا اندر کا اکھاڑا موہن راجہ اندر کے تیر اٹھ موہنی باچا چلی سانچا بانکت
بھوت بیر موہرے موہرے گھر سے لے آوے تین تھوک ساتھ بھون اٹھ سو بھوانی چونسٹھ
کوٹ کے دیوتا بیر جسکون موہ کے نہ لاوے۔
(فلاں بن فلاں کو موہ کے نہ لاوے) تم کو قسم ہے دیو بیر کی تم کو قسم ہے رلیا اندر

جو میرا کام نہ کرے تو...
کی پرشیر کے رکت سے نہاوے جو میرا کام نہ کر لاوے۔
سب اندراسن تجت جھاتا پاس نے میرے دہرے چیت چیت بیر مہاتا میری
شکت گرو کی بھگت بس کرن بس کرن کہاوے فری منتر اور کے (فلاں بن فلاں کو لاوے)
لاوے اپنے پر جو میرا کام نہ کرے۔ تو راجہ اندر کا مارا پاوے۔

مستری جی کے شاگردوں میں سندر نامی ایک نوجوان عورت تھی جس کے ہاتھ پر
یہ موہن بیر بے مثل کام کرتا تھا۔ جس کو تاکا اس کو مارا سینکڑوں کو پامال کر ڈالا نہایت آرام
سے زندگی بسر کرتی تھی پڑھنے کے وقت اشنان کر کے ایک دھوتی الگ پڑھنے کے وقت کی
رکھی تھی اسے باندھ کر بناؤ کر کے سیندور اتکر عطر وغیرہ لگا کر پھول خوشبودار سامنے بھی رکھتی
تھی اور اکثر پھولوں کا زیور بھی پہن کر خود ہی بن جاتی تھی اور جاپ کرتے وقت لوبان
سلگاتی تھی اور کڑوے تیل کا چراغ جلاتی تھی۔ ایکسو آٹھ بار چالیس روز تک کرے پھر عمل
قائم رہنے کے لئے تھوڑا مقرر کرے جو روزانہ پڑھتا رہے تاکہ جب کام کرنا چاہے
ہو جاوے۔

منتر موہن بیر یہ ہے

موہن موہن میں کہوں موہن میرا ہے موہن میرا ایسا چلے جیسے ترکش سے تیر میرے
دہن کا گورا گھوڑا گوری زین اس پر سوار شاہ ملنگا بیر نہ مدپی نہ مچھلی کھاوے اسی کوس کے
دبا وے جاوے سوتی ہو (یا سوتا ہو) جگا کے لاوے بیٹھی ہو (یا بیٹھا ہو) اٹھا کے لاوے روٹھی
ہو (یا روٹھا ہو) منا کے لاوے جیسے کی رانی محلوں کی شاہزادی کنوئیں کی پنہاری ہے کہوں موہ
کے نہ لاوے تو رہی تو رہی بھائی پر تین طلاق تین طلاق ہے کہوں موہ کے نہ
لاوے شہنشاہ بیر کے خون سے نہاوے ماں اپنی کا دودھ حرام کرے تجھے قسم ہے شہنشاہ

ہی کی۔

یہ منتر کنکالی کا ہے جس کو گنگا رام نے بمدد مستری جی تیار کیا تھا اور جیسے وہ مستری جی سے لڑے اور ہلاک ہوگئے جیسے ان کے پاس یہ کنکالی رہنے لگی۔ سنئے گنگا رام روز چوکا دیکر اشنان کرکے آدھی دھوتی باندھ کر آدھی اوڑھ کر جاپ کرتا تھا۔ طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تو ایکسو آٹھ بار جاپ کرے اور بعد چالیس دن کے کچھ روزانہ مقرر کر لے وہ جاپ کرتا رہے بروقت جاپ کرنے کے کڑوے تیل کا چراغ روشن کرے گوگل دھوپ گھی ملا کر اگیاری پر چھوڑتا رہے اور ایک تھالی میں سرمہ مسی کنگھی عطر ہار پھول شراب سیندور ایگر وغیرہ سب سامان رکھے پھول روز تازے رکھے پچھلی آٹھویں دن دل کا ٹکڑا خون آگیاری پر نکالوے۔ یہ طریقہ کنکالی کی جاپ کا ہے۔

منتر کنکالی یہ ہے

کالی سرسوں پیلی رائی سات سے جوگی مل تیل پرائی منذف بیز کو کر بلا دیا گھ برن ہو نکلے سنگھ برن ہو نچیے ہانک دیت چھاتی چھڑ بیٹھے سونے کا بلاؤ روپے کا پاکھر منتر پڑھلوں اڑھائی آن گھر اڑھائی آن گھر سر جن ہار چل کر کنکالی لے اٹھا کر ستر ہن ہن پٹ سوالا جس کام کو کہوں گھرلاوے سیروں کے رکت سے نہاوے کام لینے پر بکرا شراب دینا چاہیے۔

نٹن کریا

یہ ایک زبردست جادوگرنی ہے ایک شخص نام بھگوا ندین اس کو کرتا تھا مستری جی سے اسے مقابلہ پڑ گیا مہینوں اسے لڑائی رہی آخر کار جب اسنے ہاری مان لی جب یہ نٹن کریا مستری جی کے پاس آئی طریقہ اس کی جاپ کا یہ ہے اکادی کو برت رہے اور شام کو حتی

سب سامان لفقہ ور پھل فروٹ وغیرہ پھول ہار عطر اور ایک کوری چلم کانچ کی بھر کر رکھے یہ اور اشنان چوکا دیکر چوکے کے اندر رکھے اور ایک بوتل شراب اور عرق گلاب ملا کر رکھے کرکے آدھی دھوتی باندھ کر آدھی اوڑھ کر اگیاری پر بیٹھے دھوپ گوگل لوبان شکر گھی پانچ چیزیں ملا کر آگیاری میں ڈالتا رہے چراغ روغن خوشبودار یا کڑوے تیل ہی کا روشن کرکے ایکسو آٹھ بار جاپ کرے۔ جب پوجا سے فارغ ہو کھائی کر سو رہے چالیس روز کرے تب کام کر سکتا ہے بعد ختم روزانہ تھوڑی تعداد میں جاپ کرتا رہے ہر اکادی کو حتی المقدور بھوگ دیتا رہے چیز تیار رہے گی جب چاہے کام لے سکتا ہے۔

منتر یہ ہے:

نٹن کریا ٹ کر سدھا رے ہاتھ لے جادو کا کھپر آئے پورب باندھے جوگی اور پچھم باندھے کام روکا کلوا باندھے ڈال گلے زنجیر بھینسا سور کا بھینسا باندھے نوت پیر کا اکھاڑہ باندھے سات کا تری بہن کی باندھے بھری کچھری رعیہ کی باندھے الٹی پنچایت باندھے جس کام کو کہوں میرا گھر لاوے سیوا کے رکت سے تجھ کو مارا جوگی جالندھر کا پاوے۔ طریقہ جاپ کنکالی دیگر۔

مستری جی کے گر بھائی شیو نندن بھگت تھے اکثر اوقات آیا کرتے تھے وہ اس کنکالی کی جاپ اس طرح کرتے تھے کہ انہوں نے ایک درجہ میں کنکالی کی مورت بنا رکھی تھی اسی کے سامنے آگیاری بھی بنائی تھی وہیں روزانہ جاپ کیا کرتے تھے ان سے پوچھا گیا کہ چاچا اگر اس کی جاپ کریں تو کیونکر کریں تب انہیں نے بیان کیا کہ یہ کنکالی بڑی بیذھب ہے لہذا اس کی جاپ عورت مرد دونوں کر سکتے ہیں۔

لیکن جگہ علحدہ ہونی چاہیے اور اگر مورتی نہ رکھے تو تصویر ہی آگیاری کے سامنے ہو چراغ روشن کرے تھالی میں بھوگ کا سامان ہو پھول پھل شراب کباب سرمہ مسی سیندور

تیز کپڑ اوغیرہ سب منقد و رہو وے روزانہ سامنے رکھے اور اشنان کر کے ایک دھوتی م
باندھے اور آدھی اوڑھے اور پیڑھی پر بیٹھ جاوے اول ایک چلا ایکسو آٹھ بار پڑھے اور بعد
جاپ کم پڑھے چاہے پورا پڑھے ہر کام میں کنکالی جی مددگار رہیں گی اور جو چاہو گے وہ
پورن ہوگا۔

منتر یہ ہے

اے ای کالی کنکالی تو سے بھینسا کرے پیالی مری کہائے مرگھٹ جاے تو
دیولا کرے باقی تب کنکالی کہلاتی مری ست گرو کی بھگت کا ہن سے ترملا ہے سمندر تیر
مہا بیچ چلیں دین کارکھی کی کراہی مت کی دربار بنیا بیٹھا جات میں سبھا کچہری موہلوں کو
کی پہاری موہون چڑھ کاتے رنڈی موہن موہے موہے دیکھ کے ٹھنڈی ہوئی دہائی خو
مندین کی دہائی ظاہر دین کی دہائی سادین کی دہائی دھنتر بید کی دہائی گورا پارتی جی کی دہا
مہادیو کی دہائی لونا چماری کی۔ کام لینے پر بکرا یا کڑاہی دینا چاہئے۔

دیگر

ایک شخص رام اوتار نام مستری جی کے شاگرد ہوئے مستری جی نے انھیں
کلوا کا منتر بتلایا وہ اس کی جاپ کرنے لگے منتر جب تیار ہوگیا وہ ادھر ادھر تفریحاً جاتے تھے
اتفاق سے ایک اگھوڑی سے انسے ملاقات ہوئی وہ نارسنگھ کی جاپ کرتا تھا۔ کچھ روز اسکے
پاس جاتے رہے اس نے رام اوتار سے نارسنگھ کی جاپ کرائی کچھ عرصہ کے بعد وہ اگھوڑی
مرگیا لیکن رام اوتار پاس دو چیزیں تیار ہوگئیں ایک نارسنگھ اگھوری والا دوسرا کلوا مستری جی
کا۔ یہاں ناظرین کے لئے دونوں قاعدے تحریر کئے دیتا ہوں جسے جو ہو سکے وہ کرے۔
اس کا مزا دیکھے۔ طریقہ نارسنگھ کے کرنے کا یہ ہے۔

ایک بوتل میں شراب اور ایک کلیجی مسلم اور تیر و کمان مصنوعی اور حلوا پکا کر چوکا دیکر

چراغ کڑوے تیل کا روشن کرکے آگیاری پر صرف گوگل چھوڑتا جاوے اور اشنان کر کے
صفائی سے جاپ شروع کرے جب ایکسو آٹھ بار جاپ کر چکے تب اگیاری پر کلیجی کا دل کا
تھوڑا خون ٹپکاوے اور ذرا سی شراب اگیاری پر ٹپکاوے اور ذرا سا حلوا بھی اگیاری پر
چھوڑے جس روز شروع کرے اس روز یہ سب سامان پوجا کا رکھے شراب بچی ہوئی اور تیر
کمان روزانہ سامنے رکھے اور آٹھویں دن منگل کو بھی طریقہ مذکورہ بالا کرے ختم چلہ پر بھی
کرے عمل تیار ہوگیا اور ختم چلہ پر ایک تیر پورب کو اور ایک اتر کو کمان سے پھینکے اب جب
ضرورت ہو بھوگ دیکر کام لے۔ ادھر تیر مارا۔ ادھر کام ہوا۔ منتر نارسنگھ یہ ہے۔

منتر یہ ہے

کامرو سے چلا نارسنگھ او گھڑا ایسا بیر جیسے ترکش کا تیر منہ میں پھینے حلق میں جاے
کاٹ کلیجا دشمن کا کھائے مرگھٹ بیٹھے بیری کب نکلے دشمن کی کھاٹ اتنا کہا میرا کر لاوے
دھلوے کی بھینٹ پاوے اتنا کہا میرا نہ کر لاوے دھوبی کی ناند میں گرے چمار کی ناند میں
پڑے فری منتر اسک باچا باچا چھوڑ کہا جا ہوئے کبھی نرکھ میں پڑے گنگا جی میں گو بچھاڑے
جو فلاں کام کر کے نہ لاوے۔

دوسرا طریقہ:

رام اوتار اس طرح کرتے تھے۔ چوکا دیکر چراغ کڑوے تیل کا جلا کر اشنان
کرکے (اگر جاڑے میں اشنان نہ کر سکے تو کوئی حرج نہیں) ایک دھوتی باندھے اوڑھے
اگیاری پر گوگل چھوڑتا رہے جاپ کرتا رہے سامنے شراب مچھلی کے کباب رکھے ہوں
ایکسو آٹھ بار جاپ کرے جب کر چکے تب اگیاری پر شراب کباب تھوڑے ڈالے
چالیس دن میں کلوا تیار ہو جائے گا بعد کو تھوڑی جاپ روزانہ کرتا رہے اور آٹھویں دن اتوار
بھوگ دیتا رہے چیز ہر وقت تیار رہے گی۔

منتر یہ ہے:

کالا کلوا کملا بنا کلوا کھیلے چاروں آنا بھاگے چھوٹے مرگھٹ جائے چکی پکی جو
کہائے وہ مچھلی کا بھوگ لگائے چلوری ڈھکی سنگی جو رنگ نشان باندھ کے حاضر کرو جو کبھو
کہوں کلوا گھر سے سری رامچندر جی کی آ گیا سے مارا پڑے۔

کالی کا جاپ

کیس اے دت بنگالی بڑے نامی آدمی تھے وہ مستری جی کا نام سن کر ان کے پاس
ملنے آئے تھے چنانچہ جب دونوں احباب کی سے ملاقات ہوئی اور علمی تبادلہ خیال ہوا
مستری جی نے نارسنگھ کا عمل بطور تحفہ یادگار بنگالی صاحب کو دیا انہیں نے اسے نہایت ذوق
سے قبول کیا۔ اور ایک منتر کالی کا اپنے تجربہ کا مستری جی کو دیا دونوں چیزیں بے نظیر ہیں جو
ناظرین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آفتاب و ماہتاب کامل ہیں غور کرنے کا مقام ہے کہ
اگر عمل کیا جائے تو اس کا لطف و شباب قابل دید ہوگا بنگالی صاحب نے جو جاپ کالی دی تھی
وہ یہ ہے۔

طریقہ اسے کے کرنے کا یہ ہے کہ ایک بکرا جو پہلا بچہ بکرے کا ہوا ہے اگر
بروقت جاپ قریب آگیاری کے باندھا جائے اور ایک تھالی میں پوجا کا سامان جس میں
تیل خوشبودار عطر پھول سیندور اینگر کنگھی سرمہ مسی وغیرہ ہو ساتھ ہی اس کے شراب دیگچی
بھی ہونا ضرور ہے وہ تھالی روزانہ جاپ کے وقت سامنے رکھی جاوے اسدن کلیجی لانا ہوگی
اور باقی وہی سب سامان روزانہ اٹھا کر حفاظت سے رکھے اور بروقت جاپ تازے پھول
رکھ کر اشنان کرکے آدھی دھوتی باندھ کے آدھی اوڑھ کے گوگل اگیاری پر ڈالتا رہے اور
جاپ کرتا جائے ایک سو آٹھ بار جاپ چالیس روز کرنے سے عامل ہو جاتا ہے۔ عمل قائم
رہنے کے لئے اکیس بار روزانہ جاپ کرلیا کرے آٹھویں دن یا مہینہ میں ایک بار بھوگ

ضرور دے طریقہ یہ ہے کہ جب جاپ ختم کرے آگیاری پر لونگ دل کا ٹکڑا پکا دے اور
شراب بھی تھوڑی ڈالدے۔ اور کام لینے پر بکرا بھوگ کرنا ہوگا۔ یہی طریقہ بنگالی صاحب کا
ہے۔ اور منتر یہ ہے چراغ روشن کرکے جاپ کرے کالی کالی جگ کالی بھیجی جاوے
چلی آوے ناتھ کے من بھاوے موہن مندر ایسی کرن ان تینوں کے ایک ہی نام بائیں
ہاتھ کھڑک دہنے ہاتھ کھپر ماش کی دال گوگل کے پاس تب سر دن تب کالی کھڑی مرے پاس
میری سکت گرو کی بھگت چل کالی لے اٹھا ستر ہن اہن بھت سواہا۔ جس کام کو کہوں نہ کر
لاوے بھیروں کے رکت سے نہاوے۔

دوسرا طریقہ نارسنگھ کرنے کا یہ ہے کہ قریب اگیاری کے ایک کیلہ کا کچھ لگا دے
اور اس میں تصویر خیالی نارسنگھ کی بنادے یا مورتی یا تصویر بازار سے لاکر رکھے اور سامان
پوجا کا جس میں تیر کمان بلم تلوار چاہے فرضی ہو مگر ہونا ضرور ہے اور شراب و کباب کلیجی کے
رکھے سیندور کی ڈبیہ بھی ہو یہ سب سامان روزانہ ہونا چاہئے اور کباب آٹھویں دن مقرر کر
کے پھول عطر چندن بھی رکھتے ہیں صاف ستھری جگہ آگیاری بنائے اور اشنان کرکے چراغ
جلا کر آگیاری پر گوگل ڈالتا رہے جاپ کرتا جائے ایکسو آٹھ بار جاپ کرنا چاہئے۔ چالیس
دن میں عامل ہو جائے گا بعد روزانہ مختصر مقرر کرے جو جاپ کرتا رہے۔

منتر یہ ہے نارسنگھ کا

نرور سے چلا نارسنگھ ور کبہ شمشیر جیسے ترکش کا تیر منھ میں بیٹھے حلق میں جائے
کاٹ کلیجا دشمن کا کھائے جو اتنا کہا میرا نگر لاوے دھوبی کی ناند میں گھسے چمار کی ناند میں
سڑے فری منتر اس کے باچا پاچا چھوڑ کہا چاہوے بھی نرکھ میں پڑے گنگا جی میں گو چبائے
جو فلاں کا کام میرا نہ کرلاوے۔

بھیروں کا عمل

ایک شخص جمنا پاسی نام آکر مستری جی کا شاگرد ہوا۔ اس کو مستری جی نے بھیروں کا عمل بتلایا۔ جمنا جوان آدمی قوی و نڈر تھا اس نے مستری جی کی خدمت بھی خوب کی تب اس وجہ پر آیا کہ اس کا اس وقت میں نام ہو گیا۔ تمام لوگ اس کی قوم کے دیگر آدمی سب جمنا کے پاس آتے تھے اور وہ کسی سے ترشروئی سے نہیں بولتا تھا نیک چلن بھی تھا اس نے یہ عمل اس طریقہ سے ادا کیا۔

طریقہ یہ ہے:

کہ خاص طور سے اگیاری بنائے مثلاً گھڑا توڑ کر اس کا کھپر قائم کرے اور اس میں لکڑی وغیرہ جلائے جب آنچ اور دھواں نکل جائے تب آگیاری پر بیٹھے چراغ کڑوے تیل کا دایٹ پر رکھے گوگل سلگاتا رہے شراب و مچھلی کے کباب بھی کسی چیز میں آگیاری پاس رکھے اور جاپ شروع کرے ایکسو آٹھ بار جاپ روزانہ کرتا ہے۔ جب جاپ ختم کرے تب آگیاری پر تھوڑی شراب اور تھوڑی مچھلی ڈالے باقی سامان اٹھا کے رکھ دے دوسرے دن وہی سامان اگیاری کے پاس رکھے آٹھویں دن مچھلی کے کباب بنائے اور شراب کا بھوگ دے چالیس دن ہونے پر عامل ہو جاتا ہے پھر تھوڑا اثر قائم رہنے کو پڑھتا رہے جب کام کی ضرورت ہو کام لے۔ کام لینے پر بھوگ دینا ہوگا۔ منتر بھیروں یہ ہے۔

کالا بھیروں کالا بان ہاتھ کھپر لے بھرے مسان مد مچھلی کا بھوجن کرے سانچا بھیروں بانکا چلے کالا کالا دا بھوت نکا پاری ڈگی تگی سوا گری پھاڑ چھنک پک پچھاڑ سر کھا کھو چالیس قوت کا کا کا دا دا حرام سید سا پھانڈا کا پیا چلو بھیروں ایسر دیا چو مری سکت گرو کی بھگت جس کا م کو بھیجوں نہ کرلاوے مار کالے سے پاوے مار اکھاڑے پاوے۔

مری بھوانی

یہ عمل مستری جی نے ایک برہمن کے لڑکے کو جس کا نام شیو پرشاد تھا اسے کرایا تھا۔ طریقہ اس کے کرنے کا یہ ہے۔

کہ اشنان کرکے آگیاری پر آدھی دھوتی باندھ کر آدھی اوڑھ کر بیٹھے اور تیر و کمان قربھی سامنے رکھے اور شراب ایلچی تیل خوشبودار شیشی میں عطر پھول سرمہ مسی سیندور اینگر کا قورلونگ یہ سب سامان ایک تھالی میں رکھے اور گوگل اگیاری پر چھوڑتا رہے اور جاپ کرتا جائے۔ ایکسو آٹھ بار جاپ چالیس روز کرنے سے سدھ ہو جاتا ہے جب ضرورت ہو کام لے روزانہ کچھ مقرر کرلے وہ کرتا رہے آٹھویں دن بھوگ کا سامان ہونا چاہئے۔ منتر مری بھوانی یہ ہے۔

منتر بھوانی

مری بھوانی اہتر دھیانی یا دان بر با چھپن کلوا چلے اگوانی جہاں گرے مری کا بان کانپے دھرتی و آسمان چل چل مری فلاں کو ادوا نچھ اتنا کہا میرا نگر لاوے پر میشر کے رکت نہ ہووے جب میری مری بیضہ کی کھاوے تجھ کو مار ہنومان جی کا پاوے۔

بھیروں

یہ عمل شیو پرشاد کے باپ پنڈت نکارام تھے کیا کرتے تھے جب شیو پرشاد مستری جی پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ یہ بھیروں جی کا جاپ بولا کرتے تھے۔ تو اگر آپ کہیں تو اسے بھی کر لوں تب مستری جی نے اس بھیروں کی جاپ اس طرح کرائی کہ مر گئے کی شکل ایک مورتی بھیروں جی کی بنائی اور اسے ایک بھوانی چوکی پر رکھ کر ان کے سامنے رکھ

اور ایک تھالی میں چاول پکے ہوئے اس پر دہی اور شکر ڈال کر وہ بھی آگیاری کے پاس
کر چراغ کڑوے تیل کا ایک چھوٹے دیوٹ پر رکھا اور ایک مالا اور پھول و شراب وغیرہ
رکھی اور جاپ شروع کی ایکسو آٹھ بار جاپ روزانہ چالیس دن کرائی پھر تو پرشاد شیو ہو
عجیب و غریب کام کرتے تھے مگر روزانہ مری بھیروں کا پوجا پاٹ کیا کرتے تھے آٹھویں
بھوگ دیتے تھے۔ یہ طریقہ شیو پرشاد کرتے رہے منتر بھیروں جی کا یہ ہے۔

منتر بھیروں جی:

کالا بھیروں کملا جنا بھیروں کھیلے مرگھٹ بھری سبھا میں سمروں تو ن سب کی ڈور
باندھے موئے سبدا توڑوں سر دھنوں دہی بھات کھلاؤں سبھا مار گھر آؤں اتنا کہا میرا
کرلاوے مار اکالی سے سے پاوے بھی نرکھ میں پڑے گنگا جی میں گو پچھاڑے جو اتنا
میرانہ کرلاوے۔

نوٹ:

اس کتاب میں جو جو لکھا گیا ہے معہ تفصیل دکھا دیا ہے کہ یہ فلاں شخص کا تجربہ ہے
شروع میں اقوال چنگ شاہ سیاح لکھے ہیں اور منتر وغیرہ مستری تھے رام کے ذریعہ سے جو
معلوم ہو تحریر کیا۔ اب آخر میں پھر چنگ شاہ کا طریقہ لکھتا ہوں انہیں نے مصنف کو جادو کے
اصول بتلائے تھے ان اصولات کو مدنظر رکھتا ہوا ایک منتر تیار کیا ہے اور ایک صاحب بشمبر
ناتھ نے اس کا تجربہ بھی کیا ہے۔ جو تجربہ میں صحیح ثابت ہوا۔ اس لئے برائے ناظرین
تحریر کئے دیتا ہوں۔

طریقہ یہ ہے:

کہ جملہ قسم کے ہتھیار فرضی بنا کر سامنے رکھے اور شراب و کباب خوشبویات
پھول عطر وغیرہ بھی ہونا چاہئیں اور میوہ مٹھائی یہ سب سامان قریب آگیاری کے رکھے

جائیں اور لنگوٹ باندھ کر چاہے اور کپڑے بھی پہنے رہے مگر لنگوٹ ضرور باندھنا چاہیے
لوبان دھوپ گوگل ملا کر آگیاری میں ڈالتا رہے اور جاپ کرتا رہے۔ ایکسو آٹھ بار جاپ
کرے روزانہ وہی سامان سامنے رکھے چراغ کڑوے تیل کا جلائے رات میں پڑھے
چالیس روز میں عامل ہو جائے گا۔ بعد ختم مقرر کرے جو روزانہ پڑھتا رہے۔ منتر یہ ہے۔

منتر رستم یہ ہے

رستم بڑا بہادر جنگی جس سے کا دیو پلید شیر افراسیاب سوار مردم جنگی چلتے میں دھرتی
ہلی چکر میں آسمان جس وقت لڑنے کو نکلے۔ نکلے روح و جان اسفندیار و میں تن کو مار ادم
کے دم میں ترکش سے تیر نکلا جس دم میں زال کا لڑکا سہراب کا باپ جس کو کہوں اس کو
لو چھاپ چل پکڑ کر بند لے اٹھا پٹک پچھاڑ خنجر سے کر سینہ فگار تجھے قسم ہے آگن دیوتا کی
جس کو کہوں مارے نہ آوے مار اآگن دیوتا سے پاوے سیمرغ کو ذبح کرے زال کے خون
سے نہاوے جو فلانا کام میرانہ کرلاوے۔ جناب چنگ شاہ صاحب نے بڑی عنایت سے
یہ اصول علم جادو سکھایا ہے اگر کوئی صاحب سیکھنا چاہیں تو جب تک حیات باقی ہے جو آئے گا
سیکھ جائے گا۔ اور ایک عمل جو چنگ شاہ صاحب نے قاسم شاہ صاحب سے حاصل کیا تھا۔
وہ اپنی عنایت سے مرحمت فرمایا۔

وہ عمل اگیا بتیال کا عمل کہلاتا ہے۔ برائے ناظرین وہ بھی لکھے دیتا ہوں۔ طریقہ
اس کے کرنے کا یہ ہے کہ ایک علیحدہ جگہ آگ جلائے اسے لو لگتی رہے اسی آگ کے قریب
اشنان کرکے بیٹھے اور تھوڑی آگ بے دھوئیں کی اپنے آگے رکھے اور گوگل چھوڑتا رہے۔
اور دوسرا طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ کھوپرو مشکل ڈلی کے گول اور مہین کترے اور اس پر
مسور کا آٹا لگا کر ایک سو ایک گولی بنائے اور وہ گولیاں لئے ہوئے دریا کنارے چلا جائے
اور آگ روشن کرکے اوپر گوگل ڈالتا رہے اور ہر گولی پر دم کرکے دریا میں ڈالے یا ہر ایک

گولی پر دم کرتا جائے جب ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر چکے جب سب اکٹھا اور پاس
کر چلا آئے مگر اشنان کر کے جاپ کرنا شروع کرے چالیس روز جاپ کرنے سے عامل
ہو جائے گا۔ دو طریقہ جاپ کرنے کے لکھے ہیں ایک جلالی دوسرا جمالی کوئی دونوں طریقوں
میں بنانا ہوگی اس میں آگ میں ڈالنا ہوگی غرض جو ہو سکے اس طریقہ سے کرے جب عامل
ہو جائے تو حسب ضرورت جس طرف چاہے پڑھ کر پھونکے آگ لگ جائے گی اور جب
وہی چاہے تو بجھ سکتی ہے۔ طریقہ آگ بجھانے کا یہ ہے کہ ایک چلو پانی اسی سمت پھینکے دم
شن کا ئے آگ بجھ جائے گی۔

بھوگ اگیا بتیاں پانچ جانور میں چیل، کوا، مرغ، مچھلی، بکری۔ اور شراب کام لینے
پر دینا ہوگی۔ اور ایک بھوگ چالیسویں دن جب عمل پورا ہووے اور شروع میں شیرینی اور
مٹھائی نیک آدمیوں کو بانٹ دے۔

منتر یہ ہے اگیا بتیال کا

آگ باروں آگ باروں باروں آگن دھارا تینتیس کوٹ ہوا باروں ہنومان رکھو
ارا بھما دیس گرکا ناپوتا پاؤ اوپر بجر سلا بجر وجوگی کا پوتر اگیا بیتال کی چوکی ہے۔ رہی منتر جگت
گرو کی سکت پھورو منتر سابری ایسری بابا آدھ میری گورو کا سیدھے سانچا۔

بروز منگل آٹھ بجے دن کو شروع کرے۔ اور روزانہ ۹ بجے شب میں چالیس روز
پڑھے عامل ہو جائے گا اور اگر تین چند منتر پڑھے تو جدھر منتر پڑھ کر پھونکے کوس بھر آگ
لگ جاوے مگر اختیار اس بات کا کہ چاہے ایک آدمی کو پھونک دے چاہے کسی جانور کو
پھونک دے۔ چاہے ایک مکان کو پھونک دے چاہے ایک بستی کو پھونک دے۔

چاہے جنگل کو پھونک دے۔ اور اگر فوراً اچھا کرنا چاہے تو یہی منتر پڑھ کر پانی پر
دم کرکے وہی پانی ادھر پھینکے آگ بجھ جائے گی۔ آدمی کو نہلا دو یا پانی چھڑک دو اچھا
ہو جائے گا۔ اس عمل کی تعریف بھی قاسم شاہ صاحب فرماتے ہیں۔

خاتمہ

یہ کتاب لاجواب علم جادو میں انتخاب ہے موسوم بہ جادو کے فرمودے ہے جس کا ہر
پہلو بے مثل و کمیاب ہے۔ برسوں کا ذخیرہ کتنوں کی کمائی انمول موتی ہیں۔ جو یہ ناظرین
ہے جس کو ان پر یقین ہو وہ عمل کرے مزہ چکھے اور جس کو یقین نہ ہو وہ نہ کرے کوئی عمل امتحاناً
نہ کرے اگر ذوق شوق ہو کرے مصنف کسی سے مناظرہ نہیں چاہتا۔ مصنف نے جو دیکھا اور
کیا وہ تحریر کر دیا۔ اب سامعین کو اختیار ہے۔ مصنف کی اور بھی تصنیفات ہیں علم سیمیا و علم
کیمیا ہیں۔

تسخیرات دیوی اور دیوتاؤں کے بے شمار عملیات ہیں، بے شمار منتر ہیں۔ یہاں پر ہم جو تحریر کر
رہے ہیں جو آزمودہ اور مجرب ہیں عمل شروع کرنے سے پہلے آپ یہ اچھی طرح ذہن میں اتار لیں
ہیبت اور ڈر کا مکمل اہتمام ہونا ضروری ہے جو کہ تحریر کیا جا رہا ہے اس عمل میں لائیں اور عمل کے
بھی اس کا خیال رکھیں۔ کوتاہی یا لاپرواہی آپ کی تمام محنت ضائع کر سکتی ہے۔ ہم زیادہ تفصیل میں نہیں
جائیں گے چونکہ ہم نے اپنے ابتدائی صفحات میں تمام اور مختلف عملیات میں قانون تحریر کر دیئے ہیں
اسے توجہ سے پڑھیں اور اس کے بعد کوئی بھی عمل شروع کریں۔ نیت نیک رکھیں اور جسم کو ہمیشہ پاک
صاف رکھیں۔

کالی دیوی جیسا کہ آپ کو معلوم ہے یہ نہایت طاقتور اور خوفناک دیوی ہے اس کے کئی روپ ہیں
اور اس کی پوجا مختلف طریقے سے ہوتی ہے لیکن یہاں جو طریقہ تحریر کر رہے ہیں اس میں کوئی خوف
نہیں ہے اور نہ ہی اس کے لیے آپ کو غلیظ کام کرنا پڑے گا۔

سادھن بدھی:

اس دیوی کو سدھ کرنے کے لیے آپ کو تین روز دریا یا سمندر پر جانا ہوگا۔ ایک بڑی سی مٹی کی
ہانڈی لیں اس میں اصلی گھی کا چراغ رکھیں آٹھ لونگ، دو چھوٹی الائچی، پانچ عدد تازے پان، گلاب کے
پھول، ایک پان کا بیڑا (تھوڑے سے ابلے ہوئے چاول) دو تین عدد اگربتی جلا کر مندرجہ ذیل منتر پڑھیں
اور ان تمام اشیاء کو بہاتے جائیں۔

منتر

تین روز میں دیوی حاضر ہوگی۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آپ اکیس روز اس عمل کو کریں اس میں
گوشت، مچھلی، انڈے سے مکمل پرہیز رکھیں۔ رات بارہ بجے کے بعد کسی پرسکون مقام پر (چاہے گھر ہو)
مندرجہ ذیل منتر کا اکیس روز جاپ کریں لیکن عمل کرنے سے پہلے آپ اپنے اطراف حصار ضرور باندھ
لیں۔

اپلوں کی آگ جلائیں اور مندرجہ بالا اشیاء کو اپنے سامنے رکھیں ایک بوتل شراب کو پان، لونگ، زیرہ
صندل آگ پر ڈالیں اور ساتھ ہی تھوڑی تھوڑی شراب بھی ڈالتے جائیں یہ شراب ایک پیالے میں ڈال
کر اپنے قریب پہلے سے موجود رکھیں۔

اکیس روز کے بعد دیوی درشن دے گی۔ خبردار عمل کے دوران اگر پرچھائیاں آپ کو خوف
زدہ کرنے کی کوشش کریں تو ہرگز خوف نہ کھائیں یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی ہیں۔ آپ صرف اور صرف
توجہ دیوی پر مرکوز رکھیں اور منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد حصار کاٹ کر
آ جائیں دیوی کے حاضر ہونے پر اسے پرنام کریں۔ عہد لیں اور حاضری کا طریقہ معلوم کر کے
رخصت کر دیں۔ اب آپ کی ہر خواہش دیوی پلک جھپکتے میں پوری کر دے گی۔ خبردار ذہن میں
گندگی پیدا نہ کریں ورنہ انجام خطرناک ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

کالی کالی مہا کالی اندر کی بیٹری برہما کی سالی چاہے پانی بجاوے تالی چندی
کرالی پیو پیالہ رہے متوالی برہما کی سالی پھرو منتر پھرو باچا میرے کا شبد سانچا

دوسرا طریقہ:

یہ ہم کالی دیوی کا دوسرا طریقہ عمل تحریر کر رہے ہیں اسے آپ کسی بھی عروج ماہ میں یکم
کریں اور نویں تاریخ تک ایک لاکھ کی تعداد میں پڑھیں اس طرح پڑھیں کہ نویں دن اس کی
لاکھ ہو جائے پھر ایک ہزار منتر سے ہون کریں اور دیوی کے درشن سے اپنے خوابوں کی تعبیر
پائیں۔ منتر یہ ہے۔

کالی مہا کالی کالی دونوں ہاتھ بجاوے ہاتھ میں گدا ہاتھ میں ترشول
باندھی نائیو واچا کو باندھ برمار کش اچا کو پرنام کرو لاج رکھنے والی کالی۔

جس روز آپ کا یہ عمل پورا ہوگا کالی اپنے کروفر کے ساتھ درشن دے گی اور جو
ہونا کریں عہد لیں اور حاضری کا طریقہ معلوم کریں۔ بھینٹ کا طریقہ معلوم کریں اور رخصت کریں
اپنے ذہن کو پاک صاف رکھیں۔ اس میں پرہیز وہی رکھیں جو کہ پہلے عمل میں بتا چکے ہیں۔

پشاچ

یہ بدست قوت کا حامل ہے پشاچ مذکر ہے جبکہ پشاچنی مونث ہمزاد ہے ان دونوں میں سے کسی ایک کو بھی مسخر/سدھ کر لیا جائے تو عامل کو کئی ایک قوتیں حاصل ہو جاتی ہیں ہم اس کی زیادہ تفصیل میں نہیں جائیں گے چونکہ کتاب کی ضخامت اس کی اجازت نہیں دیتی اس کو بس سمجھئے یہ جتنی بڑی قوت ہے اسکا عمل اتنا ہی محنت طلب ہے اس میں قوت ارادی اور مضبوط دل کی ضرورت ہے۔ کمزور دل کے حضرات اس عمل کو نہ کریں۔ ڈر خوف تو کوئی نہیں ہے جو عامل اس سے قبل عمل کر چکے ہیں یا جن کا استاد ان کی سرپرستی کر رہا ہے تو وہ اس عمل سے اہم ترین دنیاوی اور علمی قوت کے مالک بن سکتے ہیں۔

ساد ھن بدھی:

عروج ماہ میں چاند کے اول اتوار یا منگل کے روز اس عمل کو شروع کریں لیکن اس کے لیے پہلے اچھی طرح اس منتر کو یاد کر لیں۔ زبان میں روانی پیدا ہو جائے تاکہ عمل کے دوران آپ کو اسے بار بار دیکھنا پڑے۔ اس کے لیے آپ کو شمشان گھاٹ میں ایسی جگہ کا انتخاب کرنا ہوگا جہاں دوران عمل کوئی خلل ذہن کو منتشر نہ کر سکے۔ عمل سے دو روز پہلے جماع، گوشت، انڈا، کچا لہسن، کچی پیاز اور نشہ آور بدبودار چیزوں سے مکمل پرہیز اختیار کر لیں۔ مندرجہ ذیل منتر کو آپ نے دس لاکھ کی تعداد میں مکمل کرنا ہے چاہیے آپ جتنے روز میں اس کو پورا کریں اس میں دنوں کی قید نہیں۔ تعداد کا مکمل ہونا ضروری ہے گوگل دھوپ لوبان بخور جلائیں جب تک آپ کا عمل جاری رہے دھونی بھی جاری رہنی چاہیے اب آپ کتنا وقت دیتے ہیں اور کتنی تعداد میں روز پڑھتے ہیں یہ آپ خود فیصلہ کریں گے اگر آپ روزانہ دس ہزار کی تعداد میں پڑھیں تو یہ تین ماہ دس دن میں عمل ختم ہو جائے گا اگر اس سے زیادہ وقت لگانا چاہتے ہیں تو آپ خود حساب لگا لیں جس روز آپ عمل کریں اس روز شمشان گھاٹ میں پرسکون جگہ پر کھلے آسمان تلے برہنہ حالت میں اطراف میں حصار چاقو کی نوک سے کھینچیں اور چاقو کو حصار کے اندر زمین میں نصف کے قریب گاڑ دیں۔ بخور سلگائیں اور منتر کو جاپ رکھیں۔ جس وقت آپ شمشان گھاٹ جائیں بھوکے پیٹ ہونا ضروری ہے اس کے لیے بہتر ہے کہ آپ سر شام سو جائیں۔ ساڑھے گیارہ بجے اٹھیں اور مقام عمل کی طرف چل دیں تاکہ آپ ٹھیک بارہ بجے اپنا عمل شروع کر سکیں۔ آپ کا منہ مشرق کی

طرف اور قلب ہر قسم کے خوف و ڈر سے خالی ہو۔ بس ایک ہی دھن ہو پشاچ کو سدھ کرنے کی۔ روزانہ پڑھائی کے بعد حصار کاٹ کر گھر آ جائیں ممکن ہے دوران عمل کچھ بھیانک چہرے آپ کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کریں لیکن آپ حصار کے اندر ہیں تو آپ کو ان سے قطعی ڈرنے یا خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ میعاد پوری ہونے پر پشاچ اپنے پورے جاہ و جلال و کر و فر کے ساتھ حاضر ہوگا۔ اگر تعداد مکمل ہونے سے پہلے آ جائے تو آپ اس سے قطعی کلام مت کیجیے بلکہ اپنی تعداد مکمل کریں اس کے بعد اس سے مخاطب ہوں۔ جو بھی خواہش ہو بیان کریں اس سے عہد کریں اور حاضری کا طریقہ بھینٹ معلوم کریں اور اسے رخصت کر دیں اور حصار کاٹ کر باہر آ جائیں اب جب بھی اسے بلانا مقصود ہو تو اس کی بھینٹ اور بخور کا پورا خیال رکھیں۔ یہ ہمزاد آپ کی ہر ضرورت کو پورا کرے گا۔ یہ طاقتور عمل ہے موقع ملے تو ضرور کریں۔

منتر:

اوں پر تھم پھٹ پھٹ حوں ترج ترج وجنے وجنے جنے پر جھت کنو کنو ویسر
ویسر بھر بھر پشاچ ساد ھسی سے دشیاں آ جنے آ جنے ہج ہج چل چل سواھا

پشاچنی

پشاچ مذکر ہے جبکہ پشاچنی مونث ہمزاد ہے یہ حقیقت ہے مرد کی قوت عورت کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے لیکن آپ پشاچ کو سدھ کریں پشاچنی آپ کے جو مقاصد ہیں مثلاً حب، طلاق، تباہی، بلا کی ترقی، جادو، بندش، رزق میں ترقی اور بہت سے امور ہیں آپ کے لیے علمی قوت کا بے مثل خزانہ ہے اس عمل کو بھی آپ پشاچ کی طرح ہی ان تاریخوں میں شمشان گھاٹ پر کریں گے ایسا شمشان گھاٹ آپ تلاش کریں جہاں اس عمل کو آپ کر سکیں ممکن ہو تو شمشان گھاٹ میں جو دیکھ بھال پر معمور ہوتے ہیں ان سے دوستی کر لیں تاکہ آپ رات کو وہاں با آسانی قیام کر سکیں۔ پشاچنی بے انتہا خوبصورت ہے اسے دیکھ کر کوئی بھی غلط خواہش کو ذہن میں نہ لائیں اس کا عمل بھی اسی طرح ہوگا اور تعداد بھی وہی ہے جو کہ پشاچ کو سدھ کرنے کی ہے اسے سدھ کرنے کے بعد آپ بے تاج بادشاہ ہوں گے لیکن وقت کی پابندی اور منتر کی تعداد کا مکمل ہونا ہی کامیابی کی ضمانت ہے اب آپ اپنا عمل شروع کیجیے اور زندگی کی خوشیوں سے بھر جائیے۔ منتر یہ ہے۔

اوں پھٹ پھٹ حوں حوں آ بھو آ بھو پشاچنی بھند بھند پھند پھند ٹھ ٹھ دوا دوا
مذے مشیے مشیے دھوں دھوں محا مر یوتے حوں حوں سواھا

دیوی کا راضی کرنا

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے ہندو دھرم میں بے شمار شکتی دیویاں ہیں جنہیں منتروں کے ذریعہ سدھ کر کے بہت سے کاموں میں ان سے مدد حاصل کی جاتی ہے یہاں بھی ہم ایک ایسی ہی مہا شکتی دیوی کو سدھ کرنے کا عمل تحریر کر رہے ہیں جو صاحب نظر ہیں وہی اس سے فائدہ حاصل کر پائیں گے۔

سادھن سدھی:

اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے آپ کو تھوڑی روزانہ کی تعداد مقرر کرنی ہوگی۔ لیکن اسے متواتر کرنا ہوگا وقت اور مقام کو بھی خود تعین کریں چونکہ یہاں دو منتر تحریر کیے جا رہے ہیں منتر اول کا بارہ لاکھ جاپ کریں اس کے بعد منتر دوم کو پانچ اقسام کے میوہ جات سے ایک لاکھ تیس ہزار منتر سے ہون کریں۔
لیکن ایک بات یاد رکھیں اس عمل کو کچھ نہ سمجھیں کیا جائے ورنہ دیوی سدھ نہیں ہوگی۔

اب یہ آپ کے اختیار میں ہے کہ آپ کتنے روز میں اس عمل کو کرتے ہیں چونکہ یہ آپ کے پڑھنے پر ہے۔ جس قدر آپ کی زبان میں روانی ہوگی اتنی جلدی آپ اس منتر کی تعداد کو مکمل کر سکیں گے۔ منتر پڑھتے وقت دھونی وغیرہ جاری رہے اور تصور ایک خوبصورت دیوی کا ہونا چاہیے منتر و تعداد مکمل ہونے پر دیوی اپنی شان کے مطابق درشن دے گی اس وقت جو بھی طلب ہو مانگ لیں۔ جنت اور حاضری کا طریقہ معلوم کریں اور زندگی عیش و آرام سے گزاریں۔ منتر یہ ہے۔

اوم ہریگ ویدو ماتری جیہہ اوم سواہا کرشنا۔

اوم کلینگ وتی اوم سواہا کرشنا۔

گھر میں بچھو اور سانپ نہ رہے

اگر ریٹھے کو پانی میں گھول کر وہ پانی گھر میں چھڑک دیا جائے تو سانپ اور بچھو فوراً دفع ہو جائیں

دیگر:

ہد ہد کے پروں کو لے کر جلائیں جہاں تک دھواں پہنچے گا تمام سانپ بچھو بھاگ جائیں گے۔
گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک اندرائن رکھ دیں بچھو تمام گھر سے بھاگ جائیں گے۔
مولی کا چھلکا یا اس کا عرق بچھو پر ڈال دیں تو بچھو فوراً مر جائے گا۔

زہریلے جانوروں کو گھر سے بھگانا

بارہ سنگھے جانور کے سینگ کی دھونی گھر میں کرنے سے تمام زہریلے جانور بھاگ جائیں گے۔
برنجاسف کے پتے مکان میں بچھا دیں زہریلے کیڑے بھاگ جائیں گے اس کو جلا کر
دھونی دینے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔
بکری کی مینگنی کی دھونی کرنے سے ہر قسم حشرات الارض دور ہوتے ہیں۔ لیکن مستقل نہیں

دیگر:

بنفشہ کے پتوں کی گھر میں دھونی دینے اور اس کے پتے گھر میں بچھانے سے تمام
حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔
اگر جنگلی پیاز کو پانی میں ابال کر وہ پانی گھر میں چھڑک دیا جائے تو تمام حشرات الارض بھاگ
جائیں گے۔
ریچھ کے بالوں کی دھونی دینے سے تمام حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔

گھر سے چوہے بھگانا

اگر بھیڑیے کے گوہ کی دھونی گھر میں کریں تو تمام چوہے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

دیگر:

اگر چوہے کے گوشت کی دھونی گھر میں دی جائے تو تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔
ایک چوہے کی دم کاٹ کر مکان میں چھوڑ دیا جائے تو تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔

بھاگ جاتے ہیں۔
ایک چوہا مکان میں زہر کھا کر مر جائے تو تمام چوہے مکان سے بھاگ جاتے ہیں۔
اگر گھوڑے کے سم اس جگہ دفن کریں جہاں چوہے ہوں تو وہ فوراً وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔
ایک چوہے کو پکڑ کر تیل میں رنگ کر گھر میں چھوڑ دیں تو تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔
چونا آب نارسیدہ آٹے میں ملا کر رکھیں جب چوہا کھا کر پانی پئے گا تو فوراً مر جائے گا۔
گھوڑے کی دم کے بال کتر کر آٹے میں ملا کر گولیاں بنا کر چوہوں کو کھلا دیں فوراً مر جائیں
گے۔
سنکھیا یا ہڑتال یا کچلہ آٹے میں ملا کر کھلانے سے چوہے فوراً مر جاتے ہیں۔
اونٹ کے سیدھے ہاتھ کا ناخن گھر میں جلائیں تمام چوہے گھر میں بھاگ جائیں گے۔

نوٹ:

سیدھے ہاتھ سے مراد اونٹ کا دایاں اگلا پاؤں ہے۔

دیمک فوراً مر جائے

کیر کا جوش کیا ہوا پانی گھر میں چھڑکنے سے دیمک فوراً مر جاتی ہے۔

دیگر:

درخت چنار کے پتوں کو خشک کر کے جس جگہ دیمک ہو وہاں جلائے جائیں دیمک دفع ہو گی۔
جس گھر میں ہد ہد ہو وہاں دیمک ہرگز نہ ہو گی۔
ہد ہد کو جلا کر اس کی راکھ جس جگہ ڈالی جائے گی وہاں دیمک پیدا نہ ہو گی۔

چیونٹیاں دفع ہو جائیں

جس گھر میں چیونٹیاں زیادہ ہوں تو تھوڑی سی چیونٹیوں کو جمع کر کے جلا کر اس جگہ ڈال دیں جہاں
چیونٹیاں بہت ہوں تو پھر وہاں سے چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

دیگر:

ہلدی یا ہینگ پانی میں پیس کر چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈال دیں فوراً بھاگ جائیں گی۔
اگر چیونٹی کے سوراخ کو کوئلے کے بورے سے بند کر دیا جائے تو چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

اندرائن کی جڑ اور گندھک کی دھونی دینے سے چیونٹیاں فوراً بھاگ جائیں گی۔

نارکول، ہینگ اور بیل کے پتے کا دھواں کرنے سے چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

سلفر گندھک ایک پاؤ، چونا آدھا پاؤ دونوں کو کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر پگھلاؤ اور ساتھ اس کو ہلاتے رہو اس کے بعد پھر اتنی آگ دو کہ پانی خشک ہو جائے چھوڑیں بوقت ضرورت اس کو پانی میں گھول کر چیونٹیوں کے سوراخوں اور گزرگاہوں پر وہ وہاں سے بھاگ جائیں گی۔

مکھیوں کو بھگانا

اگر بھیڑیے کا بت تانبے کا بنا کر اس میں سوائے ذکر کے کوئی حصہ جسم بھیڑیے کا رکھ کر زمین میں دفن کر دیں تو وہاں سے تمام مکھیاں بھاگ جائیں گی۔

دیگر:

ہڑتال یا گندھک کی دھونی کرنے سے تمام مکھیاں بھاگ جائیں گی۔

شہد کی مکھیوں کو بھگانا

اگر خطمی کے چند پتے منہ میں چبا کر مکھیوں کے چھتے پر تھوک دیں تو تمام مکھیاں چھتا چھوڑ کر جائیں گی۔

پسوؤں کو دور کرنا

اگر ٹیسو کے تین بڑے بڑے گچھے لا کر کمرے میں رکھ دیے جائیں تو اس کمرے کے تمام پسو پھولوں پر آ جائیں گے ایک دن کے بعد ان پھولوں کو جلا دیا جائے تو پسوؤں سے چھٹکارا ہو۔

دیگر:

اندرائن پانی میں ملا کر پیس کر تمام گھر میں چھڑکیں فوراً تمام پسو بھاگ جائیں گے۔

خارپشت کی چربی لکڑی پر مل کر رکھ دیں تمام پسو اس پر جمع ہو جائیں گے اور مر جائیں گے۔

چوب صنوبر کے دھوئیں سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

تلسی کا پودا گھر میں رکھنے سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

ٹڈی دل کو بھگانا

وہ ٹڈی جو کھیتوں کے کھیت چٹ کر جاتی ہے اس کو دفع کرنا ہو تو اس کی شکل کے تین بت تانبے کے بنا کر ان میں ایک ایک ٹڈی بند کر کے چاروں طرف سے باندھ کر زمین میں گاڑ دیں تمام ٹڈیاں وہاں سے فوراً بھاگ جائیں گی۔

گبرولے مکان سے بھاگ جائیں

اگر مکان میں گبرولے زیادہ ہوں تو کھیر کی دھونی کریں بھاگ جائیں گے۔

جوئیں دور کرنا

جو شخص جنگلی پیاز کے تخم اپنے پاس رکھے اس کی جوئیں دفع ہو جائیں گی۔

مکان سے چھپکلی بھاگ جائے

جس مکان میں زعفران ہو گا اس مکان میں چھپکلی نہ رہے گی۔

دافع بھڑ

گندھک اور لہسن کے دھوئیں سے فوراً بھاگ جاتی ہیں۔

امراض سر و متصلہ اعضاء کا علاج

دافع مرگی

اگر مرگی کا مریض اپنے پاس سنگ جراحت رکھے تو مرض سے نجات پائے۔

دیگر:

- تولہ ماشہ چاندی اور سونا ملا کر تعویذ بنائیں اور اس کے اندر عود صلیب کے چار دانے رکھ کر بند کر دیں اور مریض کے گلے میں ڈال دیں آرام ہو جائے گا۔
- اگر کسی عورت کے حیض کا خون لے کر اس شخص کے منہ پر ڈال دیا جائے جس کو مرگی آتی ہو تو اس شخص کو آرام ہو جائے لیکن عورت بیمار ہو جائے گی۔ اس عمل کو ہرگز نہ کریں۔

جب ابابیل ایک ہی سال میں دوسری دفعہ بچے دے تو پہلے بچے کو چاند کی چودھویں [illegible]
لے اور اس کا پیٹ چاک کرے۔ اس میں دو کنکریاں ملیں گی ایک یک رنگ اور دوسری کئی [illegible]
کی دونوں کو سنبھال کر رکھیں اور زمین پر نہ لگنے دیں ورنہ اثر زائل ہو جائے۔ پہلے یک رنگی
کنکری کو گوسالے کے چمڑے میں لپیٹ کر جس کو مرگی آتی ہو اس کے بازو پر باندھ دیں [illegible]
تک بندھی رہے اور دوسری پتھری جو کئی رنگوں کی ہے اس کو گلے میں لٹکائے [illegible]
خوف و ڈر زائل ہو جاتا ہے۔
بیاہ کٹے کے بال مریض کے باندھ دیں مرگی کا مرض فوراً دفع ہو گا۔
گھوڑے کے سم کا چھلا بنا کر بائیں ہاتھ کی چھنگلی میں پہننا مرگی کے لیے مجرب ہے۔

دافع عشق

تاطاجی کا پھل چوچے کے برابر سرخ رنگ کا سوراخ دار ہوتا ہے اگر لے کر کسی عاشق کے [illegible]
دیا جائے تو اس کا عشق دفع ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کوئی کسی کے عشق میں مبتلا ہو اور وہ چاہے کہ اس مرض سے نجات پائے تو اسے چاہیے کہ اژدہے
کا دل نکال کر ہرن کی کھال میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھے عشق جاتا رہے۔

دافع دیوانگی

سریجہ کو مشک زعفران میں ملا کر دیوانے کو کھلائیں اس کی دیوانگی جاتی رہے گی۔

دیگر:

ابن زہیر لکھتا ہے کہ اگر آدمی ہدہد کی آنکھ اپنے پاس رکھے تو جنون سے مامون رہے۔

دفع مرض نسیان

جس شخص کو نسیان کا مرض ہو وہ اپنے [illegible] ذکر کے مرض [illegible] ہو گا۔

گھر کے اندر سانپ ہی دکھائی دیں

ایک تانبے کا چراغ بنوائیں اور سانپ کی کینچلی کی بتی بنا کر چراغ میں جلا دیں جہاں
تک اس کی روشنی جاوے گی تمام سانپ ہی سانپ نظر آویں گے۔

تمام گھر کے اندر خرگوش نظر آویں

خرگوش کا لہو اور روغن گل دونوں کو ملا لیویں اور چراغ کے اندر بھر دیں اور روئی کی
بتی بنا کر جلائی جاوے۔ جہاں تک روشنی جاوے گی خرگوش ہی خرگوش نظر آویں گے۔

آدمی کو کرسی کیساتھ ہی چمٹا دینے کا طریقہ

بروز اتوار ارنڈ کے درخت میں لال تاگا باندھ کر اس کو ہوتا کہہ آویں پھر دوسرے
دن تاگا کھول دو۔ ایک ٹکڑا توڑ کر زمین میں گرا دو اور دوسرا ہاتھ میں ہی رکھنا چاہیے۔ جب کسی
آدمی کو کرسی پر بٹھا دو اور اس آدمی کے ساتھ ہاتھ والا تاگا لگا دیں۔ پھر وہ آدمی کرسی سے نہ
اٹھ سکے گا نہ بیٹھ سکے گا۔ پھر جب چھڑانا منظور ہو تو وہ تاگا جو توڑ کر زمین میں پھینک دیا تھا۔
وہ آدمی کیساتھ لگا دیں تو وہ آدمی اٹھ بیٹھ سکے گا۔

خراب ہوا گھی کو درست کرنے کا طریقہ

جو گھی کہ خراب ہو گیا ہو اس کو حسب ذیل طریقہ پر درست کر لیا جاتا ہے۔ پیاز لیکر
اس کو چھیل کر گھی میں ڈال دیا جاوے۔ جب پیاز گھی میں گل جاوے تو اس کو نکال کر باہر
پھینک دیں گھی صاف ہو جاوے گا۔

کتوں کو بھونکنے سے بند کرنے کا طریقہ

کوئی آدمی بھی اپنے پاس لومڑی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس کو کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونکے گے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا عرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال لیا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لائی کو دور کرنے کا طریقہ

مرغی کے انڈے کی زردی لے کر اس میں زنگ ملا کر ہر روز صبح وشام کو آنکھ میں ڈالا کریں۔ چند یوم کرنے سے فائدہ ہو جاوے گا۔

سرمہ آنکھ کو لگانیوالا جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے

جس آدمی کو نگاہ پڑھتے وقت مخرتی ہو اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہیے۔ سرمہ حسب ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ مشک، کافور اصلی ڈیڑھ ماشہ، مصری سفید ڈیڑھ ماشہ، ان سب کو کھرل کر لیا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح وشام آنکھ میں ڈال لیا کریں چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی میل جم نیل، مشک ہر ایک ماشہ سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر فائدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرسوں کے بیج کا مغز مغز گھرنی کے بیجوں کا بیج ایک تولہ لے کر کوٹ چھان کر سرسوں کے پتوں کے عرق نکال کر اس میں کھرل کر لیویں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو اس کی گولیاں بنائی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر لگا دیں۔ چند یوم کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

آدمی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے دو استرے جو کہ ایک ہی شکل کے ہوں ایک استرے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آجاوے۔ جب وہ استرہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو معلوم ہو کہ ناک کے اندر استرہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ استرہ درمیان میں کٹا ہوا ہوتا ہے۔

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ

گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی سی تار بنا لیویں ایک سرا اپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہیے اور دوسرا جس میں کہ باریک تار چیل کی کنڈی لگی ہو۔ کنڈی والا سرا اپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو لے کر کنڈی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میز پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میز پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

نکھ باندھ بھاش باندھوں گھر کے سانول بچے باندھ ہوں۔ گھاٹ میدان باندھوں دہائی بس دیو کی دہائی لونا چماری کی چھو۔ سات منگل اس منتر کو پڑھنا چاہیے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف پھونک مار دے شیر خود بخود پیچھے ہٹ جاوے گا۔

اگر کوئی آفت جاوے تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

فرید کی باسری اور اجھاری تس تینوں چیزیں برائے آگ اولا۔ پانی۔ آگ۔ پانی برسے یا آگ یا اولے پڑیں تو مندرجہ بالا منتر کو پڑھ کر تالی لگا دیوے سب دور ہو جاوے گا۔

دانتوں میں درد ہوتی ہو تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

بے ذمتا تم کو کتا بھی تھی سنگ جائیں۔ اور ہم یکدم تم تھیں ہمرے ہمرے کوئی بس ہم کمائیں تم بیٹھے کھاؤ مت کے سے سنگ چلے جاؤ۔ حسب ذیل طریقہ پر منتر پڑھ لینا چاہئے۔ منہ دھو کر پانی پر سات دفعہ دم کرے۔ اور کرلی کر دیوے درد دانت دور ہو جاوے گی۔ اور ہلتے ہوئے دانت بھی ٹھیک ہو جاویں گے۔

مردہ مینڈک سے ناچ کرانے کا طریقہ

۳ تاریں بجلی کی لے لو۔ اور ایک لوہے کی تیخ لے کر اس کے دو ٹکڑے کر لے دونوں ٹکڑوں میں وہ دونوں بجلی کی تار الگ الگ باندھ لینا چاہئے۔ اور لوہے کی ایک تیخ مردہ مینڈک کی پیٹھ پر اور دوسری زانوں پر لگائے تو مینڈک خود بخود ناچنے گا۔

کوئیں سے دودھ نکالنے کا طریقہ

بڑ کے دودھ میں چند دفعہ ایک باریک کپڑا بھگو دیا جاوے اور اس کو خشک کر لیا جاوے جب کسی کوئیں سے دودھ نکالنا درکار ہو تو وہ خشک کیا ہوا کپڑا ڈول کے ساتھ چپکا دیں جب پانی نکالو گے تو معلوم ہوگا کہ کوئیں سے نکل آیا ہے۔

لال رنگ کی سیاہی بنانیکا طریقہ

شنگرف ۴۰ حصہ۔ پوٹاس دس حصہ۔ گندھک بارہ حصہ کوئلہ آٹھ حصہ سوائے پوٹاس کے سب کو باریک پیس کر آپس میں ملا لویں۔ سرخ رنگ کی سیاہی ہو جاوے گی۔

نیلے رنگ کی سیاہی بنانے کا طریقہ

پوٹاس ۶ حصہ۔ گندھک ۲ حصہ تانبے کا بورا ۲ حصہ ان سب کو مندرجہ بالا طریقہ پر پیس کر آپس میں ملا لینا چاہئے۔ نیلے رنگ کی سیاہی تیار ہو جاوے گی۔

ایک منٹ میں دہی جمانے کا طریقہ

گائے یا بھینس کا دودھ گرم کر کے کسی صاف برتن میں رکھ لینا چاہئے اور پھر اس برتن میں ایک تولہ دودھ انجیر ملا دیں۔ تو فوراً دودھ جم جاوے گا۔

تیل لونگ نکالنے کا طریقہ

ایک کٹورہ لے کر اس کے اوپر کپڑا باندھ لیا جاوے اور اس کے اوپر لونگ کو باریک کاٹ کر ڈال دیا جاوے۔ اور اس کے اوپر ابرک رکھ کر ان کے اوپر کوئلوں کی آگ رکھی جاوے۔ تو پانچ چار منٹ میں تیل کٹورے میں نکل آوے گا۔

جس جگہ سے چاہو اسی جگہ سے بوتل کو کاٹ لینے کا طریقہ

ایک تیز چاقو سے جس جگہ سے کہ بوتل کا کاٹنا مقصود ہو چیر دے لینا چاہئے۔ پھر جس جگہ پر چیر دیا گیا ہے۔ اس پر چونا لگا دینا چاہئے۔ پھر بعد ازاں موم بتی کو جلا کر سینک دینا چاہئے۔ جب بوتل گرم ہو جاوے گی تو اسی جگہ سے فوراً کٹ کر علیحدہ ہو جاوے گی۔

روغن بنانے کا طریقہ

مصطگی رومی درجہ اول لے کر اس کو پیس کر چھان لیا جاوے۔ اور پھر تارپین کا تیل لیا جاوے۔ اس میں پسی ہوئی مصطگی اچھی طرح سے حل کی جاوے۔ جب کہ حل ہو کر ایک

مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچا جائے تو داغ ایک انچ ابھرا ہوا [illegible]
اس داغ کی طرف نظر اٹھا کر متواتر دیکھتے رہو۔ مگر اس اثنا میں سانس [illegible]
ناک سے لو۔ منہ کو بند رکھو اور پلکیں بھی جھپکاؤ۔ جب یہ عمل شروع [illegible]
گا تو ذرا تکلیف معلوم ہوگی اور آنکھوں سے آنسو بھی جاری ہو جائیں [illegible]
مگر یہ باتیں خطرناک نہیں۔ جس وقت تک دیکھا جا سکے دیکھتے رہو۔

فائدہ

مذکورہ بالا مشق کا فائدہ یہ ہے کہ غبی آدمی کو تو کچھ عرصہ محض روشنی نظر آئے
گی۔ لیکن برخلاف اس کے ذکی الحس لوگوں کو یکسوئی قلب حاصل ہوگی۔ چناںچہ [illegible]
روشنی کے بعد داغ میں سفید بالوں کے ٹکڑے ادھر اُدھر پڑے نظر آئیں گے۔ [illegible]
برنگ کے رنگ بعد ازاں روشنی کے تارے دکھائی دیں گے۔ جو آخر روشنی کی شعاعیں
بن جائیں گے اور یک بیک نظر کے سامنے سے ایک پردہ اٹھ جائے گا اور عجائبات
آئیں گے اور مراقبہ کی سی کیفیت طاری ہوگی۔ جو لوگ غبی ہوں ان کو سلطنت کے [illegible]
صرف روشنی ہی نظر آئے گی۔ پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ داغ کو اس وقت تک [illegible]
دیں کہ جب تک کل سیاہ سطح روشنی سے نہ چھپ جائے۔ غرضیکہ داغ کی طرف [illegible]
تک دیکھنے سے نظر کا مقناطیسی اثر بڑھ جائے گا اور قلب میں یکسوئی پیدا ہو جائے گی۔

ہمزاد پر قابو کرنے کا پہلا طریقہ

ایک بوتل شراب کی بائیں بغل میں دباؤ۔ ایسے طریقہ سے کہ اس کا منہ آگے
جانب رہے اور اس وقت جبکہ سورج اچھی طرح نکل آیا ہو یعنی اس وقت جب تمہارے
پیروں سے تمہارے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو۔ مہینہ کے شروع یا ایک شنبہ کو [illegible]
ایسے میدان میں جاؤ جہاں کسی آدمی کا گزر نہ ہو اور عمل کے واسطے تخلیہ کا موقع ہو۔

پشت مشرق کی جانب رکھو اور اس سے قبل یہ بھی دیکھ لو کہ تمہارے سامنے کوئی
[illegible] پچیس قدم کے فاصلے پر کوئی پیپل کا درخت ہے یہ نہایت ضروری ہے۔ بعد ازاں
[illegible] کو قوی اور خوف سے خالی کر کے اپنی نظروں کو اپنی سایہ کی گردن پر جماؤ اور
[illegible] نظر اچھی طرح جم جائے تو بلا کسی دوسری طرف دیکھتے ہوئے یہ منتر پڑھو۔
جہنم ذات الشیاطین
یہ عمل ایک گھنٹہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کے بعد نظر اٹھا کر سامنے والے پیپل کو
[illegible] دیکھا جاتا ہے اور اس وقت پیپل کی چوٹی پر ایک ہیولی سے نظر آیا کرتا ہے۔ بشرطیکہ
[illegible] کی قوت ارادی تیز ہوئی تو پھر شکل روز بروز نیچے کو آتی رہے گی۔ حتیٰ کہ چالیسویں
[illegible] وہ ہیولہ تمہاری صورت میں تمہارے سامنے آئے گی۔ اس وقت دائیں ہاتھ سے
[illegible] کی کاگ کھول کر بائیں ہاتھ سے بوتل اس کے منہ سے لگا دینی چاہیے۔ بعض لوگ
[illegible] آخر میں یا اثنائے عمل میں ہی خود شراب پی جاتے ہیں۔ اس لیے ان کا نصف
[illegible] ہو جاتا ہے اس ترکیب سے تمہارا ہمزاد تمہارے قبضہ میں آ جائے گا۔ یہ یہاں سے اس
[illegible] کے عامل کا مگر میں آپ کو اس سے باز رہنے کی ہدایت کرتا ہوں۔ خصوصاً مسلمانوں
[illegible] باادب التجا کرتا ہوں۔ کیونکہ عامل کہتا ہے کہ اس عمل کرنے والے کو پھر ضرور ہے
[illegible] الصلوٰۃ ہونا چاہیے۔ گویا یہ شیطان پرستی ہے۔ جیسا کہ منتر مذکور کے مضمون
[illegible] سے بھی ظاہر ہے۔ خدا مسلمانوں کو ان اعمال سے بچائے۔

تسخیر کا دوسرا طریقہ

یہ عمل صرف ایک ہفتہ کا ہے یعنی ایک شنبہ سے دوسرے شنبہ تک کرنا پڑتا ہے۔
[illegible] اس قلیل مدت میں ہمزاد قبضہ میں آ جاتا ہے۔

یہ ہے کہ شنبہ کے روز کسی وقت چکنی مٹی جس کو کالی مٹی بھی کہتے ہیں۔ لا کر اس

لکھا ہوا صرف پانی میں ڈالنے سے پڑھا جائے

پھٹکری کو پانی میں گھول کر اس پانی سے کاغذ پر لکھیں خشک ہونے پر حروف دکھائی نہ دیں گے لیکن پانی میں ڈالنے سے حروف سفید نظر آئیں گے۔

دیگر:

چونے کو پانی میں گھول کر لکھنے سے بھی یہی کیفیت ظاہر ہوتی ہے تجربہ شرط ہے۔ آپ یہ کام سفید صابن سے بھی کر سکتے ہیں صابن سے لکھیں اور پانی میں ڈالیں۔

لکھا ہوا صرف رات کے اندھیرے میں پڑھا جائے

سیاہی میں کیوز کا خون ملا کر حل کر لیں اور اس سے کاغذ پر لکھیں تو لکھا ہوا دن کے وقت نہ پڑھا جائے گا۔

دیگر:

چیتے سیاہ کتے اور بازار کے پتے باہم ملا کر اس سے کاغذ پر لکھیں دن کو ہرگز نہ پڑھا جائے گا۔ لیکن رات کے وقت بخوبی روشن ہوگا اور حروف سنہری نظر آئیں گے۔

دیاسلائی کا مصالحہ (سرخ رنگ والا) پانی میں حل کر کے اس سے سفید کاغذ پر لکھیں خشک ہونے پر دکھائی نہ دے گا لیکن جب اندھیرے میں جا کر پنکھے سے ہوا دو گے تو تمام حروف پڑھے جائیں گے۔

لکھے ہوئے کی جگہ بال اگ آئیں

اس دوا سے اگر جسم انسانی کے حصے پر لکھیں تو وہاں اسی جگہ بال اگ آئیں گے اور تمام لکھا ہوا بخوبی پڑھا جائے گا۔ ترکیب تیاری حسب ذیل ہے کمون اسود روغن زیرہ سیاہ اور روغن زیتون کو ملا کر اس سے جس عضو پر لکھو گے وہاں بال اگ آئیں گے اور لکھا ہوا صاف نظر آئے گا۔

چونکہ یہ ایک مجرب عمل ہے اس لیے اس کا ترجمہ یہاں پر نہیں لکھا گیا ہے۔ ... ناظرین خود بخود سمجھ جائیں گے۔

میری آواز

میری آواز سہ اقسام ذیل پر منقسم ہو سکتی ہے۔

(۱) ہنوں، ہوں

(۲) ٹٹ اٹ

(۳) کس کس

بوقت سفر یا دوران سفر میں میری آواز کا خیال جو شخص رکھے گا وہ آفات سے بچا رہے گا۔ اگر کوئی شخص دوران سفر میں پشت کی جانب سے میری آواز ٹٹ ٹٹ سنے تو ٹھیک ... جائے جس کام پر جار ہا ہو وہ پورا ہو جاتا ہے۔ اگر میری آواز ہوں ہوں کو پشت سنے تو بہتر ہے کہ سفر سے واپس آ جائے ورنہ خوف جاں لا بدی ہے۔ اگر میری آواز طرف مشرق و مغرب یا ... اور جانب سے آئے تو کسی کا خیال تک نہ کرو۔

جنگ وجدل

اگر اکادشی کی رات کو میرے بال کسی کے گھر میں بکھیر دیے جاویں اس گھر کے تمام آدمی ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ بالکل کوئی بھی ایک دوسرے پر ہرگز اعتماد نہیں کرے گا۔ جہاں تک ہوگا ایک دوسرے کو کاٹنے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ حتیٰ کہ وہ گھر بالکل تباہ ہو جائے گا۔

مقوی و ممسک

اگر مرد یا عورت بوقت مباشرت میرے دماغ کی ہڈی کو منہ میں رکھ کر مباشرت کریں تو جب تک ہڈی میں رہے گی۔ تب تک وہ عامل کمزور نہ ہوگا اور بے حد محظوظ ہوگا۔

رنگ برنگی فیروزہ

اگر ایک سفید رنگ کے کانچ کے ٹکڑے کو شیشہ تراش سے بالکل نگینہ تراشوا لیا جاوے یا بازار سے ولدیت کا بنا ہوا ایک کانچ کا چھوٹا نگینہ لیا جائے۔ اس نگینہ کو الو کی آنکھ کا ڈھیلا نکال کر اس کی رطوبت جلد یہ نکال دی جاوے۔ اور بجائے رطوبت کے اسی نگینہ کو اسی میں بھر دیا جاوے۔ اور ایک سبز رنگ کے ریشمی کپڑے میں تین دن کے لئے اسے لپیٹ کر رکھ دیا جاوے۔ تیسرے دن کے بعد اس کانچ کے نگینے کو نکال لیا جاوے تو وہ فیروزہ ہزار بارہ روپے کی قیمت کا ہو جاوے گا۔

۱۰	م	۷	۸	۱۷	یا موت	۸	۲	۱۰
ر	۱۰	۵	۳	۵	۲	۳	۱۰	۳
ل	۷	۱۰	۲	ن	۴	۱۰	۴	۲
۸	۲	۵	۱۰	۱۷	۱۰	۲	۱	۱
۱۷	ل	ک	۲۳	۱۰	۲۳	۹	۷	۱۷
۳	۵	۲	۱۰	۱۷	۱۰	ع ع	۲	ع ع
م	ب	۱۰	۴	۲	۳	۱۰	۵	یا ی
ث	۱۰	۵	۷	۹	۸	۲	۱۰	۲
۱۰	ع	۲	۳	۱۷	ع ع	یا رسول	۷	۱۰

منتر: "رنگ اسود احمر اخضر ابیض برامر سابراہیم شد"

اور اگر اس تیار شدہ فیروزہ کو اس عمل کے منتر و تعویذ جو کہ زعفران سے سفید رنگ کے ریشم کے کپڑے پر لکھا گیا ہو۔ باندھ کر رکھ دیا جاوے تو تین دن کے بعد وہ فیروزہ ہزار بارہ روپے کی قیمت کا سفید موتی بن جاوے گا۔ اور اگر سبز رنگ کے کپڑے پر اس تعویذ و منتر کو لکھا جاوے اور اس نگینہ کو تین دن کے لیے اس میں لپیٹ کر رکھا جاوے۔ تو الماس نکلے گا اور اسی طرح سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے پر اس تعویذ و منتر کو لکھ کر تین دن تک اس نگینہ کو لپیٹ کر رکھا جاوے تو

یاقوت ہوگا۔ مجرب المجرب ہے۔

خشک پانی

ایک کانسی کا لوٹا لیویں۔ اس میں تین دن تک دو تولہ ماجو اور دو تولہ توتے کے انڈے کوٹ کر ایک سیر پانی ڈال کر لبالب لوٹے کو بھر کر رکھ دیں۔ اور اوپر سے ایک لکڑی کے ڈھکنے سے ڈھانک دیں مگر واضح رہے کہ وہ ڈھکنا آم کی لکڑی کا ہو 40 یوم تک یہ لوٹا ایک بند کمرے میں پڑا رہے۔ 40 یوم کے بعد یہ لوٹا باہر کی طرف سبزی مائل اور اندرونی طرف بالکل سیاہ ہو چکا ہوگا۔ لوٹے میں پڑی چیزوں کو باہر انڈیل دیں اور اس لوٹے میں تین تولہ الو کے پر ڈال دیں تعویذ مذکورہ کو بمع منتر ایک سفید کاغذ پر پھٹکری کے سفید پانی کیساتھ تحریر کریں اور دوبارہ لوٹے میں ڈال دیں اور اس میں ایک چھٹانک بھر شیشم کے کوئے کی آگ ڈال دیں۔ جب کوئلے اور تعویذ اس کے اندر جل جائے اور اس کے دھوئیں سے محفوظ رہیں۔ اب لوٹے کو بالکل صاف کریں اور لوٹے میں تازہ پانی بھر دیں۔ جب آپ اس لوٹے میں ہاتھ ڈالیں گے تو پانی آپ کو محسوس نہیں ہوگا۔ اور لوٹے سے آپ کا ہاتھ بالکل خشک نکلے گا۔ مگر جب لوٹے کو اوندھا کریں گے تو پانی نکلے گا اگر کوئی کپڑا یا دوسری چیز لوٹے میں ڈالیں گے تو خشک نکلے گی۔

۱۰۰	۲	۲	۷		۱۷	۱۰۰
۳	۱۰		۳		۱۰۰	
۷	۹۳	۱۰۰	۵	۱۰۰	۲	۲۱
۱۷	۷۳	۸۳	۱۰۰	۸		۳۳
۸۵	۲۲	۱۰۰	۵	۱۰۰	۷	۷
۸۱	۱۰۰	۷۳	۲	۲۱	۱۰۰	
۱۰۰	۹۱	۴	۳	۱۷		۱۰۰

منتر۔

"اتم ایوا تھ ھلم دیم ارافسو بھیاما"۔

طوفان کا بابو

جہاں کہیں سخت طوفان بپا ہو جاوے۔ سمندروں میں جہازوں کے ڈوبنے کا خطرہ ہو۔ دریاؤں میں کشتیوں کے الٹ جانے کا خطرہ باغوں میں پھلوں کی تباہ کاریوں شہروں میں عمارات کے گرنے کا خطرہ لاحق ہو جاوے۔ وہاں مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کرنے سے تمام تباہ کاریاں یک جنبش کی جاسکتی ہیں۔

الو کا خون میں بیس قطرے آب برگ ریحان سبز ۶ ماشہ دونوں کے مرکب سے تعویذ جنتر ہذا کو سفید کاغذ پر لکھا جاوے۔ اگر طوفان بہ تیزی کسی باغ کو مخدوش کرتا ہے تو باغ کے عین مرکز میں ایک فٹ کا گڑھا کھود کر اس تعویذ کو دفن کریں اور اگر اس شہر کی عمارت کو مخدوش کرتا ہے تو شہر کے مرکز میں اسے دفن کریں اور اگر سمندر میں تلاطم ہے اور اس تلاطم سے جہاز کو مال و جان سے مخدوش کرتا ہے تو اس چار ٹکڑے کرکے ہر سمت کو ایک ٹکڑا سمندر میں پھینک دیں ایک لمحے سے پہلے پہلے طوفان بالکل بند ہو جائے اور کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

۲۰۰	۴	۱۰	۱۵	۲	۲۰۰
۱۷	۲۰۰	۱۰	۲۱	۲۰۰	۷
۵	۳۳	۲۰۰	۲۰۰	۱۰	۳۸
۷۱	۳۳	۲۰۰	۲۰۰	۳۵	۵
۱۰	۲۰۰	۵	۱۷	۲۰۰	۳۹
۲۰۰	۲۳	۱۰	۱۳	۱۰۰	۲۰۰

منتر:۔

"میلپے لسواتیو بھیام تسماہی تسئو"۔

دردِ دل

اگر کوئی شخص سالہا سال سے بیمار چلا آتا ہو۔ اور بظاہر کوئی عارضہ نہ نظر آتا ہو [illegible] ہر وقت وہ غمگین رہتا ہو۔ مگر کوئی وجہ الم کی بیان نہ کر سکتا ہو تو یقین جان لے کہ وہ مریض [illegible] ہے۔ اور دردِ دل اسے لاغر کیا جاتا ہو ایسے مریض کو بعض اوقات اس بات کا خود بھی پتہ [illegible] کہ کسی کے حسن تاباں کی چنگاریاں سوزش قلب کا باعث ہوئیں ایسے مریض ضعیف و زار [illegible] ہو سکتی ہیں۔

زعفران ایک ماشہ کستوری دو رتی عنبر ایک رتی۔ آب گل ورد ۲ ماشہ سے مرکب [illegible] کانچ کے پیالہ میں ڈال کر روشنائی تیار کریں۔ اور ایک کاشمیری سیب پر عمل ہذا کے تعویذ [illegible] الو کے پر کی قلم سے تحریر کریں۔ اور روز علی الصباح ایسا ایک تعویذ والا سیب نہار منہ مریض [illegible] کھلاویا کریں روز بروز مریض روبہ صحت ہوتا چلا جاوے گا اور اس ماہ جبین کی چنگاریاں جو باعث سوزش قلب ہوئیں کم ہوتی ہوئیں بجھ کر راکھ ہو جائیں گی۔

۱۰	۵	۱۰	۳۷	۱۸	۵۰
۹۱	۲۰	۸	۱۷	۵۰	۳۳
۱۰	۷	۲۰	۵۰	۸۱	۷
۵۷	۳	۵۰	۲۰	۴	۱۰
۳۷	۵۰	۴	۱۷	۲۰	۸
۵۰	۲۳	۱۰	۱۷	۴	۲۰

منتر:۔

"الا قلب بملک اللہ مکنس امستقیم"۔

پیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چت لٹا دیں۔ پھر عامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لا کر بیس منٹ پیٹ اور ناف پر سے دور کر کے پیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ پھر چار منٹ تک لرزاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض کو تین بار لمبا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہو جائے گا۔

انتڑیوں کی بیماریاں

دست۔ تشنج۔ باد گولہ۔ بدہضمی۔ مروڑ۔ وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے بیمار کو چت لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چشم کے نچلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

امراض قلب

سینے کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ عامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگوٹھوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگوٹھوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں ایک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لرزاں اور پانچ چھ مرتبہ سینے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

امراض جگر

عامل کو چاہیے کہ مریض کو چت لٹائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آ کر

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے [illegible]
انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیوں کے ناخنوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصے [illegible]
چوتڑ تک لائیں اور پھر علیحدہ کرلیں۔ شکم اور انتڑیوں پر سے چوتڑ تک دور کریں [illegible]
سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش۔ دمہ۔ گلٹی۔ ذات الجنب وغیرہ امراض [illegible]
علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کرائیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے [illegible]
قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دور کریں' اور اس مقام پر [illegible]
ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لا کر الگ کریں' اور پندرہ منٹ [illegible]
بعد پھیپھڑے پر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر [illegible]
بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کر کے مریض سے تین بار لمبا گہرا [illegible]
دلوائیں۔

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ ہاتھوں کو حلق کے پاس لا کر [illegible]
کرلیں۔ گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آٹا گوندھتے ہیں۔
یہ دونوں عمل پندرہ بیس منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں۔ [illegible]
منٹ لرزاں دور کریں۔ مریض سے کہو کہ تین بار لمبا گہرا سانس لے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں [illegible]
اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔

[illegible] مریض سے کہیں کہ تین لمبے اور گہرے سانس لے۔

بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دور کریں۔ پھر دو منٹ تک لرزاں۔ پھر
پانچ منٹ تک تمام جسم پر ٹھنڈا سانس پھونکیں اور تین گہرے سانس لینے کو کہیں۔

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر فاصلے سے
دور کرنا شروع کریں' اور پیشانی پر سے گزرتے ہوئے ناک کی جڑ تک لا کر ہاتھوں کو
علیحدہ کرلیں۔ اگر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دو
منٹ تک لرزاں دور کریں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس پھونکیں' اور مریض سے لمبے گہرے
سانس لینے کو کہیں۔

بواسیر

مریض کو الٹا لٹائیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی
کے اوپر سے دور کریں' اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لائیں اور جسم کے نچلے حصہ پر آ کر
دونوں ہاتھ ملائیں۔ دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ تین بار گہرا لمبا سانس لیں۔

اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں مثلاً لقوہ۔ سکتہ۔ سودا۔ دیوانگی کا علاج اس طرح کریں
کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ
تک لرزاں دور کریں۔ پھر الٹا لٹا کر پشت پر تھپکی لگائیں۔ بعد ازاں دل۔ دماغ کی جڑ
اور [illegible] گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

میں بھی صبح شام
گیارہ بجے تک کسی وقت پر کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں اس عمل کے دوران میں
تصور باندھا جائے کیونکہ تصور سے عمل کو بہت مدد ملے گی جنگل میں جانے سے پہلے پانچ روز
میں آپ کو نظر آنے لگ جائے گا اور اس عمل سے اسے بہت تقویت پہنچے گی۔ صحیح شکل میں
واضح ہو جائے گا ہمارے اس عملیات میں حقہ پان، سگریٹ وغیرہ کی ممانعت نہیں ہے بیرونی
خیالات اور ناپاک جذبات سے دل و دماغ صاف ہونا چاہیے ہر روز ایک ہی جگہ اور مقررہ
وقت پر ختم کیا جائے۔ پہلے دن ہمزاد نظر آنے پر کوئی کلام یا خواہش کا اظہار نہ کیا جائے۔
پابندی سے عمل کو جاری رکھیں۔
ہر قسم کے گوشت اور مجامعت سے پرہیز کرنا چاہیے۔ طلسمی انگشتری کا پاس ہونا
ضروری ہے۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

یہ عمل ہمارا کئی مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے اور لوگوں نے بھی اسے کئی مرتبہ آزمایا ہے۔
آپ بھی کر کے دیکھیں۔ نہایت عجیب عمل ہے صبح، دوپہر، سہ پہر، شام اور رات کو
15-15 مرتبہ یہ پڑھے "ہم جنی کرت ہزار ملا دواب ہمرا ہمزاد" تصور کی مشق کرے سامنے
آئینہ کے نیچے فرش پر سیدھی کمر کر کے بیٹھے 21 دن میں کامیابی ہوگی۔

ہمزاد سے پہلے روز کام لینے کا طریقہ

عمل کرنے کے بعد جب آپ سونے کے لیے چارپائی پر لیٹ جائیں اس وقت
تین مرتبہ نام ہمزاد پڑھ کر اور تین مرتبہ اپنا نام لے کر کہا جائے کہ مجھے فلاں وقت جگا دینا۔
پہلے ہی دن سے ہمزاد آپ کو جگانے لگ جائے گا عمل برابر شروع رکھیں اور آہستہ آہستہ آپ
کو ہمزاد ظاہری صورت میں نظر آنے لگ جائے گا اس عمل کے دوران میں جس دن سے یہ
عمل شروع کیا جائے اسی دن سے کوئی بھی دنیاوی کام کرو اور کام کرتے وقت دل میں آہستہ
آہستہ اپنا نام لے کر کہا جائے کہ آؤ یہ کام کریں مثلاً کھانا کھاتے وقت بھی نام لے کر اس کو

دن کو ہمزاد تسخیر کرنے کا طریقہ

اس عمل کو چاند کی تاریخ سے بھی شروع کر سکتے ہیں اگر چاند کی اول تاریخ
سائل کو موقعہ نہ ملے تو اس حالت میں اس عمل کو چاند کی گیارہ تاریخ تک شروع کر
اجازت ہے کیونکہ عامل لوگوں کے نزدیک چاند کی گیارہ تاریخ تک عروج ماہ ہوتا ہے
چاند کی گیارہ تاریخ کے بعد چاند کا عروج نہیں رہتا اور نہ عمل کے لیے وقت
ہفتہ یا اتوار کے روز شروع کیا جائے تو مفید ثابت ہوتا ہے۔ اب رہا یکم تاریخ
تاریخ کو کوئی بھی عمل شروع کیا جائے اور اگر یکم تاریخ کو موقعہ نہ ملے تو
میں لائیں اس کو آپ جنگل میں جا کر کسی کھلے میدان یا کسی دریا ندی کے کنارے
کے لیے موزوں ہو۔ ہر عامل کے لیے پاک و صاف ہونا ضروری ہے۔ سورج کی
کھڑے ہو جائیں آپ کا سایہ زمین پر نظر آئے گا اس سایہ کی گردن کی جگہ پر نظر جما
جاوے اور سیدھے ہاتھ چھوڑ کر بغیر حرکت کے کھڑے ہونا چاہیے اور ایک ہزار مرتبہ
پاریزائے بمعانیا"۔

جب یہ عمل پڑھا جا چکے تو اسی طرح سیدھے کھڑے رہیں گردن کو اونچا کر
آسمان کی طرف نظر جما کر دیکھا جائے تو آپ کو انسانی شکل میں آسمان پر ایک پتلا نظر
جو کہ بہت بڑا اور بے وضع ہوگا اس کی طرف بغیر آنکھ بند کیے چار پانچ منٹ تک دیکھے
پھر عمل ختم کر کے گھر واپس آجاؤ روزانہ اسی طریقہ پر اس عمل کو کیا جائے تین چار روز کے
وہ پتلا آپ کو نیچے اترتا ہوا نظر آئے گا حتیٰ کہ عمل کے آخری دن تک پتلا آپ کے
قریب اور آپ کے پیچھے پھرے گا اور جب آسمان کی طرف نظر جائے گی تو آسمان پر نظر
گا اب رہا وقت کے متعلق سب سے اول اور اعلیٰ وقت طلوع آفتاب سے لے کر دن
گیارہ بجے تک جو وقت آپ کے پاس ہو وہ مقرر کر لیا جائے۔ گیارہ بجے کے بعد یہ عمل نہیں
کیا جا سکتا۔ چاہیے تو اسی طرح کہ جو وقت مقرر کر لیا جائے اسی وقت روزانہ یا جائے

پڑھیں اور اپنے سایہ کے سر والے مقام پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہیں۔ اسی طرح
تک کریں ہمزاد حاضر ہو کر مسخر ہو جائے گا۔ ایک گھنٹہ تک جس قدر
جلد تسخیر کرنے کے خواہشمند طلسمی انگشتری منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں۔ عمل
جا دور ہے مجھ دکھلاؤ نا ہی تڑپاؤ ہمیں بتلاؤ تمہاری رام کہانی۔ اپنا لیجیے وہ عمل
خاطر دنیا سراپا جستجو بنی ہوئی تھی۔ بزرگوں کا صدری راز الحجرات صرف
پڑے گا معہ پرہیز جلالی و جمالی بند مکان میں پڑھیں۔ ہر سہ یوم آخری
قدموں پر گریہ وزاری کرے گا اور ہمیشہ کے لیے غلام ہو جائے گا تین یوم تک
ضروریات وخواب کے پڑھتے رہیں بند مکان میں جہاں کسی کا گزر نہ ہو
اور کوزہ آب جو داخل ہونے سے پہلے ہر سہ یوم کے لیے مہیا کیا گیا ہو عمل
بزرگوں کا معمول ومجرب

میرے قابو میں آئے گا تمہارا دل تمہاری جان بڑے گا مان ہمارا کر واپ

عمل تسخیر ہمزاد

نو چندی جمعرات کو تازہ غسل یا وضو کر کے احرام باندھیں پھر الگ
مکان میں جسے اگر بتی سلگا کر معطر کیا گیا ہو قبلہ رو بیٹھ کر عزیمت ذیل ایک گھنٹہ تک
پڑھیں۔ چالیس روز آخری میعاد ہے ویسے جس روز کامیابی ہو ترک کر دیں۔
شروع ہو جاتا ہے بیٹھ کے پیچھے چنبیلی کے تیل کا چراغ موٹی بتی کا جلایا جائے
رہے بعد کامیابی کے ہر روز ایک مرتبہ پڑھتے رہیں دوران عمل خوشبو کا استعمال
ضرورت ایک بار پڑھ کر تین بار تالی بجائیں پرہیز شرعی ممنوعات ومکروہات کے
نہیں بالکل تجربہ شدہ عمل ہے۔

طلسمی انگشتری کا پاس ہونا نہایت ضروری ہے۔

جنگل میں لگا دے آگ جگا دیں بھاگ مجھے پھر آن ملے ہمزاد سنو فریاد۔

منہ میں آگ رکھنے کا طریقہ

عقرقرحا و نوشادر دونوں کو منہ میں چبالو۔ پھر جلتا ہوا کوئلہ منہ میں رکھ لو کوئی نقصان نہیں کرے گا۔

شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ

آم کا بور لے کر اس کو خشک کر لیا جاوے اور جس وقت شراب کی دودھ کی شکل میں تبدیل کرنا ہو تو تھوڑا سا بور شراب میں ڈال دینا چاہیے۔ شراب کا رنگ دودھ کی مانند سفید ہو جاوے گا۔

چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ

سندر جھگ اور گندھک دونوں کو کوٹ کر ان کو روئی میں لپیٹ کر بتیاں بنالینا چاہیئے۔ اور چراغ میں تلوں کا تیل ڈال دو۔ اور یہ روئی کی ایک بتی ڈال کر جلا دو بارش ہوا میں جلتا رہے گا۔

بچھو پیدا کرنے کا طریقہ

ایک مٹی کے برتن کے اندر بھینس کا گوبر اور گدھے کا پیشاب بند کر کے ڈال دیں اور دھوپ میں رکھ چھوڑیں دو تین گھنٹہ کے اندر بچھو پیدا ہو جاویں گے۔

پانی کو جمانے کا طریقہ

لسوڑے کی گٹھلی لے کر اس کو باریک پیس کر پانی میں ڈال دیں۔ تو فوراً پانچ سات منٹ تک پانی جم جاوے گا۔

جوئے میں جیتنے کا طریقہ

جس اتوار کو جیت پکی ہو تو اس سنیچر کی شام کو چار درختوں کو نیوتا دے آوے۔ پھر
صبح اتوار کو جا کر ان کی جڑوں کو اکھاڑ لاوے۔ اور اپنے مکان میں لا کر خوب اچھی طرح سے
صاف کر کے پھر ان کو گوگل کی دھونی دیوے پھر اس کو بطور تعویذ بازو پر باندھے پس جب
جوئے کھیلنے جاوے گا۔ تو جیت کر آوے گا۔

ہونٹوں کو سفید کرنے کا طریقہ

تھوڑی سی گندھک پان میں کھا لینے سے ہونٹ سفید ہو جاویں گے۔ پھر کاتھی کے
پانی سے دو تین دفعہ کلی کر لینے سے بدستور اسی طرح ہو جاویں گے۔

تیل والی کڑاہی گرم نہ ہونے پائے کا طریقہ

بیل کا پیشاب لے کر اس کڑاہی میں ڈال دیں کڑاہی کبھی گرم نہ ہو گی چاہے کتنی
ہی آگ نیچے جلا دی جاوے۔

انڈا اُڑانے کا طریقہ

ایک انڈا لے کر اس میں سے ایک باریک سوراخ نکال لو۔ اور اس کی سفیدی نکال
دو۔ جب سفیدی نکل جاوے تو اس میں تریل بھر دو اور سوراخ کا منہ موم سے بند کر دو اور
دھوپ میں رکھ دو پانچ سات منٹ دھوپ لگنے سے انڈا خود بخود ہوا میں اُڑے گا۔

کانچ کو چبانے کا طریقہ

برتن کا ٹکڑا لے کر آگ میں گرم کر لیوے۔ جب خوب اچھی طرح لال
ہو جاوے۔ پھر اس کو نکال کر اورک کا پانی ڈال دو۔ سات دفعہ اسی طریقہ سے کرے۔ پھر اس

اس نقش کو پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ دم کرے۔ ایک ہفتہ تک یہ کام کرنے سے
حاصل ہوگی۔ نقش میں جس جگہ پر فلاں کا لفظ آوے اس جگہ پر اس کا نام لکھنا چاہیئے۔

۱۳ ، ۹۱، ۱۱، ۱۱، ۹۱، ۱۰۷، ب ، ۱۱، ۱۲، ۱۵

فلاں بنت فلاں در محبت و عشق فلاں بنت فلاں فریفتہ و بے قرار و بے آرام
میرے پاس فوراً چلا آوے۔ یہ دہوداس اپنی کشش سے اس کو یہاں پر کھینچ لاوے۔

۱۱، ۱۰، ۰، ۱۱　　۳، ۱۱، ۱۱، ۲۲، ۱۱

دیگر:

اس نقش کے ذریعہ عامل اپنے معشوق کو اپنے پاس بلا لیتا ہے طریقہ یہ ہے
نوچو بیگر دار کو انار کی قلم سے زعفران میں ذیل کا لکھا ہوا نقش باندھ کر معشوق سے
بیت کرنے سے وہ خود بخود گھر پر آجائے گا۔
معشوق کے کپڑے پر یہ نقش لکھا جاتا ہے۔

دیگر:

اس نقش کو چاندی سوموار کو زعفران سے سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ نقش لکھتے وقت
اپنے معشوق کا تصور دل میں جمائیں اور یہ خیال کریں کہ یا الٰہی میرا معشوق ما م فلاں فلاں
پر میرے پاس آوے۔ یہ نقش ایک ہزار مرتبہ لکھنے سے ایک ماہ میں اس کے پاس حاضر ہوگا۔

۷۸۶

۴	۱۵	۱۴	۹
۱۳	۸	۳	۱۲
۷	۱۰	۷	۳
۱۶	۵	۲	۱۱

روزانہ لکھے ہوئے نقوش روزانہ دریا میں بہا دینے چاہئیں۔ اس طرح ایک ماہ میں
پوری کامیابی ہوگی۔

دیگر:

نقوش برائے روزی:
اس نقش کو بروز سوموار سبز رنگ کے کپڑے کے اوپر زعفران سے تحریر کریں نقش
لکھنے سے پیشتر نہا کر اچھے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خداوند کریم کو یاد کرکے اپنے دل سے
اس کی رنج نکال کر لکھیں۔

اور پھر اس لکھے ہوئے نقش کو گگل لوبان یا صندل بورا کی دھونی دے کر تانبا کے
تعویذ میں ڈال کر اپنے پاس رکھیں۔ خیال رہے ناپاک جگہ سے پرہیز کریں۔ یا اس تعویذ کو اپنی
دائیں بازو کے ساتھ باندھ چھوڑیں۔ اور اسی نقش کا روزانہ وظیفہ ۱۰ مرتبہ کیا کریں۔ انشاء اللہ دو ہفتہ

کے بعد روزگار میں ترقی ہونی شروع ہو جاوے گی۔

دیگر برائے ترقی عہدہ

اس جنتر کو سوموار کے دن آملہ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر سرخ رنگ ... کے اوپر اسٹا گندھ یا گوروچن سے لکھیں جنتر کو اپنے پاس رکھیں۔ اور پھر کسی کے سامنے ... ت ... کریں کامیابی حاصل ہوگی۔

دیگر:

اس جنتر کو سفید کاغذ پر تحریر کریں اور روزانہ ایک صد جنتر لکھ کر ان کو الگ الگ ... کر آٹا میں گولیاں بنا کر دریا میں روزانہ بہاو یا کریں ہر ایک گولی کے بہانے اور دریا میں بہانے ساتھ ساتھ یہ منتر پڑھتے جاویں۔ اونگ رورائے نمہ

اوم

اونگ	شری	بھاں
گی	دیوی	سر سندری
منو	کامنا	پورن کرونگ

یہ جنتر اکتالیس روز تحریر کرنے پر سدھ ہوتا ہے کامیابی حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ جنتر ہمیشہ ہی سکھ اور دولت دینے والا ہے جتنے دن جنتر لکھیں۔ شراب، جماع، گوشت

... سے پرہیز کریں

برائے سدھی جنتر

اس جنتر سے ہر ایک کام میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ سب سے اول عامل ... کہ اس جنتر کو سدھ کرے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ تو چندی سوموار کے دن دریا کے ... پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اپنے پاس گوگل لوبان صندل بورا کی دھونی دے پھر ... کے اوپر ذیل میں لکھے ہوئے جنتر کو گوروچن زعفران کا تو ران سب کو صندل سفید ... گھس کر تیار کریں۔ انار کی قلم سے جنتر کو لکھ کر اس جنتر کو دھونی دے کر کانسی کے برتن میں ... سکھوئی حاصل کرے۔ پھر پاک پروردگار کا تصور دل میں جما کر سادھی لگا دے ... ڈوبنے نہ دیں۔ سادھی کے ختم ہو جانے پر اس جنتر کو دریا میں بہا دے اگلے روز بھی ... کرے۔ اس طرح چالیس یوم میں جنتر سدھ ہو جاوے گا۔ پھر عامل اس جنتر کو اسی چیز ... جس کو جس کام کے لئے دے گا۔ اس کو اس کام میں کامیابی حاصل ضرور ہوگی۔

سدھی جنتر یہ ہے

اوم ۲	اوم ۷	اوم ۶
اوم ۹	اوم ۵	اوم ۱
اوم ۴	اوم ۳	اوم ۸

زیر کرنے کا جنتر

اگر کسی معشوق یا اپنے آفیسر کو اپنے زیر کرنا ہو تو اس کے لئے یہ جنتر بہت جلدی کام ... اس جنتر کو گلاب کے پتوں پر ایک سو دفعہ روزانہ لکھنے سے اکتالیس دن میں کامیابی ... ہو جاوے گی۔ جنتر کو زعفران سے تحریر کریں۔

[illegible] صوں میں (دیکھ رہے ہو) اس عمل کو پڑھتے رہو۔ سویرے حصول مقصد میں کامیاب ہو گے [illegible]
تصور اس طرح جم جانا چاہیے۔ کہ تمہارے خیالات کی دنیا میں سوائے محبوب کے اور سب [illegible]
ہی تاریکی دکھلائی دے رہی ہے۔ منتر پڑھتے وقت اپنے محبوب کا تصور اپنی آنکھوں کے سامنے
رکھو۔ سوائے محبوب کی شکل کے اور کسی قسم کا خیال دل میں نہ آنا چاہیے۔ بالکل سکون کے
ساتھ یہ منتر پڑھنا چاہیے۔ یعنی آواز نہ بہت اونچی ہو نہ بہت نیچی ہو۔ دن نکلنے تک چاہے کچھ [illegible]
چترول کیوں نہ ہو۔ بلا ملاقات کیے نہ رہ سکے گا اور تا زیست مطیع رہے گا۔

نوٹ: محبوب ایسا آدمی ہو جو کہ آپ کو کچھ نہ کچھ جانتا ضرور ہو۔ اگر بالکل آپ کو نہ جانتا ہو تو
عمل اثر نہ کر سکے گا۔ پہلے اس تھوڑی بہت جان پہچان پیدا کرو۔

ہدایات

جس دن پورنماشی کو یہ عمل کیا جائے۔ اس دن سویرے سے ہی اس کی تیاریاں شروع کر دینی
چاہیے۔ یعنی اس دن آپ زود ہضم اور ہلکی غذائیں کھائیں۔ شام کو اس دن کھانا کم کھائیں تاکہ منتر
پڑھتے وقت نیند غالب نہ آسکے اس دن گوشت کا بھی پرہیز کیا جائے۔ کپڑے صاف ستھرے پہنے
جائیں۔ زرق برق سے بھی اجتناب لازمی ہے۔

احتیاط

یہ لازمی ہے کہ عامل کی نیت نیک اور محبت پاک ہو۔ ورنہ چند روزہ خوشی کی خاطر جہنم کے دروازے
اس کی روح کی دائمی قید کے لیے کھول دیے جائیں گے۔

○○

نوچندی اتوار کے دن مندرجہ ذیل سامان تیار کرو۔
ایک آٹے کا چوکھا چراغ بناؤ اس میں قدرے گھی ڈالو۔
سات دانہ ماش سیاہ۔
سات عدد پھول خوشبودار۔
سات عدد بڑی الائچی۔
سات عدد لونگ۔
حلوا سوا پاؤ۔
لوبان۔

[illegible] تمام چیزیں تیار کر کے آبادی سے دور باہر چوراستہ پر بارہ بجے رات کے گھر سے چلے جاؤ۔ اور
[illegible] شمال کی جانب منہ کر کے بیٹھ جاؤ۔ اور تمام چیزیں اپنے پاس رکھ لو۔ اور تقریباً سوا بالشت
[illegible] ایک گڑھا کھودو پہلے چراغ اور دھوپ کو روشن کرو پھر ماش سیاہ کے ہر ایک دانہ پر منتر نمبر 2
[illegible] بھی سب دانوں پر 49 مرتبہ پڑھو اور تصور مطلوب کا جمائے رکھو۔ اس سے فراغت
[illegible] باقی ماندہ اشیاء مثلاً پھول الائچی لونگ اور حلوا کو اسی ترکیب سے منتر پڑھ کر چراغ کے
[illegible] ایک ایک چیز کو اٹھا کر اس پر سات سات بار منتر نمبر 1 پڑھا جائے گا بعد ازاں سوا پاؤ
[illegible] کو سات گولے بنا لینے چاہئیں اور باقی چیزوں کی طرح ہر ایک گولے پر بھی ست بار منتر پڑھا
[illegible] دوران عمل میں تصور محبوب کا جمائے رکھو اور بعد ختم ہونے عمل کے تمام چیزیں گڑھے میں دفن کر
[illegible] پیچھے پشت پھیر کر نہ دیکھو اول پہلی ہی رات میں مقصد پورا ہو جائے گا۔ نہیں تو دوسری
[illegible] رات میں مطلوب بالکل بے تاب ہو کر حاضر ہوگا اور عاجزی کرے گا۔

نوچندی جمعرات کو علیحدہ مکان یا جنگل میں گیارہ مرچ کالی پر منتر فی مرچ گیارہ دفعہ پڑھ کر آگ
[illegible] گیارہ یوم میں مطلوب حاضر ہو کر عاجزی کرے گا۔ مجرب منتر ہے۔

[illegible] بھا بھوت ماتا بھوت بھا بھوت اوڈی کالی ناگی (محبوب کا نام لیا جائے) کو
[illegible] ایسی لاگی آگ جیسی کو لگ جائے ہماری محبت کی آگ پڑھ کر مرچ جلا ڈالو۔ جیسے

مٹھائی کے ساتھ ہوں قبر پر پہنچ کر یہ مٹھائی عطر پھول قبر پر رکھ دے اور ... کی طرف
کے یہ کلمات پڑھے ایک سو ایک بار پڑھے۔ پہلے دن ہمزاد حاضر ہوگا اور مٹھائی مانگے گا
سے قول و قرار لے کر مٹھائی اسے دے دے اور اپنے گھر چلا آئے اور راستے میں پیچھے
طرف منہ پھیر کر نہ دیکھے۔ ہمزاد مسخر ہوگا۔

عمل تسخیر ہمزاد

ہمزاد کے شائقین بہت ہیں مگر میں نے کبھی ہمزاد کا عمل نہیں کیا اس لیے کہ
اس کی پابندیاں برداشت نہ کر سکتا۔ علاوہ ازیں میں بہت کمزور دل اور انتہائی ...
کمزور ہوں اور اس کے مقابلہ کی قوت خود میں نہیں پاتا مدت ہوئی کہ ایک بزرگ ...
تجربہ کا ایک عمل بھیجا تھا جو کہ اسی کتاب میں درج ہے۔ اس کے متعلق صرف ایک ...
نے مجھے اطلاع دی کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا مگر کچھ آثار پیدا ہوئے تھے کہ مجھے ...
پڑا اب کوئی صاحب کر سکیں تو میں اس عمل کو درج کرتا ہوں امید تو ہے کہ کامیابی ہوگی ...
وہی صاحب کریں جو کر سکتے ہوں اور اپنے میں ہمت دیکھیں اس عمل میں چالیس دن ...
صرف دال اور روٹی کھانا ہے مگر دال ایک ہی قسم کی آخر تک رہے اسے تبدیل نہیں کر سکتے
میوہ ہر قسم کا کھا سکتے ہیں پان بھی کھا سکتے ہیں۔ مگر حقہ سگریٹ بیڑی نہ پئیں۔

عمل تنہائی میں رات کے 12 بجے کے بعد پڑھنا ہوگا۔ لباس میں ایک ...
کندھے سے اوڑھیں اور ایک تہمد کی طرح باندھیں سر پر کپڑا نہ ڈالیں سرسوں کا تیل ایک
پیالے میں ڈال کر اس میں موٹی سی بتی ڈال کر جلائیں اور اپنی پیٹھ کے پیچھے رکھیں اس طرح
آپ کا سایہ آپ کے سامنے پڑے گا آپ گردن پر نظر جما کر روزانہ سات سو ستتر (۷۷۷)
مرتبہ پڑھیں۔ بائیسویں دن سے عجیب و غریب تماشے سامنے نظر آئیں گے مگر آپ کوئی
خیال نہ کریں آپ کے پاس کوئی نہ آئے گا نہ کوئی خطرہ ہے چالیسویں دن ہمزاد حاضر ہو کر
اظہار اطاعت کرے گا۔ عمل سورۃ یونس کا ہے۔ یعنی

عمل۔ صورت دکھلاؤ نا ہی شرماؤ ہمزاد مورے، گھر چلے آؤ

تسخیر یکھنی

جو صاحب یکھنی سدھی حاصل کر کے اپنا کام کرنا چاہیں وہ آگے لکھے ہوئے منتروں
سے اپنا کام ٹھیک کر سکتے ہیں۔

دولت حاصل کرنے کا منتر

اوم شری سرا لکھمی دیوی نمہ

اس منتر کو سدھا کرلیں۔ پھر بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر چالیس روز اس منتر کا جپ
... بار مرتبہ روزانہ کیا کریں۔ دھوپ اور چندن کو اپنے سامنے جلا دیں۔ اور کچھ میٹھی شے
پاس رکھیں۔ جب ختم ہو جانے پر میٹھی شے بچوں کو دیا کریں۔ اس طرح چالیس روز میں
لکھمی دیوی خوش ہو کر وردیتی ہے۔ جس سے دولت حاصل ہو جاتی ہے۔

محبت بڑھانے کا جنتر

اس جنتر کو پیپل کے درخت کے پتے پر سپاری سے لکھیں اور محبوب کے مکان میں
... گاڑ دیا کریں۔ اس طرح چالیس روز کے بعد محبوب خود بخود آ جائے گا۔
... ہے

شہد	انجیر	ولب	دانہ
ولب	دانہ	شہد	انجیر
انجیر	دانہ	الب	شہد
انجیر	شہد	دانہ	لب

دیگر:

اس جنتر کو کیکر کے پتے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں چالیس روز اس جنتر کو
کیا کریں روزانہ ایک ہزار مرتبہ سے کم پاٹھ نہ کریں۔ بعد چالیس روز کے
ہو جائے گا۔ اور پھر اپنے لکھے ہوئے جنتر کو اپنے پاس رکھیں اور ایک یا جنتر لکھ کر
اوپر اپنے محبوب کا نام لکھ کر اس کے سونے والی جگہ میں دفن کر دیں۔ اور چالیس
وہ خود بخود آ جائے گا۔

جنتر یہ ہے:

نام

الحمد للہ	رب ۱۰۳	العالمین	الرحمٰن الرحیم
مالک ۱۰۳	یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین
غیر المغضوب	علیہم	والضالین	آمین

دل کا ہول دور کرنے کا جنتر

یہ مرض بہت بری ہے۔ اس کے مریض کو جلدی ہی دورہ پڑ جاتا ہے جس سے
مریض کو بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ اس جنتر کے ذریعہ مرض کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس جنتر کو
سوموار کے دن خداوند کریم کو یاد کر کے سبز رنگ کے کپڑے کے اوپر سرخ رنگ سے لکھیں
پھر اس کو چاندی کے تعویذ میں منڈھا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں مرض ہول دور ہو
جاوے گی۔

۷۸۶

۱۳	۲۸	۳۳	۱۹
۲۲	۱۹	۳۱	۲۵
۱۲	۳۱	۲۹	۲۳
۱۷	۱۵	۱۲	۲۳

برائے دفعیہ بواسیر خونی و بادی

اس جنتر کے باندھنے سے بواسیر خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو دور ہو جاتی ہے۔ اس
جنتر کو سرخ رنگ سے سبز رنگ کے کپڑے پر لکھ کر بازو پر باندھ دو۔ مرض بواسیر دور
ہو جاوے گی۔ اگر مرض دیرینہ ہو تو اس تعویذ کو کیکر پر نقش کرا کر دریا میں ڈال دیں انشاء اللہ
مرض رفع ہو جاوے گی۔

۷۸۶

۱	۳	۳۲	۸
۳۵	۷	۲	۳۶
۹	۳۳	۲۹	۳
۳۸	۱۳	۵	۳۳

گلا کی سوزش یعنی کان پیڑے دور کرنے کا جنتر

اس جنتر کو سوموار کے دن پیپل کے پتے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور روزانہ اس
کا ورد کیا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد یہ سدھ ہو جائے گا۔ پھر اس جنتر سے کام لیا جائے گا۔

جب کوئی مریض کان پیڑے کا آوے۔ اس کے گلے پر سیاہی قلم سے یہ نقش لکھ[...]
لکھنے پر سوزش دور ہو جاوے گی۔

ا	ل	م	ل	ک
ل	م	ل	ک	ا
م	ک	ک	ا	ل
ک	م	ل	م	ل

برائے دستیابی گم شدہ شے

اگر کسی صاحب کی کوئی چیز گم ہوگی ہو تو اس کو چاہیے کہ ذیل کے نقش سے[...]
انشاء اللہ چیز مل جائے گی ترکیب اس نقش کو سفید کاغذ پر انار کی قلم اور زعفران سے[...]
ہزار گولی آٹا میں بنا کر روزانہ ہی ایک ایک کر کے دریا میں بہاوے۔ گولی دریا میں[...]
وقت اسم یاقیوم۔ ساتھ ساتھ پڑھتا جاوے۔ دس دن متواتر یہ کام کرنے پر چیز مل جا[...]

۷۸۶

۹	۳	۷
۴	۲	۸
۵	۱۰	۳
	بحق یا حی و	

برائے حصول دولت

عامل پاک وصاف ہو کر صاف جگہ پر بیٹھ کر پاک پروردگار کا خیال کر[...]
سے اسم یا ریاں روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھا کرے اور ایک صد دفعہ۔ اس جنتر کو سفید[...]

[...]چاہیے کہ آٹا میں گولیاں بناوے پھر انہیں گولیوں کو دریا میں بہاوے۔ اس طرح چالیس
[...]دن میں خواہش دلی پوری ہو جاوے گی۔

۷۸۶

۱	۳۵	۱۱	۸
۱۳	۷	۲	۳۳
۲	۹	۲۷	۳
۳۲	۴	۵	۱۰
		بحق بادیاں	

آگ سے ہاتھ نہ جلے

مندرجہ ذیل تین چیزوں کو لے کر ہاتھ کی ہتھیلی پر ملیں۔ (۱) چربی زرد مینڈک
(۲) بوہا (۳) پیاز کا عرق۔ مندرجہ بالا چیزیں ملنے کے بعد اگر تم اپنے ہاتھ پر جلتا ہوا
انگارہ بھی رکھو گے۔ تو اس سے تمہارا ہاتھ بالکل نہ جلے گا۔ اس کے باوجود آپ کو پتہ بھی نہ
لگے گا کہ تمہارے ہاتھ پر آگ ہے یا نہیں۔

آگ سے کپڑا نہ جلے

پہلے کپڑے کو انڈے کی سفیدی اور پھٹکری میں تر کر لیں۔ جب اچھی طرح سے تر
ہو جائے تو خشک کر لیویں۔ بعد ازاں نمک کے پانی سے دھو کر خشک کر لیویں۔ جس وقت یہ
کپڑا خشک ہو جائے کپڑے کو بلاخوف آگ پر رکھو وہ کپڑا ہرگز نہ جلے گا۔

برمضمون ابجد

ناظرین:۔

مجھے نہایت ہی فخر سے جتانا پڑتا ہے کہ ارباب علم نے ابجد میں وہ وسیع خزینے
کر رکھے ہیں جن کے ایک ایک انمول گوہر بے بہا کہنا بے جا نہیں۔ اس ہشت مرواریدی
جو ہر وہ فولاد دیے گئے ہیں جن کی ایک ایک جھلک سے عرش تا فرش کے حجابات اس قدر
ہوں کہ ترتیب وار جنبش سے مشت خاک بے کلی تو پاک ہے خس کے کرتے تب
لاجولانی امراض کا علاج وہ دقائق نظر کی ہر جنس وہ ہر شے کو قابو میں لانا اس کی وساطت سے
انسان کا بائیں ہاتھ کا کرتب ہے۔ جو اس سلک فرو اروالے کی چیز پھیر جاتا ہے۔ یہاں
کے کہنے سے یہ مدعا ہے کہ کس طرح آج آپ پر وہ راز بستہ عیاں کرنے لگا ہوں۔ جس کا ایک
بال بھر حصہ جاننے والے بھی اپنی زندگی فخر سے بسر کرتے ہیں اور اپنے سر کو سرخاب کے
لگائے پھرتے ہیں لیکن قریباً قریباً اس راز کو تمام تر آپ پر عیاں کرنے کی کوشش کروں گا
پر عمل کرنے سے آپ حظ حاصل کریں گے کہ شاید باید وہ ہشت دانہ سلک مروارید نے
کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس طرح ترتیب دی گئی ہے۔
ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ، اب ہر ایک ابجد میں ایک راز پنہاں
ہے ہر ایک صرف کے مختلف ہندسے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔
ابجد مرکب ہے ا ب ج اور د سے الف کا مقررہ ہندسہ (۱) ب کا مقررہ ہندسہ
(۲) ہے ج کا (۳) اور د کا (۴) ہے اس طرح ہوز مرکب ہے۔ ہ و ز کا یعنی ہ کا (۵) و
(۶) اور ز کا (۷) ہے اسی طرح حطی مرکب ہے ح ط ی کا یعنی ح کا (۸) ط (۹) اور ی
(۱۰) کلمن مرکب ہے ک ل م اور ن سے مثل سابق ک کا مقررہ ہندسہ (۲۰) ل کا (۳۰)

م کا (۴۰) اور ن کا (۵۰) ہے اس کے بعد سعفص مرکب ہے۔ س ع ف ص سے س کا مقررہ
ہندسہ (۶۰) ع کا مقررہ ہندسہ (۷۰) ف کا مقررہ ہندسہ (۸۰) اور ص کا مقررہ ہندسہ
(۹۰) ہے اس کے بعد قرشت مرکب ہے ق ر ش ت سے ق کا مقررہ ہندسہ (۱۰۰) ر کا
(۲۰۰) ش کا (۳۰۰) اور ت کا (۴۰۰) پھر شروع ہوتا ثخذ ہے اور یہ مرکب ہے ث خ اور ذ
سے ث کا مقررہ ہندسہ (۵۰۰) خ کا مقررہ ہندسہ (۶۰۰) اور
ذ کا مقررہ ہندسہ (۷۰۰) ہے آخر میں ضظغ ہے جو مرکب ہے ض ظ اور غ سے ض کا مقررہ ہندسہ (۸۰۰)
ظ کا (۹۰۰) اور غ کا (۱۰۰۰) ہے ان الفاظ میں اور ہندسوں میں راز الٰہی پنہاں پڑے ہیں
عاملوں نے ہندسوں اور آیتوں اور دیگر کلمات کو اس سے ایک ایسا جوڑا کہ جب اس کی
ترتیب پر عمل کیا جاتا ہے تو خدا کی شان نظر آتی ہے ہر ایک عمل کے لیے علیحدہ علیحدہ ترتیب
ہے جسے میں ناظرین پر ظاہر کرتا ہوں آپ اس پر عمل کر کے مستفید ہوں آپ ملاحظہ فرمائیے
کہ ان عملیات میں کس قدر رموز و اثر پنہاں ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان تمام کو اس
شکل سے ترتیب دینا کتنا مشکل ہے جس کے بیان کرتے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے
ہیں کہاں عاملوں کی فیسیں اور سینکڑوں روپیہ کی کتب کی چھان بین کہاں صحرا نوردی
لیکن ہر طرح کی صعوبت ان کی ترتیب میں پیش آئے گی۔ ناظرین غور سے ملاحظہ فرما کر
دعائیں اور ثواب حاصل کریں۔

شرر عشق

"عمل بکلن تموثا لا میش ورافب الابھا لسیلاب"
اگر عامل خواہش کرے کہ کسی کو اس قدر جتائے عشق کر دے کہ ہر وقت اس کے اندر
عشق کی چنگاریاں جلتی رہیں اور جب تک اس کی چنگاریاں بجھانے والا کوئی نہ ملے وہ چین نہ
پائے تو مندرجہ ذیل عمل کو مع عبارت اور تعویذ نقش کرے مگر واضح رہے کہ اس کی نقش مذکورہ
الٹی سیاہی سے سفید کاغذ پر ہو اور کی بیٹھ ایک رتی کستوری عرق زعفران، ماشہ لونگ ۳۰ عدد
ملا کر عطر میں خوب کھرل کرے۔

۱۰۰	۳۰	۲	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۳۰	۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۵۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰	۵	۲۰	۱۰۰	۳۰	۹
۲۰۰	۱۰	۲۰	۲۰	۱۰۰	۵	۲۰
۱۰۰	۸	۱۰	۷۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۰	۱۰	۲۰	۴	۲	۱۰۰
۴۰	۵	۰۱	۱	۱۰۰	۳	۵۰

مگر یہ شرط لازمی ہے کہ اس دودھ میں بجائے نمک مصری اور کھانڈ کے تاشہ [illegible] ملا ہو۔ اور یتیم کو دنیا میں تیرا کوئی غمگسار نہیں تو دیکھے گا کہ دنیا کی محبوبہ جسے تو چاہتا ہے۔ کس طرح تیرے پاؤں چومتی ہے تو اسے ٹھوکروں سے دور کرتا ہے۔ مگر وہ تیری ٹھوکروں پر نثار ہے۔

منتر:۔

لشکر فرعون وہ دریائے نیل غرق شد۔ تعویذ کے ہمراہ اس منتر کو لکھنا چاہیے۔

تریاق معدہ

پرندہ اُلو کے نچلے حصے کے ہمراہ یعنی نچلی پسلی کے دو انچ قطعہ کا ایک جلد کے بغیر پھاڑ کے چھوڑ دے۔ اسے پہلے روغن گاؤ میں بھگو کر رکھ دیں۔ چالیس یوم تک اسی طرح بیکار رہے اور کے پندرہ دن تک چاندی کی چاندنی میں جلد کے ٹکڑے کو خشک کریں۔ مگر واضح رہے کہ اسے چاند کی پہلی سے شروع کریں اور چاند کی چودھویں کے آخر میں دن اٹھالیں۔ احتیاط چاہیے کہ جب چاند کی روشنی شروع ہو تو اسی وقت رکھیں اور جونہی چاند کی روشنی مدھم ہو تو وہ بالکل ہی اسی وقت اٹھالیں۔ دوبارہ ظاہر کرتا ہوں۔ نہ ہی یہ چاند کی روشنی سے خالی رہے اور نہ ہی یہ چاند کی روشنی سے ایک سیکنڈ بھر ضائع رہے۔ آپ کی اس جلد کے اٹھانے اور رکھنے سے میرا مقصد یہ ہے

[illegible] قدرت کے حق میں نہ ہو۔ بلکہ چاند کی روشنی آپ کے میں ہو یعنی چاند کی روشنی [illegible] بھی ضائع نہ ہی روشنی لینے میں اور نہ ہی ضائع کرنے میں اس کے بعد آپ دیکھیں [illegible] جلد کے ہمراہ اطراف ہر ایک پیاز کے باریک سے باریک چھلکے کی مانند آپ لما ایک [illegible] آپ کی کارآمد چیز ہے۔

۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۰	۲۰۰	۱۰۰	۸	۱۰
۲۰	۱۰۰		۱۳	۲۰۰
۱۰	۸	۳۰۰	۳۰۰	۱۰
۱۰۰	۱۳	۱۰۰	۵۰	۱۰۰

[illegible] اطراف کے چھلکوں کو آپ جس وقت اتاریں گے تو فی الفور اثر پائیں گے۔ اس [illegible] بچے یا ایک لہذا آپ کیسی ہی بیماری سے تعویذ مذکورہ بالا معہ منتر ذیل صرف ایک دفعہ لکھ [illegible] کے مریض کو چاہیے [illegible] ہو۔ مرض ہو یا غرض ہو لگوا دیں شفا ہو۔ منتر یہ ہے۔

[illegible] تعویذ کے ساتھ لکھنا چاہیے۔

"[illegible] کے صیاتس پر عی ورتم"

غورِ علم

[illegible] یہ خواہش کرے کہ میں علم میں کمال حاصل کروں چاہیے وہ علم کسی کا ہی کیوں نہ ہو۔ [illegible] مشکل تر ہی کیوں نہ ہو اس کو تحصیل کرنے کے لیے مفصلہ ذیل عمل سے صرف مدد ہی [illegible] بلکہ سالوں میں حاصل ہونے والا علم دنوں میں حاصل ہو جاتا ہے۔ اور اسی پر طرہ یہ [illegible] علم کا ماہر بن جاتا ہے اور ماہر سے ماہر بھی کوئی مناظرہ میں اس کا مقابلہ نہیں کر [illegible] کو قریباً ایک سیر کے کر جلایا جاوے۔ جب اس کے کوئلے ہو جاویں اور دھواں [illegible] اس میں ایک شیشے کا برتن۔

۱۰۰	۲	۲۰	۲۰	۵۰
۵۰	۵۰	۵۰	۷	۵۰
۲	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۰	۲	۲	۵۰	۲

منتر:۔

''کمار چدرا جا نا ستی آ''

رکھ دیں اور اس میں اُلّو کا بھیجا بقدر ۲ ماشہ ڈال دیں۔ حتی کہ وہ جل جاوے
جل کر کوئلہ ہو جاوے تو اُسے اتار لیویں اسے شیشے کے برتن میں پیس کر اس میں ایک
سوسن کا پانی ڈال دیں۔ اور اس کی سیاہی تیار کریں۔ اس سیاہی سے مذکورہ بالا تعویذ
علیحدہ کاغذ پر لکھیں۔ ایک تولہ پانی میں گھول کر اس پانی کو پی جاویں۔ اور مشاہدہ قدرت

معرفت کی راہ

جو صاحب یہ چاہیں کہ مجھے پرمیشور کے دیدار نصیب ہوں۔ یا کسی رشی منی
یا پیغامبر سے ملاقات کرنے کی خواہش ہے تو ایسے عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل عمل
اس طرح عمل کریں مگر شرط یہ ہے کہ ہر قسم کے تکبر اور گھمنڈ کو دل و دماغ سے نکال ڈالے
ہو کر اس کی گردن کا خون ۳ ماشہ لے لے اور چینی کے برتن میں ۳۰ کی شیشے رکھ کر چاندنی
راتوں میں خشک کرے واضح رہے کہ دھوپ ہرگز نہ لگے جب بالکل خشک ہو جاوے تو اسے
چینی کے برتن میں کے صاف اوزار سے کھرل کریں اس میں ایک رتی کستوری جو خاص
ہرن سے لی گئی ہو۔ اور ایک ماشہ زعفران ۲ ماشہ ملا کر اس کی سیاہی تیار کریں اس سیاہی سے
وہ تعویذ سفید کاغذ کے ٹکڑے پر لکھے۔ ایک تعویذ کو

اگر ایک کوا کی آنکھ کا ڈھیلا نکال کر اسے خشک کر لیا جائے اور اس میں مساوی وزن کا فور، نوشادر قلمی اور شہد ملا کر بطور سرمہ اس مرہم کو آنکھ میں لگا دیا جائے۔ اور چار گھنٹے تک اس مرہم کو آنکھ میں سوکھ کر رہنے دیا جائے۔ یعنی کہ اس مرہم کو چاول بھر آنکھ میں لگا کر ایک انسان سو جائے اور چار گھنٹے برابر سوتا رہے تو پھر جب آنکھ کھلے گی تو آنکھ کی روشنی عارضی طور پر اس قدر بڑھ جائے گی کہ دن کو آسمان پر تارے دکھائی دیں گے اور دن کے وقت دس دس میل کی دوری چیزیں ایسی دکھائی دیں گی جیسی کہ ایک شخص ان اشیاء کو قریباً سو دو سو قدم سے دیکھ رہا ہو اور رات کو بھی اگر یہی عمل کیا جائے تو عارضی طور پر دو گھنٹے کے لئے آنکھ کی روشنی اور بڑھ جائے گی کہ اندھیرے میں دو تین میل کی چیز بخوبی دکھائی دے گی۔

عینک چھڑانے کا عمل

چالیس بوند تیزاب گندھک میں ایک پاؤ بھر تازہ پانی ڈال کر ایک چینی کے برتن میں رکھیں اور اس میں تین ماشہ نوشادر قلمی ڈال دیں یہ دونوں ایک ماہ تک کسی سایہ دار جگہ میں ڈھکے ہوئے پڑے رہیں تاکہ اس میں گرد و غبار نہ پڑ سکے اور یہ بالکل تر رہیں۔ پھر اس میں کوا کی پیٹھ کا ایک پر ڈال دیں وہ بھی اس میں قریباً ایک ماہ رہے گا اس کے بعد اس پر کو نکال لیں اور اسے سایہ میں خشک کریں۔ روزانہ رات کو سوتے وقت اس پر کے بالوں کو دونوں آنکھوں میں بطور سلائی کے پھیر دیں۔ اور ایک ماہ برابر لگاتار اس سلائی کو آنکھ میں پھیرتے رہے۔ روز بروز نگاہ تیز ہوتی جائے گی اور ایک ماہ بعد قریب نظری اور بعید نظری کا مرض دفع ہو جائے گا۔

اگر کوئی کوا جنوب سے شمال تک یا مشرق سے مغرب کی طرف اڑتا ہوا جا رہا ہو اور اس کے منہ میں یعنی چونچ میں کوئی مٹھائی یا شیریں پھل ہو تو کوئی بھی شخص اس وقت کسی کام کی طرف جا رہا ہو یا راستہ میں ہی اسے ایسا شگون پیش آ جائے تو یقین جانے کہ شخص مذکور کا وہ کام بالکل ہی درست پورا ہوگا۔ اور اسے اس کام میں حسب توقع سے بھی زیادہ کامیابی ہوگی اور اگر اسی طرح کوا مذکور شمال سے جنوب اور مغرب سے مشرق کی طرف اڑتا ہوا آئے اور اس کے منہ میں مثل سابق کوئی شیریں مٹھائی پھل وغیرہ ہو تو یہ آزمودہ بات ہے کہ وہ کام مکمل تو ہو گا مگر توقع سے بہت کم کامیابی اس میں پرابت ہوگی اور اتنی کامیابی کے لئے بھی کچھ قدر سے جد و جہد ضرور کرنی پڑے گی۔

ایسا عمل جس منگنی ہو جائے

اگر کوئی کوا کسی شیریں پھل دار درخت پر بیٹھا ہوا ہو اور اس وقت کوئی شخص کسی رشتہ یا منگنی وغیرہ کے کام کے لئے جا رہا ہو یا چاہے وہ رشتہ لڑکی حاصل کرنے کے لئے ہو یا لڑکا حاصل کرنے کے لئے ہو اور کوا مذکور اس وقت اس درخت پر اس کے آدمی کے گزرنے تک اس درخت پر بیٹھا رہے یا اس آدمی کی سمت اڑتا چلا جائے تو سمجھو کہ شخص مذکور اس کام سے بڑی عزت کے ساتھ بامراد لوٹے گا۔ اور اگر کوا مذکور مخالف سمت کو اڑ جائے تو یہ شگون اچھا نہیں۔ چونکہ اسے اس دن تو اس کام سے نامراد واپس ہونا پڑے گا۔ ہاں البتہ وہ سلسلہ منقطع نہیں ہوگا۔ کسی دوسرے وقت اور کوشش سے وہ کام ہو تو سکتا ہے مگر اس دن ہرگز نہیں پس اگر شخص مذکور کو کبھی ایسا واقعہ پیش آئے تو اسے فوراً واپس ہو جانا چاہیے اور چند منٹ کے توقف کے بعد اپنے سر کے گرد چند بھونے ہوئے سیاہ نخود یعنی چنے کے دانوں کو تین بار چکر دے کر پرندوں کو ڈال کر پھر اس کام کو جانا چاہیے ایسا کرنے سے مخالف جانب اڑتے ہوئے کوا کا اثر ضائع ہو جائے گا مگر کام حسب معمول ہی ہوگا۔ جیسا کہ اسے ہونا چاہیے۔ اتنا صرف اس شگون کا کوئی اثر برا یا بھلا باقی نہ رہے گا اس شگون کو اکثر بار تجربہ کیا گیا ہے۔ اور ہم نے اپنے ان تجربات کی بنا پر تحریر کیا ہے۔

اگر کوئی کسی ریس میں شامل ہونے کو جا رہا ہو یا کسی جوا پارٹی میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتا ہو۔ یا کسی دیگر میچ میں شامل ہو رہا ہے نیز اگر کسی جانور یا پرندہ کو مقابلہ کے لئے جا رہا ہو اس کے روانگی کے وقت کوئی کوا اس کے سر پر منڈلائے اور خوب کائیں کائیں لگائے تو جان لو کہ قدرت کی طرف سے اسے منع ہو رہی ہے۔ کہ تمہارے لئے یہ شگون برا ہوا ہے اس لئے آج تمہاری ہار ہے یعنی کے آج تم کامیاب نہیں ہو سکتے اس لئے اس شخص کو اس دن کا ارادہ ترک کر دینا چاہیے۔ اور اگر وہ دن کوئی خاص مقررہ دن ہے اور اس سے اجتناب نہیں ہو سکتا مجبوری ہے تو چاہیے کہ فوراً ہو نے اور تھوڑی دیر ساعت آرام کے لے اور پھر گلی بازار اور کوچہ کے چھوٹے بچوں کو تانبے کے پیسے بطور نذرانہ کے دے اور ان بچوں کو شیرینی کھلائے تو اس پر سے اثر دور ہو جائے گا اور معاملہ معمول پر آجائے گا۔

اور اگر کوئی جانور یا پرندہ اس مقابلہ میں شامل ہوتا ہے تو مذکورہ بالا نذرانہ اور شیرینی کے علاوہ اس جانور یا پرندہ کو بھی تھوڑی سی کوئی شیرین چیز مطابق غذا اس جانور یا پرندہ کے کھلاوے اور علاوہ ازیں اسی قسم کے پرندوں اور جانوروں کو بھی وہ غذائے شیریں قدرے ڈالے اور کھلائے تو اس جانور یا پرندہ پر سے بھی اس شگون بد کا اثر دور ہو جائے گا۔ اور اس کی حالت اعتدال پر آجائے گی۔

اس عمل سے آپ ہر چیز جیتے گے 160

اگر کسی کوے کے قدرتاً گرے ہوئے پر کی قلم بنا کر اور اسے زعفران کے شیرہ میں چھینٹے دے کر اس قلم سے کوئی لاٹری ٹکٹ یا ای سے نمبر کی جائے یا کسی معمہ کا حل لکھا جائے یا کسی دوسرے قسم کی تحریر کی جائے تو یہ درست ہے کہ اس لاٹری معمہ وغیرہ میں ضرورت جیت ہوگی۔ ضروری نہیں کہ درجہ اول کی جیت ہو مگر جیت ضرور ہوگی۔ کچھ نہ کچھ اس سے ضرورت حاصل ہوگا خالی نہ رہے گا۔

[illegible]مل سے آپ چلتے گر جائے گے

اگر کوئی گھوڑے سوار سفر میں گھوڑا دوڑائے چلا جا رہا ہے اور اس دوران کے درمیان [illegible] یا کسی دیگر راستہ سے اس کے اوپر کسی کوا کا کوئی پر آکر گرا ہے تو [illegible] گھوڑے سے ضرور گر پڑے گا اور جسم کے اس حصہ کو چوٹ آئے گی کہ جس حصہ جسم [illegible] اگر گرا تو اگر وہ ٹانگ بازو چھاتی یا کندھے پر گرا تھا تو اس جگہ کی ہڈی کا شکستہ [illegible] اگر سر پر گرا ہے تو سر پر چوٹ بھی ہوگی اور اس کو بھی سخت صدمہ پہنچے [illegible] بیہوش بھی ہو جائے۔

اگر اس قسم کا کوئی واقعہ پیش آئے تو شخص مذکور کو چاہیے کہ فوراً سواری سے اتر [illegible] سواری کے اوپر نہ بیٹھے اور اترنے میں بھی احتیاط رکھے۔ یعنی آرام [illegible] اس پر کو جہاں کہیں بھی اس کے جسم سے چھو کر گرا ہے تلاش کر کے [illegible] کر کے ان دونوں ٹکڑوں کو اپنے سر سے اوپر ہاتھ کر کے اس کو پشت کی [illegible] پھینک دے۔

[illegible] جانے والے سفر کی طرف رکھے اور پشت جس طرف سے کہ وہ [illegible] سواری کو [illegible] کے لئے کسی درخت سے باندھ دے اور اس کی زین بھی اتار کر [illegible] کے لئے لیٹ جائے پھر اٹھ کر سواری پر زین وغیرہ سنوارے اور پھر [illegible] اور اگر وہاں کہیں نزدیک پانی مل جائے تو سفر پر روانہ ہونے سے پہلے خود [illegible] پانی کے پی لے اور سواری کو بھی اگر ہو سکے تو تھوڑے پلائے یا اور بھی بہتر رہے [illegible] پانی پیا گیا ہے تو پانی پینے کے بعد فوراً سوار ہو کر عازم سفر نہ ہو بلکہ پانی [illegible] سات منٹ تک اور بیٹھا رہے اس کے بعد سفر کو روانہ ہو۔ ایسا کرنے سے [illegible] باقی نہ رہے گا اور شخص مذکور بخیریت خوش و خرم اپنی منزل پر پہنچ جائے گا [illegible] تکلیف نہ ہوگی۔ ورنہ شگون بہت ہی برا بتایا جاتا ہے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ اس [illegible] نقصان عظیم ہوتا ہے۔

کسی سیاہ کوے کا سر لے کر اس میں سے بھیجہ یعنی دماغ نکال دیں اور اس کے بجائے اس میں
تھوڑی مٹی جہاں کہ وہ عورت چلی ہو۔ اور تھوڑی سی بیٹ کبوتر کی لو اور سات دانہ جوار کے لو اور
اس سر بیچے خالی کیے ہوئے میں بھریں اور اس کو گیلی زمین میں دبا دیں جب وہ جوار اگ کر [illegible]
برابر ہو جائے تو ان کو ہاتھ سے مل کر اپنے چہرے یا اپنے دونوں بازوؤں پر لیپ کے طور پر لگا کر
عورت کے سامنے چلے جاؤ اور کوئی بات نہ کرو۔ وہ عورت آپ کے پیچھے دوڑے گی۔ اور آپ سے الگ
ایک گھڑی نہ رہ سکے گی۔ یہ اسرار خفیہ ہے۔

بکرہ اور گوکھرو کی جڑ اور گور وجن سراں تینوں کو ملا کر گولی بنائیں۔ پس جب کسی مجلس میں یا کسی
زبردست کے سامنے جاؤ تو اس کو گھس کر اس کا تلک اپنی پیشانی پر لگاؤ۔ تو وہ لوگ بڑی مہربانی اور لطف
سے پیش آئیں گے۔

پکھ چھتر میں بروز اتوار آک کی جڑ لاؤ۔ اور اس کو بھیڑ کے تازہ خون میں حل کرو۔ اور پھر اس میں
سرمہ کا کاجل بناؤ۔ پھر جو شخص اس کاجل کو اپنی آنکھوں میں لگائے گا۔ تمام مرد و عورت اس کو دیکھتے ہی
اس پر فریفتہ ہوں گے۔ اور کمال الفت اور مہربانی سے پیش آئیں گے۔ نیز اگر نزد محبوب حصول مطلب
کے لیے جائیں۔ تو دل مدعا بر آئے۔

بروز اتوار جبکہ پکھ چھتر ہو تو ایک تازہ انڈا مرغ کا لاؤ۔ اور اس کو سوراخ کر کے اس کی سفیدی دور
کر دو۔ اور پھر اس میں اپنی منی (بیرج) بھر دیں۔ اور پھر اس کا منہ بند کر کے سرگین اسپ میں 21 روز تک دبا
کریں بعد ازاں نکال کر چھلکا اس کا دور کریں۔ اور بقیہ کو خشک کر کے رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت اس
سفوف میں سے قدرے جس عورت کو کھلائیں وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گی۔ اور اپنے زر و مال و تن و
جان سے نثار ہوگی اور جدائی ناگوار گزرے گی۔ یہ ایک عجیب بے نظیر منتر ہے۔ جس کو بہت دوستوں نے
تجربہ کیا ہے۔

تو چندی اتوار کو مرگھٹ کی خاک لاؤ اور اس پر اپنا لعاب دہن اور آب سفید (بیرج) ملا دو اور اس
میں اپنے ہاتھ و پاؤں کے ناخن خاکستر کر کے ملا دو اور اس میں سے قدرے عورت کو کھلاؤ۔ وہ فوراً مطیع
ہو جائے گی۔

[illegible] اور مسان کی خاک اور اس میں اپنے ہاتھ پاؤں کے ناخنوں کی راکھ
[illegible] کے تکیے کی خاک اور چوراہے کی خاک۔ ان سب کو پیس کر حفاظت رکھو۔
[illegible] کے سر پر تھوڑی سی ڈال دو۔ پس وہ محبوب محبت میں بے قرار ہوگا۔

[illegible] ایک سپاری تھوڑا سا لے کر اس پر ذیل کا منتر 18 مرتبہ پڑھ لو۔ اور اس کے
[illegible] گل جاؤ۔ اور پھر جب تک گرہن صاف نہ ہو۔ اس منتر کو پڑھتے رہو۔ اور پھر
[illegible] تو وہ سپاری اس میں سے نکال لو۔ اور اس کو دودھ سے دھو کر اپنے پاس
[illegible] مطلوب کو اس میں سے چاول بھر گھس کر پان کے کھلاؤ گے۔ تو وہ محبت میں
[illegible] ایک گھڑی کی جدائی ناپسند کرے گی۔ منتر یہ ہے
[illegible] کرنگ براستری کم وسیا نگ پھر ستھے سواحا

[illegible] ان سب کو خوب باریک پیس لو اور خوب کپڑے سے چھان کر اس میں اپنا
[illegible] خون ملا کر مسور کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں اور پھر جب کسی محبوب کو اپنے اوپر
[illegible] ذیل منتر 21 مرتبہ پڑھ کر اس گولی کو پان یا کسی اور چیز میں کھلاؤ تو وہ عورت محبت
[illegible] مطیع فرمانبردار ہوگی۔ منتر یہ ہے۔
[illegible] وائے چاپندی اکی مم و پشماں سواحا۔

[illegible] حل ہے اس کو پنڈت لوگ علم کہانت اور مسلمان غیبی طاقت کہتے ہیں۔
[illegible] سے ان میں ظاہر کر دیا جاتا ہے اور جس کی خواہش ہوتی ہے اسی کو حاضر کر لیتا ہے۔
[illegible] کوئی اندھی عورت جو کہ بوڑھی ہو مر جائے تو اس جگہ جہاں کہ اس کو نہلانے
[illegible] گیہوں کے دانے اس قدر لو کہ جتنے میں چار روٹی پک جائیں لے کر
[illegible] یا گھڑا ہو تو اس میں ملا دو اگر نہ ہو تو اور کسی بڑے ٹھیکرے میں ان دانوں کو
[illegible] وہاں سے اٹھا کر انہیں ٹھیکروں میں سے ایک ٹھیکرا لے کر جنگل میں چلے
[illegible] اس ٹھیکرے میں روٹی پکا کر گھر میں لا کر زمین میں کپڑے کے اندر لپیٹ کر
[illegible] کرے گی اور کہے گی کہ مجھ کو وہ پکی ہوئی روٹی دے جب آپ سے

کنگھی کرنے سے عورت کے جو بال جھڑ جاتے ہیں ان کو جلا کر خاک کریں اور [illegible] کر اس کو اپنے قضیب پر طلا کریں پس اس حالت میں جس عورت سے صحبت کی جائے گی [illegible] ہو جائے گی۔

آزاد بند کا توڑنا

بروز اتوار جب چ ی۔ چ آپس میں جفتی کرتے ہوں تو ایک سوت کا دھاگا جو کنواری لڑکی کا [illegible] اور بنایا ہوا ہو لیں۔ جتنی مرتبہ وہ جفتی کھائیں اتنی ہی گرہ دیں اور پھر اس کو اس کی راہ [illegible] یا چوراہا میں ڈال دے۔ جو شخص وہاں سے گزرے گا۔ مطیع ہوگا۔

چاند کی آخری تاریخ میں منگل کو کمہار کے برتن کاٹنے کا ڈورا لائیں اور رات کو جب [illegible] اس میں گرہ لگا دیں۔ پھر چوراستہ میں ڈال دیں۔ پھر جو شخص وہاں سے گزرے گا۔ مطیع ہو جائے گا۔

پستان سگ مادہ سیاہ کا بروز اتوار کاٹ کر اس کو دھونی گوگل کی دیں اس میں [illegible] برابر ملا کر ایک سب کو اپنے تخم میں تر کر کے اس کی گولیاں بنائیں۔ جس کو ایک گولی کھلائے گا [illegible] مطیع رہے گا۔

کالا بھونرا لے کر اس کو بند کر کے اپنی گزرگاہ میں سات روز دفن کرے۔ سات روز کے بعد [illegible] نکال کر شب کو اتار کے درخت کے نیچے برہنہ ہو کر جلائے۔ اس کی راکھ لے کر جس کے سر پر [illegible] مطیع ہوگا۔

بروز اتوار کتا سیاہ جس کے داغ کسی جگہ نہ ہو۔ بالکل سیاہ ہو اس کی دم کاٹ کر جو خون نکلے [illegible] میں دھنی ہوئی کوری روئی قدرے لے کر تر کرے۔ پھر اسے سایہ میں خشک کر کے چنبیلی کا تیل ڈال کر [illegible] روئی کی بتی بنا کر مردہ کی کھوپڑی میں املی کے درخت کے نیچے جا کر برہنہ ہو کر کاجل بنائے۔ [illegible] میں درخت ہو۔ آبادی سے باہر جہاں کوئی نہ تو کے اور نہ بولے۔ پھر اس کا جل کو آنکھ میں لگا [illegible] مطلوب کی طرف دیکھے۔ فوراً ہی ہمراہ ہوگا۔ اور مطیع ہوگا۔

[illegible] دانت اور تمام مردوں کے دانت لے کر ایک جگہ میں پیس لیں اور مطلوب کے جسم میں مل [illegible] اسی وقت محبت میں مبتلا ہوگا۔

[illegible] پنج ہوا چھپکلی کو جو گھروں میں ہوتی ہے۔ دم دونوں کی کاٹ لے اور روئی کے بعد [illegible] چراغ پر رکھ کر کاجل [illegible] اس کاجل میں سے تھوڑا سا لے کر مطلوب کے سر [illegible] آرام ہوگا۔

[illegible] جب کوئی رند مر جائے تو اس کی مرگھٹ پر جا کر قدرے شراب اس کے منہ میں ڈالے [illegible] شراب [illegible] لیں۔ جب جل جائے تو ایک کوئلہ یعنی تھوڑی سی آگ لے کر اس باقی ماندہ شراب [illegible] کوئلہ بن جائے گا۔ پھر اس کوئلہ کو بطور قلم بنائیں۔ اور کسی کوری ٹھیکری پر اس کوئلہ سے [illegible] کا نام لکھ کر فوراً آگ میں ڈال دو۔ اسی وقت مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ بشرطیکہ مطلوب [illegible] کے نام سے واقف ہو۔ مجرب ہے۔

[illegible] لگانے سے طالب و مطلوب دونوں کی محبت بڑھ جاتی ہے۔ بروز اماوش جو 28 چاند کی [illegible] ہے۔ اس روز جنگل میں جا کر درخت حنظل جس کو کوڑ تماں کہتے ہیں۔ ایک اور وہ کنواری لڑکی [illegible] لے کر پیچھے اس طرف پیٹ آئیں اور یہ کہہ کے آئیں کہ حنظل پنچ تیری کل کے روز [illegible] دوسرے روز ایک لڈو شیرینی بازار سے خرید کر لے جائے۔ اور اس درخت کی جڑ میں رکھ کر [illegible] پانچ توڑ لائے۔ اور گھر میں آ کر ان کا پانی نکال لے۔ اور ان میں چنبیلی کا تیل ملا کر رکھ [illegible] جس وقت ضرورت ہو۔ اس شخص کا نام لے کر جس کے واسطے عمل کرتا ہو۔ تیل پیشانی پر [illegible] اس کے مقابلے میں جائیں۔ آنکھ ملتے ہی دونوں میں ایسی محبت پیدا ہوگی کہ ملے بغیر دونوں کو [illegible] ہوگا۔ مجرب ہے۔

[illegible] کی رات کو پانی آب منی کو کسی برتن میں 28 گھنٹے رکھ کر مطلوب کو کھلا دیں۔ مطیع ہوگا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ کسی محبوب کو اپنی محبت میں دیوانہ کرے۔ تو بروز یکشنبہ بوقت صبح [illegible] دست و [illegible] کر ان کو جلا کر [illegible] رکھ کر لے۔ اور اس پر سات مرتبہ یہ عمل پڑھے اور مطلوب کو کھانے کے لیے

جائے۔ اس میں پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے اس کے بعد اس کا عمل کرے۔ کیونکہ عملیات نقش اور تعویزات میں سعادات و بروج اور ترکیب نوشت و خواند کو عجیب تاثیر حاصل ہے جو عمل اور تعویذ کہ اوقات سعید پر ترکیب سے پڑھے و لکھے جاتے ہیں۔ وہ مطلب کو حاصل کر پاتے ہیں۔ اگر اس ترکیب میں کسی طرح کا قصور یا بے اعتدالی پائی جائے تو اس کے اثر میں ضرور نقص ہو جاتا ہے جس طرح دوا میں ترکیب کو دخل ہے اسی طرح سے ہر ایک عمل میں سعادت و نحوست کا دارومدار قدرت نے گرہوں یعنی ستارے وغیرہ پر قائم رکھا ہے۔ جس کی تاثیرات وقت کو دیکھ کر اس کے عامل اپنے مقصد میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عملیات نقش اور تعویزات

عملیات نقش اور تعویزات کے واسطے عمل پڑھنے اور لکھنے میں دن علیحدہ علیحدہ مقرر کیے ہیں ہر مہینے کے اول عشرہ میں کشائش رزق اور فتوح کے واسطے عمل پڑھنا مبارک ہے دوسرے عشرہ میں محبت اور تسخیر کے واسطے اور تیسرے عشرہ میں عداوت جدائی اور مغلوبی دشمن کے واسطے عمل پڑھنا اور لکھنا جلد اثر کرتا ہے۔

عمل پڑھنے کی ساعت تقسیم

نقش وشی کرن شکل پکش چاند کے حصہ میں چاند کی 7 تاریخ صلح اور کاروبار بلندی کے واسطے 3 تاریخ اور 12 تاریخ چاند میں پڑھنا و لکھنا مفید ہے۔ نہ اچاٹن کرشن پکش اندھیرے حصہ کی 2 تاریخ یا جمعہ و 6 تاریخ و 7 تاریخ اندھیرے حصہ کی یا گیارہ یا چوتھ یا چودہ تاریخ ہو عشق و محبت کے لیے اشٹمی کے دن اندھیرے میں چاند نے حصے میں نومی یا ایکادشی تحتی میں عمل پڑھنا مفید ہے۔

نقش اور تعویزات کا وقت

دو شنبہ سوموار کے دن صبح کے وقت کشائش رزق و تسخیر اور وقت نیم چاشت اور شفا کے مریض کے واسطے موثر ہوتا ہے۔ پنج شنبہ وار اور شکر وار صبح کا وقت ترقی دولت کے واسطے اور سنیچر اور منگل اور [illegible] ظہر تعویذ جدائی و عداوت اور ہلاکی دشمن کے واسطے اور اتوار اور بدھ وار وقت درمیان ظہر و عصر تعویذ زبان بندی اور شام کا وقت تعویذ خواب بندی کے حق میں مفید ہوتا ہے۔ تعویزات درج ذیل ہیں۔

آتشی نقش

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

نقش یا تعویذ چار قسم کا رکھا ہے آتشی، آبی، بادی اور خاکی جو کاغذ یا ٹھیکری جس چیز پر لکھ کر آگ میں ڈالا جاوے اس کو آتشی کہتے ہیں یہ دوستی محبت خواب اور زبان بندی کو مفید ہے۔ لکھتے وقت [illegible] میں بھی ایک کے عدد سے شروع کر کے پر کریں۔

خاکی نقش

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

جو نقش لکھ کر پانی میں یا چوراہے یا پہاڑ وغیرہ میں دفن کیا جائے اس کو خاکی کہتے ہیں۔ یہ بانی مجبوس یا دشمن عداوت اور جدائی کے لیے مفید ہے۔ لکھتے وقت منہ اتر کی طرف کر کے 2 کے عدد سے شروع کر کے خانہ پری کریں۔

بادی نقش

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

وہ نقش لکھ کر درخت یا اونچی جگہ پر لٹکایا جائے اور ہوا سے ہلتا رہے اس کو بادی کہتے ہیں۔ یہ نقش [illegible] خواب کا پتہ ملاقات محبت و دوستی کے لیے مفید ہے یا اونچی جگہ پر [illegible] منہ کر کے 4 کے عدد سے شروع کریں اور باقی خانہ بالترتیب ادا کریں۔

دو برتن آپس میں لڑیں

کرشن پکش میں اتوار یا منگل کے دن دو دانت کالے کتے کے اور دو دانت کالی بلی کے لائیں پھر ان کو سیندور لگا کر ایک پیالے میں رکھ کر ڈھکنا ڈھانک دیں پھر دو دانت مینڈھے کے اور دو بکری کے لائیں اور سیندور لگا کر بکری کے دانت ایک پیالے میں بند کر دیں اور مینڈھے کے دوسرے پیالے میں رکھ کر بند کر کے ان کو اتر اور دکھن کی طرف رکھ دیں فاصلہ ایک ہاتھ ہو اور پہلا پیالہ کتے بلی والا بیچ میں رہے اور مینڈھے اور بکری والے باہر ہوں تو مینڈھے اور بکری والے پیالے لڑیں گے اور کتے بلی والا ان کو چھڑائے گا۔

دن میں ستارے نظر آئیں گے

سفید سرمے کو پیس کر آک کے پھول کے رس میں سات دن تک تر کر کے پھر اس سرمے کو آنکھوں میں لگائیں دن کو ستارے نظر آئیں گے۔

گھر پانی سے بھرا نظر آئے

مچھلی اور بھیڑیے کی چربی ہم وزن لے کر بتی بنائیں اور چراغ میں جلائیں سب گھر پانی سے بھرا ہوا نظر آئے گا۔

گھر کی آگ بجھانا

جب کسی مقام میں آگ لگے تو ایک لوٹا پانی کا کنویں سے منگا کر آگ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور آگ سے انواع و اقسام کی عاجزی کر کے یہ کہتا جائے کہ اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا اور جب سانس اندر کو جائے تب لوٹے سے پانی پیتا جائے آگ بجھ جائے گی۔

لیموں سے خون نکلنے کا شعبدہ

کھٹمل کے خون میں چھری تر کر کے خشک کرے پھر اس چھری سے لیموں کو کاٹے خون رواں ہو گا۔

جب تک وہ تر و تازہ رہے گا وہ بھی برہنہ ہو کر ناچتا رہے پھر اس کی دم کاٹ کر رکھ لیں جب تماشہ دیکھنا ہو
اس دم کی بتی بنا کر چراغ میں ڈال کر اسے روشن کریں اور کسی محفل میں لے جا کر رکھ دیں تمام لوگ
بے ساختہ ناچنے لگیں گے۔

حقہ آواز دے

مادہ پر چشم کا حقہ لے کر اس کے مطابق اس میں چوہے کی نری بھر دیں اور پانی کی جگہ
وقت تماشہ دیکھنے کے حقہ کو تازہ کرنے کے لیے جائے اس کی نری میں عرق
کریں اور چلم بھر کے اس پر رکھ دیں پھر کسی شخص سے حقہ نوش کیجئے تو فوراً حقے سے
ہوگی اور دھواں بھی نکلے گا اور لوگ سمجھیں گے بلاشبہ کوئی بزرگ یا پاک روح حقے کے

شیشہ یا لوہا تانبا معلوم ہو

بلیر زنگ کے لوہے کا ٹکڑا لے کر اس پر نیلا تھوتھا مل دیں اس کا رنگ برنگ تانبا معلوم ہوگا
پر ملا دیں تو بھی تانبا معلوم ہو دیکھنے والا ہرگز جلدی نہ پہچان سکے گا پھر اگر اصلی حالت پر لانا ہو
کے شورے سے دھویا جائے اصلی حالت پر آ جائے گا۔

پانی مثل برف جم جائے

نیم گرم پانی میں قدرے پیشاب ہوا بریشم ماہی ڈالتے جائیں تو آب مثل برف کے ہو

مچھلیاں پیدا ہوں

مچھلیوں کے انڈے لے کر مچھلیوں کے انڈے پانی میں ملا کر دو دن میں رکھ دیں
ہونے پر مٹی کو اٹھا کر سائے میں خشک کر کے پیس کر رکھ چھوڑیں ناظرین کو جب تماشا
ایک طشت میں پانی بھر کر اس مٹی کو اوپر سے بکھیر دیں فوراً چھوٹی چھوٹی مچھلیاں پیدا ہو کر
لگیں گی۔

اندھیرے میں بغیر روشنی پڑھنا

جانور ہد ہد کا خون خشک کر کے سفید سرمہ میں ملا کر رات کو اپنی آنکھوں میں لگائیں
پڑھا جائے گا۔

عورت کے پستان غائب ہوں

اتوار کے روز ایک چمگادڑ پکڑ کے اس کو سات اتوار گوگل کی دھوپ دیتے رہیں ساتویں اتوار بوقت
دوپہر برہنہ ہو کر اسے ذبح کر والیں۔ اس کے خون اور لاجونتی کے رس سے روئی تر کر کے بتی بنا لیں پھر
تانبے کے چراغ میں روغن مالکنگنی ڈال کر اس کا کاجل نکالیں اور اپنی ہتھیلی پر لگا کر جس عورت کو دکھا کر
ہتھیلی بند کریں اس کے پستان غائب ہوں گے جو کھولنے پر بدستور نظر آئیں گے۔

حاضر غائب

بروز اتوار جب اماوس ہو دو مردوں کی کھوپڑیاں لا کر مرگھٹ میں جلائیں ایک کھوپڑی میں الو کی چربی
اور گھی ڈال کر روشن کریں اور دوسری میں کاجل حاصل کر کے کاجل ڈالتے وقت یہ منتر پڑھیں کسی سے
گفتگو نہ کریں کاجل تیار ہوتے ہی فوراً ایک تانبے کے تعویز میں بند کر کے منہ میں رکھ لیں جہاں چاہے
چلا جائے وہ سب کو دیکھے گا مگر اسے کوئی نہ دیکھے گا مگر جب تک تعویز منہ میں رکھے کسی سے بولے نہیں۔

پرندوں کا شکار کرنا

بیر بہال گندھک اجوائن خراسانی ان سب کو پیس کر شیر آک میں بھگو دیں پھر ان میں چاول یا دانے
کسی اناج کے ڈال کر خشک کریں جو جانور ان میں سے ایک دانہ بھی کھا جائے گا وہ بے ہوش ہو کر زمین
پر گر پڑے گا اور اگر ہوش میں لانا منظور ہو تو روغن زیتون پلا دیں ہوش میں آ جائے گا۔

کبوتر پکڑنا

باقلے کو بیر بہال کے ساتھ پکا کر گولیاں بنا لیں اور جہاں کبوتر بیٹھے ہوں دانوں میں ملا کر اسے بکھیر
دیں ان میں سے جو گولی کھائے گا بے ہوش ہو جائے گا پکڑ لیں روغن زیت اس کے منہ میں ٹپکا دیں
ہوش میں آ جائے گا۔

جانوروں کو قابو کرنا

مرگی بیر بہال بروزہ کو آٹے میں ملا لیں اور جانوروں کو ڈالیں جو کھائے گا بے ہوش ہو جائے گا ہوش
میں لانے کے لیے اسے سرد پانی سے نہلا دیں۔

سمجھو کہ بدبختی کی نشانی ہے۔ اور کوئی سخت بیماری آنے والی ہے۔ اگر کوا پاؤں پر آکر گر پڑے سمجھو یا تو کوئی دشمن حاوی ہونے کو ہے یا شکست کھا کر زیر ہونے کو ہے۔

اگر کبھی کسی مرد کے کوا کسی رہگزر میں کندھے پر آکر بیٹ جائے تو سمجھو کہ دشمن غالب آنے والا ہے اور نصیبوں میں شکست لکھی ہے۔ اگر کوا ہاتھ سے چیز کھونے کے لیے جھپٹے اور کامیاب ہو جائے اگر شخص مذکور اہل مقدمہ ہے تو مقدمہ میں ہار ہو جائے گی۔ اگر چیز کے کھونے میں کوا کامیاب نہ ہو تو سمجھو مقدمہ میں فتح لازمی ہے۔

اگر کسی سہاگن عورت کے کوا سر ماتھے یا کندھے کو چھو لے تو سمجھو کہ اس کا اولاد یا شوہر جدا ہونے کو ہے۔

اگر کسی باکرہ لڑکی کے سر کندھے یا ماتھے کو چھو لے تو اس کنیا کا بہت جلد بیاہ ہو جائے گا۔ مگر وہ بیاہتا ہو کر اپنے پتی سے اچھی زندگی آباد نہ کر سکے گی۔ وہ اس کا شوہر بدبخت بھی نہ ہوگا۔

اگر کسی بند گھر میں کووں نے بسیرا کر لیا ہے اور وہاں روزانہ کائیں کائیں کرتے ہیں۔ فضلہ اور پر بکھیرتے ہیں تو اس گھر کے مالک تباہ ہونے والے ہیں اور یہ گھر بھی کھنڈر ہو جائے گا۔

اگر کسی آباد گھر پر کوے روزانہ آکر کلیلیں کرتے ہیں اور دانہ دنکا لاتے ہیں تو لازمی ہے کہ اس گھر میں اچھے اچھے رشتے ہونے والے ہیں اور اس گھر کے مالک دھنوان ہو جائیں گے۔

اگر کوئی کوا زبردستی کھانے کی ڈش میں جھپٹتا ہے اور اس کی چونچ ڈش میں لگ جاتی ہے تو اس کا روزگار بند ہونے والا ہے۔ آئے گھر کے روپے پیسے یا سرمایہ کو کھانا پڑے گا۔

اگر کوئی کوا گھر میں پڑے تیل کے برتن کو چونچ مارتا ہے یا تیل پی جاتا ہے تو سمجھو اس گھر کی تکالیف کا خاتمہ ہو چکا ہے اور گھر کی تمام بیماریاں دور ہو جائیں گی۔ گھر والوں کی صحت اچھی ہوگی اور بڑے دیو خاص طور پر تیجر دیو مائل ہو جائیں گے۔

اگر کوئی کوا گھر سے سونے چاندی کا زیور اٹھا کر اڑ جاتا ہے تو سمجھو کہ دولت کی ہانی ہونے والا ہے۔

ماسوائے رات کے کوا کو مادہ سے جفت ہوتے دیکھنا مہلک بیماری میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔

ایسے وقت میں بارش کو بند کرنا ایک ضروری امر ہے اگر بند ہو جائے تو تجربہ ہے کہ
قدرت کے کسی فعل میں انسان کو کوئی دخل نہیں مگر تجربہ دنیا کو بھی ماہرین قدرت نے ہی جانا کہتے
ہیں کہ اگر کسی گلستان کے درخت پر کوا کے گھونسلے سے جمعرات کی شب کو کسی کوا کو پکڑا
جائے اور اسے جمعہ کی صبح سے تین دن تک ایسے گھونسلے دریاں یا آرزو گھونسلے دریاں پر نظر انداز کیا جائے حتیٰ کہ
ان بچوں سے بھوکا اور تنگ کر کے بریاں کیا گیا ہو اور اس کوا کو تین دن تک نمکین پیاس کے
بعد ہی پانی دیا جائے جس میں کہ دو چار بوند خون بھیڑ کی آمیزش ہو اور چوتھے دن اس کوا کے
تین چار پر کے لیے پر نکال کر اس کوا کو چھوڑ دیا جائے پھر کسی ایک شب دیگر کی جمعرات کے
شب ایک مٹی کے لوٹا میں کچھ ببول کی لکڑی کے سرخ انگارے ڈال کر اس پر لوبان حرمل اور گوگل
ڈال کر اس کے اوپر ایک لوٹا میں پر ڈال کر انگاروں والے لوٹا پر اوندھا کر دیا جائے تاکہ مذکورہ بالا
مذکورہ اشیاء کی دھونی قریب ایک گھنٹہ ان پروں کو لگتی رہے۔

اس کے بعد وہ پر محفوظ رکھ لیے جائیں اور جب کبھی بارش کی نامواقفت اور ہوا کی شدت ہو تو
ان پروں میں سے ایک ایک پر لے کر اور انہیں سرخ رنگ کے سوتی کپڑے میں لپیٹ کر ایک پر پچھم کی
اور ایک پورب کی طرف تیسرا دکن کی طرف چوتھا اتر کی طرف زمین میں دو فٹ گہرا گڑھا نکال کر دبا
دیے جائیں تو چند روز میں مدت کے بعد جب کہ بارش کی غیر معمولی بوند بھی اس مٹی سے گزر کر پر کے
اوپر کے کپڑے تک پہنچے گی تو بارش فوراً بند ہو جائے گی۔ اور خلق خدا تباہی سے بچ جائے گی۔

اگر کوئی ایک زیادہ کوے کسی آباد گھر کی دیوار پر یا منڈیر پر زور زور سے بار بار کچھ دیر
تک کائیں کائیں کی صدا لگائیں تو سمجھو کہ گھر میں کوئی رشتہ دار یا مہمان آنے والے ہیں اور اگر گھر
میں کسی پانی کے برتن پر علی الصبح ایک کوا یا زیادہ کوے نہانے و پانی اچھالتے نظر آئیں تو سمجھو کہ اس
گھر میں دولت کی بارش ہونے والی ہے۔ یعنی کہ اس کے گھر کے حصول ہو جانے کا احتمال ہے۔

اگر کسی گھر کی چھت کے اوپر مردہ کوا پایا جائے تو سمجھو کہ اس گھر کا ناش ہونے والا ہے
یا دولت ناش ہو جائے گی۔ یا یہ گھر ماتم کدہ بن جائے گا۔ اگر کوا کسی جوان مرد کا ماتھا چھو لے تو

اگر کوئی کوا شہد سے میلا اور غلیظ ہو کر اڑ جائے تو سمجھو کہ راج دربار اور عزت بڑھنے والی ہے اور اگر ریشمی کپڑا لے تو سمجھو کہ دربار میں شان بڑھے گی۔ اور اگر کوئی سفید کپڑا لے اڑے تو برادری میں بے عزتی کا نشان ہے۔

اگر سورج نکلنے سے پہلے راہ گزرتے ہوا اچانک کوے کے پر یا پاؤں آ جائے تو سمجھو کہ کوئی بڑا عہدہ ملنے والا ہے یا ملازمت اور کاروبار میں بہت ترقی ہونے والی ہے۔

اگر کوے کے منہ سے اڑتے ہوئی کوئی سفید یا زرد رنگ کی مٹھائی گر کر آپ کے جسم سے یا پاؤں پر آ پڑے تو سمجھو کہ نہایت خوبصورت اور نہایت ہی نیک خصلت عورت ملنے والی ہے۔

ہر انسان کو اکثر خواب میں کچھ دکھائی دیا کرتا ہے اور ان خوابوں میں مختلف قسم کے نظارے پیش آتے ہیں۔ ان ہر قسم کے نظاروں کی مختلف تعبیریں ہوتی ہیں۔ اس طرح سے مختلف خوابوں میں کوا کا بھی مختلف حالتوں میں نظر آ جانا ممکنات میں سے ہے۔ لہٰذا اس باب میں چند صورتیں کوا کی دکھائی جاتی ہیں جن میں کہ خواب میں نظر آئے۔ ہر صورت کی علیحدہ تعبیر ہوتی ہے۔

اگر خواب میں کوئی کوا بغیر کسی تعلق خواب میں اڑتا ہوا مشرق کی جانب سے مغرب کی جانب دکھائی دے تو سمجھو کہ بیماری دور ہونے والی ہے اور اگر مغرب سے خواب دیکھے تو … فوجی رنج ہونے والا ہے۔ نیز اگر کوئی بیمار ایسا خواب دیکھے تو اسے بیماری میں رنج عظیم کی توقع ہے اور اگر کوئی بد چلن اور عیاش اس طرح کوا کو خواب میں دیکھے تو یقین رکھے کہ وہ چلن درست ہو کر وہ بہت ہی شہرت حاصل کرنے والا ہے اور تھوڑے عرصہ میں ہدایت … ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو اپنے گھونسلے سے سر نکال کر صدا اپنے بچے کو کوا خواب میں پکار کر دکھائی دے تو سمجھو کہ اس شخص کو کوئی آفت ناگہانی پیش آنے والی ہے جس میں وہ اقرباء سے جدا ہو جائے گا اور امداد کے لئے ہر چہار طرف اس کی نگاہیں ہوں گی اور کسی

مدد کے لئے درخواست کرے گا۔ مگر آخر میں نتیجے کے طور پر اس آفت سے نجات حاصل کرے گا اور ہر طرح خوش و خرم ہوگا اس کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ صرف چند لمحوں یا دنوں کی پریشانی ہوگی۔

اسی طرح اگر کوئی ایک کوا کو آسمان سے خلا سے زمین پر گرتا ہوا دیکھے تو سمجھو کہ اگر وہ امیر ہے تو اس کی دولت مختلف وجوہ میں سے کسی ایک کی بنا پر ضائع ہو جائے گی اور مفلس مذکور بالکل ہی نادار ہو کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اور کوئی بھکاری ایسی حالت میں کوا کو گرتا دیکھے تو برخلاف اس کے اس کا بخت بلند ہوگا۔ اور اس کی غربت ختم ہو جائے گی اور وہ تنومند ہو کر ایک اچھی صورت بدلے گا جسمانی طور پر ایک اچھا صحت مند ہو کر وجیہ و شکیل انسان بن جائے گا اور اس کی دولت میں بھی فراوانی ہو کر وہ خوشحال ہو جائے گا۔

اگر کوئی اندھا خواب میں کوا کو اڑتا ہوا دیکھے تو یقین واثق ہے کہ اس کی بینائی واپس لوٹ آئے گی۔ اور وہ بالکل اچھی طرح دیکھ سکے گا نیز اگر کوئی شخص خواب میں اپنے مسکن کی کسی منڈیر پر کوا کو چلاتے ہوئے دیکھتا ہے تو سمجھو کہ اس کے ہاں کوئی شادی ہونے والی ہے۔ یا کوئی بڑی بھاری مجلس خوشی میں ہونے والی ہے جس میں دور دراز و قرب و جوار سے متعلقین دوست و احباب کو دعوت کر کے بلائے گا اور ایک عدیم المثال اور شاندار مجلس یا شادی رچائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی صاحب خواب میں کسی مجلس یا خوشی کے اجتماع میں کوا کو بار بار بولتے ہوئے سنتا ہے تو سمجھو کہ جس قسم کی خوشی میں وہ پہلی پارٹی یا مجلس کر رہا ہے اسی قسم کی دوسری خوشی اس کے ہاں ہونے والی ہے اور اسی طرح ہی اسے دوسری بار مجلس دعوت یا پارٹی کرنی ہوگی اور یہ دوسری پارٹی ہوگی جو پہلی پارٹی سے کہیں بڑھ چڑھ کر اور زیادہ شاندار ہوگی بلکہ اس میں رقص و سرود بھی ساتھ شامل ہوگا۔ اگر کوئی شخص خواب میں دانہ دنکا کھاتے اور کھیتوں میں اڑ اڑ کر چگتا ہوا دیکھتا ہے تو اسے اپنی روزی کے لئے سرگرداں ہو کر ادھر ادھر گھومنا پڑے گا اور شاید کہ اسے اپنی روزی کمانے کے لئے سفر بھی کرنا پڑے گا۔

اگر کوئی شخص کوا کو خواب میں کسی سے مغرب کی طرف اڑتا ہوا دیکھتا ہے تو ممکن ہے کہ اس کی اپنے گھر والوں سے ان بن ہو جائے گی اور اسے اس ان بن میں گھر چھوڑنا پڑ جائے اور اسے سفر پیش آئے پر ضرور ہے کہ اسے آخر میں راحت ملے گی اور انجام کار وہ ایک بہت بھاری امیر ہو کر اپنی زندگی نہایت ہی خوش حال اور شادمانی بسر کرے گا۔

مقناطیسی طاقت یا مسمریزم

مقناطیسی قوت کی دریافت بظاہر جدید معلوم ہوتی ہے اور اسی لئے میسمر
صاحب کے نام پر جو ایک انگریز تھا مسمریزم کہلاتی ہے۔ لیکن پتہ لگایا گیا ہے کہ یہ
بہت پرانا ہے اور اس کا رواج زمانہ قدیم میں ہندوستان کے اندر بھی تھا اور یہاں کے
خاص لوگ اس کے عالم تھے۔ چنانچہ اسے سنسکرت میں اکرشن شکتی کہتے ہیں۔ اس کی قو
کے بارے میں مختلف طبقہ کے لوگوں نے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ اہل
خیال ہے کہ یہ ایک پوشیدہ قوت ہے جو ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہو جاتی ہے
مگر اسے انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ تاہم اس کے اثر کے ظاہر ہونے سے اس کے
وجود کا پتہ لگتا ہے۔

قوت مقناطیسی کے ماہر کہتے ہیں کہ حیوانات (جس میں انسان بھی شامل
ہے) کے جسم کے گرد چار انچ قطر کا مقناطیسی ہالہ رہتا ہے۔ اس دلیل کے ثبوت میں
قدیم زمانہ کی بنائی ہوئی تصاویر کو پیش کر سکتے ہیں کہ اس زمانہ کے مصور اس بات کو
تھے اور اسی لیے تصاویر کے گرد رنگین ہالہ بنا دیا کرتے تھے۔ اس علم کے ماہر تو یہاں تک
دعویٰ کرتے ہیں کہ اگر یہ مقناطیسی ہالہ جسم کے گرد نہ ہو تو زندگی ناممکن ہے۔

زمانہ قدیم اور زمانہ وسطی کے عالمان علم تشریح کا خیال تھا کہ دل خون کو اچھالتا
ہے لیکن اب یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ اور اس کی بجائے یہ نئی بات دریافت ہوئی کہ

طیسی قوت ہے جو خون کو رگوں اور شریانوں میں رواں کرتی ہے۔ چنانچہ ایک عالم کا بیان
ہے کہ اگر خون کا دورہ باقاعدہ جاری رہے۔ پاخانہ پیشاب کے اخراج میں بے قاعدگی
نہ ہو تو کوئی بیماری آدمی نہیں ستا سکتی۔

مسمریزم کب اور کیونکر ایجاد ہوئی

سنسکرت کی کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسمریزم کے عامل
ہندوستان میں نہایت قدیم زمانہ میں بھی موجود تھے اور وہ ماضی حال مستقبل کا حال اس
ذریعے سے دریافت کر لیا کرتے تھے اور اکثر امراض کو صرف ہاتھ لگا کر دور کر دیا کرتے
تھے۔ مگر ہمارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے کہ اس وقت کس شخص نے اس علم کو
دریافت کیا تھا اور کیونکر دریافت کیا ہے۔ ہاں جدید دریافت کے موافق ہمیں صرف اس
قدر معلوم ہے کہ 1850ء میں وائنا کے ایک میڈیکل کالج کے سٹوڈنٹ جس کا نام
فریڈرک مسمر تھا۔ چند ابتدائی تجربات سے دریافت کیا کہ اکثر بیماریاں مثل درد کے
بدن پر چقماق کے لگانے سے دور ہو سکتی ہیں۔ جب وہ فارغ التحصیل ہوا تو اس نے
ایک مختصری کتاب لکھی جس میں اپنی کامیابیوں کا تذکرہ کیا اور اس ذریعہ سے اس کی
کافی شہرت ہو گئی۔ اس کے کچھ دن بعد گیلر نامی ایک کیتھولک پادری اس سے ملا اور
جب میسمر نے اپنی دریافت کے متعلق گفتگو کی تو پادری نے کہا کہ میں محض اپنے ہاتھ
سے بیماری کو دور کر دیا کرتا ہوں۔ میسمر نے اپنی دریافت کو اس طریق پر آزمایا تو اسے
اس پہلو سے بھی کامیابی ہوئی اور اس سے زیادہ اور عمدہ ایک بات دریافت ہوئی کہ
مریض کو اس ذریعہ سے بے ہوش کیا جا سکتا اور اس سے ہر قسم کا کام لیا جا سکتا ہے۔

الغرض جب میسمر صاحب کو اس بارے میں بہت کامیابی ہوئی تو وہاں کی
گورنمنٹ نے بہ نظر رفاہ عام ایک رقم معاوضہ کی دے کر اس علم کو سیکھنا چاہا مگر میسمر
صاحب نے اس کو قبول نہیں کیا۔ جس کی پاداش میں اسے جلاوطن ہونا پڑا۔ چنانچہ وہ